

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

# سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء

11 مارچ 2019ء تک ترمیم شدہ

FATE ونگ

وفاقی بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد

## اعلان دستبرداری

سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کا یہ اُردو ترجمہ عوام الناس کی سہولت کے لیے شائع کیا جا رہا ہے۔ تاہم تمام تر قانونی، سرکاری اور عدالتی اُمور کے لیے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کا انگریزی متن ہی مستند سمجھا جائے گا۔

## فہرست عنوانات

			<b>باب - I</b>
	مختصر عنوان، اطلاق اور نفاذ	1	
	تعریفات	2	
			<b>باب - II</b>
	ٹیکس کا دائرہ کار اور ادائیگی		
	ٹیکس کا دائرہ کار	3	
	حذف شدہ	3A	
	حذف شدہ	3AA	
	حذف شدہ	3AAA	
	زائد سیلز ٹیکس وغیرہ کی وصولی	3B	
	صفر شرح (صفر شرح فیصد)	4	
	ٹیکس کی شرح میں تبدیلی	5	
	ادائیگی کا وقت اور طریقہ کار	6	
	ٹیکس کی ذمہ داری کا تعین	7	
	مالیت میں اضافے کی بنیاد پر مخصوص اشیاء پر لیوی اور ٹیکس کی وصولی	7A	
	ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہ ہونا	8	
	ٹیکس کی نادرہنگی پر سپلائی چین میں شامل رجسٹرڈ اشخاص کی مشترکہ اور انفرادی ذمہ داری	8A	
	قابل تصفیہ ان پٹ ٹیکس	8B	
	ڈیبٹ اور کریڈٹ نوٹ	9	
	ان پٹ ٹیکس کاریفینڈ / واپسی	10	
	ٹیکس کی تشخیص اور غیر ادا شدہ یا کم ادا شدہ یا غلطی سے ریفرنڈ کیے گئے ٹیکس کی وصولی	11	
	بغیر نوٹس کم ادا کی گئی رقموں کی وصولی	11A	
	حذف شدہ	12	
	استثناء	13	

			<b>باب-III</b>
	رجسٹریشن		
	رجسٹریشن	14	
	حذف شدہ	15	
	حذف شدہ	16	
	حذف شدہ	17	
	حذف شدہ	18	
	حذف شدہ	19	
	حذف شدہ	20	
	ڈی رجسٹریشن، بلیک لسٹنگ اور رجسٹریشن کی معطلی	21	
	فعال گز اروں کی فہرست	21A	
			<b>باب-IV</b>
	بک کیپنگ اور انوائس کے تقاضے		
	ریکارڈز	22	
	ٹیکس انوائس	23	
	پانچ سال تک ریکارڈ اور دستاویزات محفوظ رکھنا	24	
	ریکارڈ، دستاویزات تک رسائی وغیرہ	25	
	نمونہ حاصل کرنا	25A	
	شرکاء کے درمیان لین دین	25AA	
			<b>باب-V</b>
	گوشوارے	26	
	حذف شدہ	26A	
	حذف شدہ	26AA	
	خصوصی گوشوارہ	27	
	حتی گوشوارہ	28	
	یہ سمجھنا کہ گوشوارہ داخل ہو چکا ہے	29	

			<b>باب-VI</b>
		سیلز ٹیکس افسران کی تعیناتی اور ان کے اختیارات	
		افسران کا تقرر	30
		ڈائریکٹوریٹ جنرل (اینٹی جنس اینڈ انویسٹی گیشن) این لینڈ ریونیو	30A
		ڈائریکٹوریٹ جنرل انٹرنل آڈٹ	30B
		ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹریننگ اور ریسرچ	30C
		ڈائریکٹوریٹ جنرل تشخیص مالیت	30D
		ڈائریکٹوریٹ آف پوسٹ کلیئرنس آڈٹ	30DD
		ڈائریکٹوریٹس کے اختیارات اور فرائض	30E
		اختیارات	31
		اختیارات کی تفویض	32
		خصوصی آڈٹ بینل کے ذریعے آڈٹ	32A
		حذف شدہ	32AA
			<b>باب-VII</b>
		جرام و جرمانے	
		جرام و جرمانے	33
		ڈیفالٹ سرچارج	34
		جرمانے اور ڈیفالٹ سرچارج سے استثناء	34
		حذف شدہ	35
		حذف شدہ	35
		حذف شدہ	36
		ایکٹ کے تحت تحقیقات کے دوران شہادت دینے اور دستاویزات پیش کرنے کے لیے افراد کو طلب کرنے کا اختیار	37
		گرفتار اور مقدمہ چلانے کا اختیار	37A
		کسی فرد کو گرفتار کرنے کا طریقہ کار	37B
		اسپیشل جج	37C

	اسپیشل جج کا جرائم کو زیر غور لانے کا اختیار	37D	
	اسپیشل جج وغیرہ کا کلی اختیار سماعت	37E	
	مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 کی دفعات کا اطلاق	37F	
	مقدمات کی منتقلی	37G	
	مقام اجلاس	37H	
	ہائی کورٹ میں اپیل	37I	
	مجاز افسران کی عمارت، سامان ذخیرہ، حسابات اور ریکارڈ تک رسائی	38	
	معلومات طلب کرنے کا اختیار	38A	
	دستاویزات اور معلومات کی فراہمی کا فریضہ	38	
	حذف شدہ	39	
	وارنٹ کے تحت تلاشی	40	
	حذف شدہ	40A	
	ان لینڈ ریونیو افسر کی تعیناتی	40B	
	الیکٹرانک یا دیگر ذرائع سے مانیٹرنگ [نگرانی] یا ٹریکنگ	40C	
	حذف شدہ	41	
	حذف شدہ	42	
			<b>باب-VIII</b>
	<b>اپیلز / اپیلیں</b>		
	حذف شدہ	43	
	حذف شدہ	44	
	حذف شدہ	45	
	بورڈ اور کمشنر کو ریکارڈ طلب کرنے کے اختیارات	45A	
	اپیلز / اپیلیں	45B	
	اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیل	46	
	ہائی کورٹ کو ریفرنس	47	
	تنازعہ کا متبادل حل	47A	

			باب-IX
			بقایاجات کی وصولی
		48	ٹیکس کے بقایاجات کی وصولی
			باب-X
			متفرق
		49	قابل ٹیکس کاروباری سرگرمی کی سیلزیاملکیت کی منتقلی
		49A	لیکوڈیٹرز / تصفیہ کار
		50	قواعد بنانے کا اختیار
		50A	کمپیوٹرائزڈ سسٹم
		50B	الیکٹرونک چھان بین اور اطلاع
		51	مقدمات، استغاثہ اور دیگر قانونی کارروائیوں کا امتناع
		52	حاضری بذریعہ مجاز نمائندہ
		52A	ای۔ ایٹرمیڈیٹریز / وسطی افراد کا تقرر
		53	مرحوم شخص کا کاروباری اثاثہ
		54	دیوالیہ پن میں اثاثہ
		55	مشکلات کا ازالہ
		56	احکامات، فیصلوں وغیرہ کی تعمیل
		56A	تبادلہ معلومات کے لیے سمجھوتہ
		56B	سرکاری ملازم کی جانب سے معلومات کا افشاء
		56C	ٹیکس کلچر فروغ دینے کے لیے انعامی اسکیمیں
		57	غلطی کی اصلاح / درستگی
		58	نئی کمپنیوں یا کاروباری اداروں کی صورت میں ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری
		58A	نمائندگان
		58B	نمائندگان کی ذمہ داریاں اور فرائض
		59	رجسٹریشن سے قبل حاصل کیے گئے اسٹاک پر ادا شدہ ٹیکس
		60	ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر مخصوص اشیاء کی فراہمی کا اختیار

	بعض معاملات میں ٹیکس کی بازا دائیگی	61	
	آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ اشخاص کو ٹیکس کی بازا دائیگی	61A	
	دوبارہ برآمد پر ڈرائیگ کی اجازت	62	
	درآمد اور دوبارہ برآمد کے درمیانی عرصہ میں استعمال شدہ اشیاء پر ڈرائیگ	63	
	قابل شناخت اشیاء اور مخصوص غیر ملکی علاقے کے معاملے میں ڈرائیگ ممنوع قرار دینے کا اختیار	64	
	عمومی معمول کے نتیجے میں نہ لگائے گئے یا کم لگائے گئے ٹیکس پر استثنا	65	
	ریفنڈ کا ایک سال کے اندر کلیم / دعویٰ کیا جاسکتا ہے	66	
	موخر ریفنڈ	67	
	رجسٹرڈ فرد اپنے نمائندے کے افعال کا ذمہ دار ہوگا	68	
	سیلز ٹیکس دستاویزات کی شئی نقل کا اجراء	69	
	معیاد سماعت کا شمار	70	
	خصوصی طریقہ کار	71	
	سیلز ٹیکس کے افسران کو بورڈ کے احکامات وغیرہ کی تعمیل کرنی ہے	72	
	اتھارٹیز کو ریفرنس	72A	
	بورڈ کی جانب سے آڈٹ کا انتخاب	72B	
	ان لینڈ افسران اور اہل کاروں کو انعام	72C	
	اطلاع دہندگان کو انعام	72D	
	مخصوص ترسیل زر کی اجازت نہیں	73	
	مقررہ وقت کی پابندی کی چھوٹ	74	
	تصدیق و توثیق	74A	
	سیلز ٹیکس پر ایکٹ IV بابت 1969 کی شرائط کا اطلاق	75	
			<b>شیڈولز</b>
	پہلا شیڈول		
	دوسرا شیڈول		
	تیسرا شیڈول		
	چوتھا شیڈول		

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

	پانچواں شیڈول		
	چھٹا شیڈول		
	ساتواں شیڈول		
	آٹھواں شیڈول		
	نواں شیڈول		

## سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(ایکٹ نمبر III بابت 1951ء ترمیم شدہ بذریعہ ایکٹ نمبر VII بابت 1990ء)

ترمیم شدہ بذریعہ ایکٹ نمبر VII بابت 1990ء اشیاء کی فروخت، درآمد، برآمد، پیداوار، تیاری یا استعمال پر ٹیکس عائد کرنے سے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کا ایکٹ

ہر گاہ کہ اشیاء کی فروخت، درآمد، برآمد، پیداوار، تیاری یا استعمال پر ٹیکس عائد کرنے سے متعلق قانون کو یکجا کرنا اور اس میں ترمیم کرنا قرین مصلحت ہے۔

اس لیے بذریعہ ہذا درج ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

### باب-I

#### ابتدائیہ

1- مختصر عنوان اطلاق اور نفاذ: (1) اس ایکٹ کو "سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء" کہا جائے گا۔

(2) اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہو گا۔

(3) یہ اس تاریخ سے نافذ العمل ہو گا جسے وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن مقرر کرے گی۔

2- تعریفات: اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ کوئی امر متن یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو:-

[1] "فعال ٹیکس دہندہ" سے مراد ایک ایسا رجسٹرڈ شخص ہے جو مندرجہ ذیل کیٹیگریز میں سے کسی ایک میں بھی شمار نہ ہوتا ہو یعنی:-

(a) جو شخص بلیک لسٹ ہو یا اس کی رجسٹریشن معطل کر دی گئی ہو یا دفعہ 21 کی شرائط کے تحت بند کر دی گئی ہو؛

- (b) جو ٹیکس کے متواتر 2 مدتوں کی مقررہ تاریخ تک دفعہ 26 کے تحت گوشوارہ جمع کرانے میں ناکام رہے؛
- (c) جو شخص مقررہ تاریخ تک انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 114 کے تحت انکم ٹیکس کا گوشوارہ اور دفعہ 115 کے تحت اپنی اسٹیٹ منٹ جمع نہ کرائے؛
- (d) جو انکم ٹیکس 2001 کی دفعہ 165 کے تحت دوماہ لگا تار یا دو ہولڈنگ ٹیکس کا سالانہ گوشوارہ جمع نہ کرائے۔]
- (1A) ایپلیٹ ٹریبونل "سے مراد انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 10 کے تحت قائم کردہ ان لینڈریونیو ایپلیٹ ٹریبونل ہے۔
- (2) "متعلقہ افسر" سے مراد ان لینڈریونیو کے محکمے کا وہ افسر ہے جسے بورڈ نے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعہ اس ایکٹ کے تحت مخصوص امور انجام دینے کا اختیار دیا گیا ہو۔
- (2A) "بقایات جات" سے مراد کسی شخص کی نسبت سے اس ایکٹ کے تحت واجب الادا اور ادائیگی کے دن تک قابل ادائیگی ٹیکس ہے جو ابھی تک ادا نہ کیا گیا ہو۔

### 3- "شرکاء" شریک کار افراد سے مراد:

- (i) ذیلی شق (ii) کے تابع جہاں شریک کار دو اشخاص کے درمیان ایسا رشتہ ہو کہ ان میں سے ایک کا دوسرے کے ارادوں کو عملی جامہ پہنانا متوقع ہو یا دونوں افراد مناسب طریقے سے تیسرے شخص کے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے کے متوقع ہوں۔
- (ii) دو افراد کو محض اس حقیقت کی بنا پر شریک کار نہیں سمجھا جائے گا کہ ایک شخص دوسرے کا ملازم ہو یا دونوں اشخاص کسی تیسرے شخص کے ملازم ہوں۔
- (iii) ذیلی شق (i) کی عمومیت کو محدود کیے بغیر اور ذیلی شق (iv) کے تابع مندرجہ ذیل کو شریک کار سمجھا جائے گا جیسا کہ
- (a) کوئی شخص اور اس کا کوئی رشتہ دار
- (b) شریک کار اشخاص کی تنظیم کے اراکین
- (c) شریک کار اشخاص کی تنظیم کا کوئی رکن اور وہ تنظیم جس میں رکن یا تو تنہا یا کسی دوسرے شریک کار یا شراکت دار اس

دفعہ کے کسی اور اطلاق کے تحت تنظیم کے پچاس فیصد یا اس سے زائد سرمائے یا آمدنی کو کنٹرول کرنے کے حقوق رکھتا ہو۔

(d) ایک ٹرسٹ یا کوئی بھی ایسا شخص جو اس ٹرسٹ کی وجہ سے فوائد حاصل کرتا ہو یا کر سکتا ہو۔

(e) کسی کمپنی کا حصص دار یا وہ کمپنی جس میں حصص دار تہا یا اس دفعہ کے دوسرے اطلاق کی بناء پر دوسرے شریک کار یا شراکت دار کے ساتھ مل کر براہ راست یا کسی ایک یا ایک سے زیادہ وسطی افراد کے ذریعے مندرجہ ذیل کا کنٹرول کرتا ہو۔

(i) کمپنی میں پچاس فیصد یا اس سے زائد ووٹ ڈالنے کا اختیار رکھتا ہو؛

(ii) ڈیویڈنڈ / منافع پر پچاس فیصد یا اس سے زائد کا حق رکھتا ہو؛ یا

(iii) سرمائے کے پچاس فیصد یا اس سے زائد حقوق رکھتا ہو؛ اور

(f) دو کمپنیاں جہاں کوئی شخص تہا یا اس دفعہ کے دوسرے اطلاق کی بناء پر دوسرے شریک کار یا شراکت دار کے ساتھ مل کر براہ راست یا کسی ایک یا ایک سے زیادہ وسطی افراد کے ذریعے مندرجہ ذیل کا کنٹرول کرتا ہو۔

i. دونوں کمپنیوں میں پچاس فیصد یا اس سے زیادہ ووٹ دینے کا اختیار رکھتا ہو۔

ii. دونوں کمپنیوں میں پچاس فیصد یا اس سے زیادہ ڈیویڈنڈ / منافع کا حق رکھتا ہو۔

iii. دونوں کمپنیوں میں پچاس فیصد یا اس سے زیادہ سرمائے کا حق رکھتا ہو۔

iv. پیرا گراف 3 کی ذیلی شق (a) اور (b) کے تحت دو افراد شریک کار نہیں ہوں گے۔ جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ ان میں سے کوئی بھی شخص دوسرے کے ارادوں کے مطابق عمل کرنے کے لیے مناسب طور پر متوقع نہ ہو۔

v. اس شق میں کسی شخص کے تعلق سے رشتہ دار کا مطلب ہے:-

(a) اپنے آباد و اجداد۔ کسی دادا دادی کا وارث۔ ایک متبنی بچہ یا کسی فرد کا شریک حیات

(b) ذیلی شق (a) میں بیان کیے گئے کسی بھی شخص یا انفرادی شخص کا شریک حیات

(3A) "ایسوسی ایشن آف پرسنز" میں ایک فرم، ایک ہندو غیر منقسم خاندان، کوئی مفروضہ قانونی شخص اور غیر ملکی قوانین کے تحت تشکیل دی گئی اشخاص کی کوئی بھی تنظیم شامل ہے لیکن اس میں کمپنی شامل نہیں۔

(3AA) "بینکنگ کمپنی" سے مراد بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (LVII) بابت 1962) میں صراحت کردہ کوئی بینکنگ کمپنی ہے اور اس میں ایسا کوئی بھی کارپوریٹ ادارہ شامل ہے جو پاکستان میں بینکنگ کا کاروبار کرتا ہو۔

(4) "بورڈ" سے مراد فیڈرل بورڈ آف ریونیور ایکٹ 2007ء کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل کردہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو ہے۔

(4A) "چیف کمشنر" سے مراد دفعہ 30 کے تحت مقرر کیا گیا چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو ہے۔

(5) "کمشنر" سے مراد دفعہ 30 کے تحت مقرر کیا گیا کمشنر ان لینڈ ریونیو ہے۔

(5A) "ٹیکس دہندہ کا مروجہ شناختی نمبر" سے مراد کسی بھی رجسٹرڈ شخص کو مختص کردہ رجسٹریشن نمبر یا کوئی دیگر نمبر ہے۔

(5AA) "کمپنی" سے مراد

(a) کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII) بابت 1984) میں صراحت کردہ کمپنی ہے۔

(b) پاکستان میں رائج شدہ کسی بھی قانون کے تحت تشکیل کردہ کوئی بھی کارپوریٹ ادارہ ہے۔

(c) ایک مضاربہ

(d) کوئی بھی ادارہ جو پاکستان سے باہر کسی ملک کی کمپنی کی تشکیل کے قوانین کے تحت یا ذریعے تشکیل دی گئی ہو۔

(e) ایک ٹرسٹ، ایک کوآپریٹو سوسائٹی یا ایک مالیاتی سوسائٹی یا کوئی بھی دوسری سوسائٹی جو رائج الوقت قوانین کے تحت بنائی گئی ہو یا قائم کی گئی ہو۔

(f) ایک غیر ملکی ایسوسی ایشن جو خواہ وہ زیر عمل ہو یا نہیں جس کو بورڈ نے کسی عمومی یا خصوصی حکم کے تحت انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX) بابت 2001) کے مقاصد کے لیے ایک کمپنی قرار دیا ہو۔

(5AAA) "کمپیوٹرائزڈ سسٹم" سے مراد کوئی بھی مربوط انفارمیشن ٹیکنالوجی سسٹم ہے جو بورڈ نے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے بذریعہ نوٹیفیکیشن قائم کیا ہو۔

(5AB) "کالچ انڈسٹری / گھریلو صنعت" سے مراد ایک ایسا تیار کنندہ ہے جس کی سالانہ ٹرن اوور قابل ٹیکس سپلائی کی گزشتہ بارہ ماہ کے دوران کسی بھی ٹیکس مدت میں پچاس لاکھ سے تجاوز نہ کرے یا جس کی سالانہ یوٹیلیٹی (بجلی، گیس اور ٹیلی فون) کے بل بھی کسی بھی ٹیکس کی مدت کے اختتام سے بارہ ماہ کے اندر سات لاکھ روپے سے تجاوز نہ کریں۔

(5AC) "Crest" سے مراد سیلز ٹیکس گوشواروں کی چھان بین اور کراس میچنگ کا پروگرام ہے جس کو سیلز ٹیکس کی کمپیوٹرائزڈ پڑتال پر مبنی جانچ / تشخیص بھی کہا جاتا ہے۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(6) "کسٹمز ایکٹ" سے مراد کسٹمز ایکٹ 1969 (ایکٹ IV بابت 1969) ہے اور جہاں مناسب ہو وہ تمام ضابطے اور نوٹیفیکیشن جو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہوں۔

(6A) "نادر ہندہ" سے مراد بقایا جات ادا کرنے میں کام رہنے والا شخص اور کمپنی یا فرم کی صورت میں کمپنی یا فرم کا ڈائریکٹر یا حصص دار جو بھی صورت ہو، کوئی اور فرم یا کمپنی جس کا وہ ڈائریکٹر، حصص دار یا مالک ہو بشمول ضامن اور وارث کے۔

(6B) "ڈیفالٹ سرچارج" سے مراد دفعہ 34 کے تحت عائدہ کردہ ڈیفالٹ سرچارج ہے۔

(7) "تقسیم کار" سے مراد وہ شخص ہے جسے تیار کنندہ، درآمد کنندہ یا کسی دوسرے فرد نے اس سے اشیا خرید کر آگے کسی مخصوص علاقے میں فراہم کرنے کے لیے مقرر کیا ہو بشمول اس فرد کے جو تقسیم کار ہونے کے ساتھ ساتھ فروش یا پرچون فروش کی حیثیت سے بھی اشیا فراہم کرتا ہو۔

(8) "دستاویز" میں کوئی بھی الیکٹرانک ڈیٹا / معلومات، کمپیوٹر پروگرام، کمپیوٹر لیب، کمپیوٹر ڈسک، مائیکرو فلمز یا اس قسم کی معلومات ذخیرہ کرنے کا کوئی اور ذریعہ شامل ہے۔

(9) "مقررہ تاریخ" سے مراد دفعہ 26 اور 26AA کے تحت گواہ جمع کرانے کے حوالے سے ٹیکس کی مدت کے اختتام کے بعد کا پندرہواں دن ہے یا پھر کوئی ایسی دوسری تاریخ جیسا کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن مقرر کرے۔

(9A) E-intermediary / وسطی فرد سے مراد بورڈ کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقررہ کردہ دستاویزات یا دفعہ 52A کے تحت الیکٹرونک گواہوں کے داخل کرانے والا شخص ہے جو دفعہ 14 کے تحت کس رجسٹرڈ شخص کے لیے گواہوں کو داخل کرے۔

(9AA) حذف شدہ

(10) "اسٹیبلشمنٹ" سے مراد افراد کی کوئی باہمی انجمن۔ کوئی ایک شخص یا کوئی ادارہ، فرم یا کمپنی ہے جو تشکیل کردہ ہو یا نہ ہو۔

(11) "مستثنیٰ سپلائی" سے مراد وہ سپلائی ہے جو دفعہ 13 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دی گئی ہو۔

(11A) "FBR ریفرنڈ سیٹلمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ" سے مراد اس نام سے کمپنیز آرڈیننس، 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہونے والی کمپنی ہے جس کا مقصد سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس کے ریفرنڈ کلیمز کی سیٹلمنٹ بشمول دفعہ 67A کے تحت ریفرنڈ بانڈز کے اجراء کے ذریعے ادائیگیاں کرنا ہے۔

(11B) "فرم" سے مراد ان اشخاص کے درمیان ایک رشتہ ہے جو تمام لوگوں کی طرف سے یا ان کی طرف سے فرد واحد کے لیے کام کرتے ہوئے ایک کاروبار کے منافع میں شراکت داری کے لیے رضامند ہوں۔

(12) "اشیاء" میں قابل ادا کلیجز، رقم، اسٹاک، حصص اور سیکورٹیز کے علاوہ ہر قسم کی منقولہ جائیداد شامل ہے۔

(13) "درآمد کنندہ" سے مراد پاکستان میں کوئی بھی شخصے درآمد کرنے والا کوئی بھی فرد ہے۔

(14) "ان پٹ ٹیکس" ایک رجسٹرڈ فرد کے حوالے سے اس سے مراد:-

- (a) اس شخص کی اشیاء کی سپلائی پر، اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ ٹیکس ہے۔
- (b) اس شخص کی درآمد کردہ اشیاء پر اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ ٹیکس ہے۔
- (c) اس شخص کی جانب سے حاصل کردہ اشیاء یا خدمات کی نسبت فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 کے تحت سیلز ٹیکس کے طریقہ کار کے مطابق اشیاء کی تیاری یا پیداوار کی تیاری و فراہمی پر ایکسائز ڈیوٹی کے طور پر عائد کردہ ٹیکس ہے۔
- (d) صوبائی سیلز ٹیکس جو اس شخص کی خدمات مہیا کرنے یا ادا کرنے کے سلسلے میں عائد ہو۔
- (e) آزاد جموں و کشمیر کی ریاست میں اپنائے گئے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت اس شخص کو اشیاء کی فراہمی یا وصولی کرنے پر عائد ہو۔

(14A) "KIBOR" سے مراد ہر مالیاتی سال کے ہر سہ ماہی (3 ماہ) کے پہلے دن رائج کراچی انٹرنیٹ ریٹ ہے۔

(15) ان لینڈ ریونیو آفس سے مراد سپرنٹنڈنٹ سیلز ٹیکس کا دفتر ہے یا پھر ایسا کوئی دوسرا دفتر جس کی بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن صراحت کرے۔

(16) "تیاری" یا پیداوار میں شامل ہیں۔

- (a) کوئی ایسا عمل جس کے ذریعے کسی چیز کو جداگانہ طور پر یا پھر دوسری اشیاء، مال یا دیگر اجزاء کے ملاپ سے یا تو کسی دوسری نمایاں چیز یا مصنوعات میں تبدیل کر دیا جائے، ڈھال دیا جائے یا نئی صورت میں منتقل ہو جائے کہ یہ واضح طور پر کسی مختلف استعمال میں آسکے اور اس میں بنائی گئی مصنوعات کی تکمیل کا ضمنی یا ذیلی عمل بھی شامل ہے۔
- (b) چھپائی، اشاعت، لیتھوگرافی اور کندہ کاری کا عمل اور
- (c) چیزوں کے جوڑنے، ملانے، کاٹنے، پتلا کرنے، بوتل میں بند کرنے، پیکٹ میں بند کرنے، دوبارہ پیک کرنے یا کسی دوسرے طریقے سے چیزوں کی تیاری کا عمل۔

(17) "تیار کنندہ" یا "فراہم کنندہ" سے مراد وہ شخص ہے جو بلا شرکت غیرے یا کسی کی شراکت میں اشیاء کی پیداوار یا تیاری میں مصروف ہو، خواہ اس کا خام مال اس کی زیر ملکیت ہو یا نہ ہو، بشمول

- (a) وہ شخص جو کسی عمل یا طریق کار سے چیزوں کو جوڑ کر بنائے، کاٹے، پتلا کرے، بوتل میں بند کرے، پیکٹ میں بند کرے، دوبارہ پیک کرے یا کسی بھی دوسرے طریقے سے چیزوں کی تیاری میں مصروف ہو۔
- (b) دیوالیہ پن کی صورت میں مقرر کردہ منظم یا ٹرسٹی، تصفیہ کار، قانون کی تعمیل کرانے والا مہتمم یا کوئی تیار کنندہ یا کوئی سپلائر یا اور کوئی شخص جو اپنے اثاثے کسی امانت دار کی حیثیت میں فروخت کرے؛ اور
- (c) کوئی فرد، فرم یا کمپنی جو بنائی جانے والی اشیاء کا حق استعمال، حق ملکیت یا کوئی اور حق ذاتی طور پر اس کی بنیاد پر کسی اور طرح سے اپنے نام رکھتی ہے، اپنے نام ہونے کا دعویٰ کرتی ہے یا اسے استعمال کرتی ہے خواہ اس کی جگہ دوسرا شخص، فرم یا کمپنی اشیاء کو فروخت کرنے، ترسیل کرنے یا کسی اور طرح سے ٹھکانے لگانے کا کام کرے یا نہ کرے۔
- شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کے تحت ریفرنڈ کی اغراض کے لیے صرف اسی شخص کو تیار کنندہ اور برآمد کنندہ سمجھا جائے گا جو برآمد کردہ یا برآمد کی جانے والی اشیاء کے بنانے یا تیار کرنے کی ذاتی سہولت رکھتا ہو۔

(18) "ان لینڈ ریونیو آفیسر" سے مراد وہ افسر ہے جسے دفعہ 30 کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

(19) "کھلے بازار کی قیمت" سے مراد وہ رقم ہے جو اس سپلائی کے عوض عام طور پر کھلے بازار سے حاصل ہو سکتی ہے۔

(20) "آؤٹ پٹ ٹیکس" ایک رجسٹرڈ شخص کے حوالے سے آؤٹ پٹ ٹیکس سے مراد:

- (a) اس ایکٹ کے تحت اس شخص کی مہیا کردہ اشیاء کی سپلائی پر عائد کردہ ٹیکس ہے۔
- (b) فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005ء کے تحت اشیاء کی تیاری یا پیداوار یا خدمات کی انجام دہی اور فراہمی پر اس شخص پر عائد کردہ ایکسائز ڈیوٹی ہے جو سیلز ٹیکس کے طریق کار کے مطابق عائد یا وصول کی جائے۔
- (c) اس شخص کی طرف سے ادا کردہ مہیا کردہ خدمات پر عائد صوبائی سیلز ٹیکس ہے۔

(21) "شخص" سے مراد:

- (a) ایک شخص؛
- (b) ایک کمپنی یا اشخاص کی ایسوسی ایشن جو پاکستان یا کسی اور جگہ بنائی گئی ہو، تشکیل دی گئی ہو، بنائی گئی ہو یا قائم کی گئی ہو؛
- (c) ایک وفاقی حکومت؛
- (d) ایک صوبائی حکومت؛

(e) پاکستان کا کوئی مقامی ادارہ؛

(f) ایک غیر ملکی حکومت یا اس کا سیاسی سب ڈویژن یا ایک پبلک بین الاقوامی تنظیم؛

(22) "مقرر کردہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت مقرر کردہ ہے:

(22A) "صوبائی سیلز ٹیکس" سے مراد صوبائی قوانین یا اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری جیسے علاقے جنہیں ان پٹ ٹیکس کی غرض سے وفاقی حکومت نے سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے صوبائی ٹیکس قرار دیا ہو۔

(23) "رجسٹرڈ آفس" سے مراد اس قانون کے تحت رجسٹریشن کے لیے رجسٹرڈ فرد کی طرف سے دی گئی درخواست یا بعد میں کمشنر کو دی گئی کسی دوسری درخواست میں بیان کیے گئے دفتر یا کاروبار کی کوئی جگہ۔

(24) "رجسٹریشن نمبر" سے مراد وہ نمبر ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے کسی رجسٹرڈ فرد کو تفویض کیا جائے۔

(25) "رجسٹرڈ شخص" سے مراد وہ شخص ہے جو رجسٹرڈ ہو یا پھر اس پر اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہونے کا مستوجب ہو۔

شرط یہ ہے کہ رجسٹرڈ ہونے کا مستوجب شخص اگر اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ نہ بھی ہو تو اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین کی بنیاد پر کسی بھی قسم کے فوائد کا حق دار نہ ہو گا۔

(26) حذف شدہ

(27) "پرچون قیمت" تیسرے شیڈول کے حوالے سے اس سے مراد تیار کنندہ کی طرف سے مقرر کردہ وہ قیمت ہے جس میں سوائے سیلز ٹیکس کے تمام محصولات، واجبات اور ٹیکسز شامل ہوں جس پر کوئی خاص برانڈ یا اشیاء کی قسم عمومی صارفین کو فروخت کی جائے یا اگر ایک ہی برانڈ یا قسم کی ایک سے زیادہ قیمتیں مقرر ہوں تو ان میں سے جو سب سے زیادہ قیمت ہو۔

شرط یہ ہے کہ بورڈ کسی عمومی آرڈر کے ذریعے کسی ایک برانڈ یا اشیاء کی ورائٹی کے لیے بلند ترین خوردہ قیمت کے تعین کے لیے علاقوں یا زون کی صراحت کرے گا۔

(28) "پرچون فروش" سے مراد عام لوگوں کے استعمال کے لیے اشیاء فراہم کرنے والا شخص ہے۔

شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی بھی شخص جو درآمد اور خوردہ فروشی کا کاروبار ایک ساتھ یا تیار یا پیداوار اور خوردہ فروشی کا کاروبار کرتا ہو۔ وہ تھوک اور خوردہ قیمتوں کا علیحدہ علیحدہ اعلان کرے اور مشتہر کرے اور خوردہ فروشی کی جگہوں کے پتوں کا اعلان کرے اور دفعہ 14 میں رجسٹرڈ ہونے کے لیے اس کے مکمل سالانہ کاروبار (ٹرن اوور) کا تعین اس بنیاد پر کیا جائے گا۔

(28A) حذف شدہ

(29) "گوشوارہ" سے مراد اس ایکٹ کے باب پنجم کے تحت داخل کیا جانے والا کوئی سا بھی گوشوارہ ہے۔

(29A) "سیلز ٹیکس" سے مراد۔

(a) اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ ٹیکس، اضافی ٹیکس یا ڈیفالٹ سرچارج

(b) اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ یا وصول کردہ جرمانہ یا فیس

(c) اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی شرائط کے تحت قابل ادائیگی کوئی دیگر رقم

(29A A) "سیلز ٹیکس اکاؤنٹ" سے مراد بکس آف اکاؤنٹ میں ڈبل انٹری کے تحت ریکارڈ کی گئی سیلز ٹیکس ترسیلات زر کا احاطہ کرنے والا اکاؤنٹ کی رقم۔

(30) "شیڈول" سے مراد اس ایکٹ سے ملحق شیڈول یعنی جدول ہے۔

(31) اشیاء کی کھلی مارکیٹ میں قیمت کے لحاظ سے "مماثل سپلائی" سے مراد مذکورہ اشیاء کے قریب ترین یا کافی حد تک اس کی خصوصیات، مقدار، اجزاء اور مواد سے مماثلت رکھنے والی دوسری اشیاء کی فراہمی ہے۔

(31A) "خصوصی آڈٹ" سے مراد دفعہ 32A کے تحت کیا جانے والا آڈٹ ہے۔

(32) "خصوصی جج" سے مراد اس ایکٹ کی دفعہ 37C کے تحت مقرر کردہ خصوصی جج اور جب تک یہ تقرری نہ ہو جائے کسٹم ایکٹ کی دفعہ 185 کے تحت مقرر کردہ اسپیشل جج ہے۔

(33) "سپلائی" سے مراد اشیاء کی فروخت یا مالک ہونے کی حیثیت سے اشیاء کو ٹھکانے لگانے (ڈسپوز کرنے)، بشمول ایسی فروخت یا منتقلی جو کرایہ پر خرید کے معاہدے کے مطابق کی جائے اور مزید یہ کہ

(a) قابل ٹیکس سپلائی کے مقاصد سے ہٹ کر قابل ٹیکس سرگرمی کے دوران پیدا کی گئی یا بنائی گئی اشیاء ذاتی کاروبار میں استعمال یا غیر کاروباری استعمال؛

(b) کسی فرد کے ذمے قرض اتارنے کے لیے اشیاء کی نیلامی یا فروخت؛ اور

(c) کسی فرد کے رجسٹریشن کے ختم ہونے سے فوراً پہلے اس کی ملکیتی قابل ٹیکس اشیاء؛

(d) کسی دوسرے شخص سے تعلق رکھنے والی اشیاء کی تیاری کی صورت میں ایسی اشیاء کی مالک یا اس کی طرف سے نامزد شخص کو منتقلی یا حوالگی؛

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت سرکاری گزٹ کے ذریعے ایسی دیگر ترسیلات زر کی وضاحت کر سکتی ہے جو سپلائی کی ذیل میں آتی یا نہیں آتی ہیں۔

(33A) "سپلائی چین" سے مراد خریداری کے پہلے مرحلے یا درآمدی مرحلے سے لے کر حتمی سپلائی کے مرحلے تک خریداروں اور فروخت کنندگان کے درمیان ترسیلات زر کے سلسلے ہیں۔

(34) "ٹیکس" بجز اس کے کہ کوئی امر اس کے سیاق و سباق کے منافی ہو، اس سے مراد سیلز ٹیکس ہے۔

(35) "قابل ٹیکس سرگرمی" سے مراد ایسی معاشی سرگرمی ہے جو کوئی شخص منافع یا عدم منافع کے لیے انجام دے اور اس میں شامل ہے:-

- (a) کوئی بھی سرگرمی جو تجارت یا کاروبار کے لیے انجام دی جائے؛
- (b) ایسی سرگرمی جس میں کسی دوسرے شخص کو اشیاء کی فراہمی یا خدمات کی انجام دہی یا دونوں شامل ہوں؛
- (c) کسی خاص نوعیت کی تجارت یا ایک دفعہ کا کاروبار؛
- (d) معاشی سرگرمی کے دوران، آغاز یا اختتام کے دوران، کسی بھی کام کی ذمہ داری اٹھانا یا مکمل کرنا،

لیکن اس میں درج ذیل شامل نہیں:-

- (a) کسی ملازم کا ملازمت کے دوران آجر کے لیے اس حیثیت سے ادا کی گئی خدمات کی سرگرمیاں؛
- (b) کسی شخص کی جانب سے مشغلے یا ذاتی تفریح کی غرض سے کی گئی کوئی سرگرمی؛
- (c) کسی شخص کی کوئی بھی سرگرمی جو ذیلی شق (b) کے زمرے میں آتی ہو۔

(36) "ٹیکس فریکشن" سے مراد مندرجہ ذیل کلیے کے مطابق نکالی گئی رقم ہے۔

A

100 + a

(جس میں "a" دفعہ 3 میں متعین ٹیکس کی شرح کو ظاہر کیا گیا ہے)

(37) "ٹیکس فراڈ" سے مراد جان بوجھ کر بے ایمانی یا دھوکہ دہی سے اور کسی قانونی جواز کے بغیر (کہ جس جواز کو ثابت کرنا ملزم کی ذمہ داری ہوگی):-

i. کوئی کام کرنا یا کسی کام کے ہونے کا سبب بننا؛ یا

.ii کسی عمل کے کرنے سے رہ جانا یا کسی کام کے نہ ہونے کا سبب بننا ہے بشمول اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ نہ ہونے کے باوجود قابل ٹیکس اشیاء کی سپلائی کرنا؛ اور

.iii سیلز ٹیکس انوائسز میں اس طرح دروغ گوئی / جعل سازی کرنا یا اس کا سبب بننا کہ ٹیکس ذمہ داری کو کم کرنے یا دو مسلسل مدتوں میں بہت کم ٹیکس ذمہ داری ادا کرنے یا ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس ریفرنڈ کے استحقاق کو بڑھا کر پیش کرنے کی نیت سے اس ایکٹ یا اس کے تحت جاری کردہ قواعد و ہدایات کے تحت عائد کردہ فرائض کا ریال لازمی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرنے کے ذریعے ٹیکس کے نقصان کا سبب بننا۔

(38) حذف شدہ

(39) "قابل ٹیکس اشیاء" سے مراد دفعہ 13 کے تحت مستثنیٰ کی گئی اشیاء کے علاوہ تمام اشیاء ہیں۔

(40) "ٹیکس انوائس" سے مراد دفعہ 23 کے تحت جاری کی جانے والی مطلوبہ دستاویز ہے۔

(41) "قابل ٹیکس سپلائی" سے مراد اس ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت مستثنیٰ اشیاء کی فراہمی کے علاوہ کسی بھی درآمد کنندہ، تیار کنندہ، تھوک فروش (بشمول ڈیلر)، تقسیم کار یا پرچون فروش کی طرف سے قابل ٹیکس اشیاء بشمول دفعہ 4 کے تحت صفر فیصد کی شرح سے لاگو ہونے والی اشیاء کی فراہمی ہے۔

(42) حذف شدہ

(43) "ٹیکس کی مدت" سے مراد ایک ماہ کا عرصہ ہے یا ایسا کوئی اور عرصہ جس کی وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن وضاحت کرے۔

(43A) درجہ 1 کے پرچون فروشوں سے مراد ہے:-

- قومی یا بین الاقوامی سٹوروں کے چین کو بطور اکائی چلانے والا پرچون فروش
- ایگزیکٹو کنٹریکٹیشن شاپنگ مال، پلازہ یا سنٹر ماسوائے کائیوسک میں کام کرنے والا پرچون فروش
- پرچون فروش جس کا بارہ ماہ کا بجلی کا بل ساٹھ ہزار روپے سے زائد نہ ہو
- تھوک کم پرچون فروش جو بہت بڑی مقدار میں اشیاء صرف کی درآمد اور تھوک فروخت کی بنیاد پر پرچون فروشوں نیز پرچون بنیاد پر تمام صارفین کو فروخت کرنے میں مصروف عمل ہو

(44) "سپلائی کا وقت" مندرجہ ذیل کی نسبت سے:-

- (a) کرایہ پر خریداری کے معاہدے کے علاوہ اشیاء کی فراہمی کے حوالے سے مراد وہ وقت ہے جب اشیاء کی سپلائی کے وصول کنندہ کو فراہم کردی جائیں یا مہیا کر دیں جائیں یا جب اس سپلائی کے عوض سپلائر کو رقم کی وصولی ہو جائے، جو بھی پہلے ہو۔
- (b) کرایہ پر خریداری کے معاہدے کے تحت وہ وقت مراد ہے جب اس معاہدے کو تسلیم کیا گیا ہے۔
- (c) خدمات کے حوالے سے وہ وقت مراد ہے جب خدمات ادا کی گئی ہوں یا مہیا کی گئی ہوں۔
- شرط یہ ہے کہ جب کہ ذیلی شق (a)، (b) اور (c) کے حوالے سے ادائیگی کا کچھ حصہ وصول کیا جائے۔

- i. ایک ٹیکس مدت میں فراہمی کرنے کی صورت میں اسے اگلے ٹیکس مدت کی گوشوارہ میں شمار کیا جائے۔
- ii. مستثنیٰ فراہمی کی صورت میں اسے اس ٹیکس مدت کی گوشوارہ میں شمار کیا جائے گا جس کے دوران استثنیٰ واپس لے لیا گیا ہو۔
- (44A) "ٹرسٹ" سے مراد ایک ایسی ذمہ داری جو جائیداد کی ملکیت سے منسلک ہو اور مالک پر عائد ذمہ داری پر اعتماد کیا گیا ہو جسے اس نے قبول کیا ہو یا جسے مالک نے دوسرے کے فائدے یا باہمی فائدے کے لیے قبول کیا ہو اور اس میں یونٹ ٹرسٹ شامل ہے۔
- (44AA) "یونٹ ٹرسٹ" سے مراد کوئی بھی ایسا ٹرسٹ ہے جس کے فائدہ یونٹس میں تقسیم کیے جاتے ہیں تاکہ فائدہ حاصل کرنے والے کا تعین آمدنی یا سرمایہ کے لحاظ سے اس ملکیتی یونٹ کی بنیاد پر کیا جاسکے۔

(46) "سپلائی کی مالیت" سے مراد ہے:-

- (a) قابل ٹیکس سپلائی کے حوالے سے وہ رقم بشمول تمام وفاقی اور صوبائی محصولات اگر کوئی ٹیکس لاگو ہونے کی صورت میں سپلائر اس سپلائی کے عوض وصول کنندہ سے لیتا ہے مگر اس میں ٹیکس کی رقم شامل نہیں ہوتی:
- شرط یہ ہے کہ

- i. اگر سپلائی کے عوض ادائیگی جنس کی صورت میں ہو یا جزوی طور پر رقم کی صورت میں ہو تو سپلائی کی مالیت سے مراد اس سپلائی کی کھلی مارکیٹ میں قیمت لی جائے گی جس میں ٹیکس کی رقم شامل نہ ہوگی؛
- ii. سپلائر اور وصول کنندہ اگر شریک کار اشخاص ہوں تو سپلائی کی قیمت سے مراد کھلے بازار کی قیمت ہوگی جس میں ٹیکس کی رقم شامل نہ ہو؛
- iii. اگر عام لوگوں میں سے کسی گاہک کو قسطوں میں ایسی قیمت پر قابل ٹیکس سپلائی ہو جس میں منافع یا سرجارج شامل ہونے کے بعد اس کی قیمت کھلے بازار کی قیمت سے زیادہ ہو تو پھر قیمت رسد کا مطلب ٹیکس کی قیمت کو نکال کر کھلے بازار کی قیمت تصور ہوگا۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

- (b) تجارتی ڈسکاؤنٹ کی صورت میں ڈسکاؤنٹ نکالنے کے بعد کی قیمت جس میں ٹیکس کی رقم شامل نہ ہو شرط یہ ہے کہ ٹیکس انوائس میں ڈسکاؤنٹ کے بعد کی قیمت ظاہر کی گئی ہو اور متعلقہ ٹیکس اور فراہم کردہ ڈسکاؤنٹ عام کاروباری معمول کے مطابق ہو؛
- (c) جہاں خصوصی لین دین کی بناء پر سپلائی کی قیمت کا تعین نہ ہو سکے، کھلے بازار کی قیمت سے کیا جائے؛
- (d) درآمدی اشیاء کی صورت میں کسٹم ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت متعین کردہ قیمت بشمول اس پر عائد شدہ کسٹم ڈیوٹیز اور سینئرل ایکسائز ڈیوٹی ہو؛
- (e) جہاں اس بات پر یقین کرنے کے لیے مناسب وجوہات موجود ہوں کہ سپلائی کی قیمت درست طور پر انوائس میں نہیں دی گئی تو وہ قیمت جس کا تعین تجارتی نمائندوں اور ان کے نمائندوں پر مشتمل کمشنر کی بنائی ہوئی تشخیص مالیت کمیٹی کرے؛ اور
- (f) اگر قابل ٹیکس اشیاء کے علاوہ دیگر اشیاء رجسٹرڈ فرد کو پروسنگ کے لیے فراہم کی جائے تو ایسی اشیاء کی قیمت سے مراد وہ قیمت ہوگی جو بازار میں بکنے کی صورت میں وصول ہو لیکن اس میں سیلز ٹیکس کی رقم شامل نہیں ہوگی؛
- (g) پرچون ٹیکس کے حوالے سے قابل ٹیکس اشیاء کی سپلائی کی صورت میں قابل ٹیکس اشیاء کی پرچون ٹیکس کے علاوہ قیمت جو سپلائر قابل ٹیکس اشیاء کی سپلائی کے وقت وصول کرے یا ایسی کوئی قیمت جو بورڈ ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے سرکاری گزٹ میں مقرر کرے۔

شرط یہ ہے کہ جہاں بورڈ ضرورت محسوس کرے، سرکاری گزٹ کے نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی درآمدی اشیاء یا سپلائی یا سپلائر کی نوعیت کی قیمت کا تعین کر سکتا ہے اور اس مقصد کے لیے مختلف نوعیت اور خصوصیات رکھنے والی ایک ہی قسم کی درآمدی اشیاء یا قیمتیں مقرر کر سکتا ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں درآمد یا سپلائی کرنے والی قیمت بورڈ کی مقرر کردہ قیمت سے زیادہ ہو تو قیمت وہی لی جائے گی جس پر وہ اشیاء درآمد یا سپلائی کی گئی ہو تا آنکہ بورڈ کوئی حکم دے۔

(46A) اطلاع دہندہ (Whistleblower) سے مراد ایسا اطلاع دہندہ ہے جس کی تعریف سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 72D میں کی گئی ہے

(47) تھوک فروش میں ڈیلر بھی شامل ہے اور اس سے مراد کوئی بھی شخص ہے جو باقاعدگی سے یا اس کے برعکس اشیاء کی خرید و فروخت بذریعہ تھوک یا اشیاء کی فراہمی یا تقسیم کاری بالواسطہ طریقے پر نقد یا ادھار یا کمیشن پر یا کسی اور مالی منفعت کے لیے کرتا ہو یا دوسروں کی ملکیتی اشیاء ان کے نمائندے کی حیثیت سے فروخت کرنے کے لیے ذخیرہ کرتا ہو اور اس میں وہ شخص بھی شامل ہے جو کسی ایسے شخص کو قابل ٹیکس اشیاء فراہم کر رہا ہو جس کا انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001) کے تحت موقع پر ہی ٹیکس کٹ چکا ہو۔

(48) "سپلائی شرح صفر" سے مراد وہ قابل ٹیکس سپلائی ہے جو دفعہ 4 کے تحت صفر کی شرح سے قابل ٹیکس ہے۔

## باب II

### ٹیکس کا دائرہ کار اور ادائیگی

3۔ ٹیکس کا دائرہ کار:- (1) اس ایکٹ میں دی گئی شرائط کے تحت ٹیکس کو سیلز ٹیکس کے نام سے درج ذیل پر ان کی مالیت کے 17 فیصد کے حساب سے وصول، عائد اور ادا کیا جائے گا جو سیلز ٹیکس کے نام سے معروف ہے۔

- (a) کسی رجسٹرڈ فرد کی طرف سے کی جانے والی قابل ٹیکس سرگرمی یا اس کی بڑھوتری کے دوران کی گئی قابل ٹیکس اشیاء کی فراہمی؛  
اور  
(b) پاکستان میں درآمد شدہ اشیاء قطع نظر ان کی پاکستان کے علاقوں میں حتمی منزل۔

(1A) دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (6) یا اس کے تحت جاری کردہ کوئی بھی نوٹیفیکیشن جہاں قابل ٹیکس اشیاء ایسے شخص کو مہیا کی جائیں جس نے رجسٹریشن نمبر نہ لیا ہو تو ذیلی دفعہ (1)، (IB)، (2)، (5)، (6) اور (4) میں بیان کردہ شرح کے علاوہ مالیت کے حساب سے تین فیصد مزید ٹیکس موصول کیا جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایسی قابل ٹیکس سپلائی کا تعین کرے گی جن پر مزید ٹیکس موصول یا لاگو نہیں ہو گا اور نہ ادا کیا جائے گا۔

(IB) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل ٹیکس سپلائیز پر ٹیکس عائد کرنے اور اکٹھا کرنے کی بجائے درج ذیل ٹیکس موصول کر سکتی ہے:-

- (a) ایسی اشیاء کے بنانے یا پیدا کرنے کے لیے مشینری، پلانٹس، انڈر ٹیکنگ، اسٹیلشمنٹ یا انسٹالیشن کا پیداواری صلاحیت کے مطابق ہونا ہے؛  
(b) اور کاروبار کی نوعیت کے حساب سے کسی ایسے شخص سے فلکسڈ ٹیکس جیسا کہ جو وہ مناسب سمجھے ٹیکس وصول کرتا ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں دی گئی شرائط کے باوجود:

(a) تیسرے شیڈول میں صراحت کردہ وہ تمام قابل ٹیکس سپلائیز پر پرچون قیمت کے لحاظ سے سترہ فیصد ٹیکس نافذ ہو گا جو کہ سیلز ٹیکس کی رقم کے ساتھ واضح اور نمایاں طور پر انٹ سیاہی یا ابھرے ہوئے حروف سے ہر شے، پیکٹ، بکس، لفافہ یا لیبل پر جیسی بھی صورت ہو، تیار کنندہ ظاہر کرے گا؛

شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی بھی قابل ٹیکس سپلائی کو مذکورہ جدول سے مستثنیٰ قرار دے یا کسی بھی قابل ٹیکس سپلائی کو اس میں شامل کر لے۔

- (aa) آٹھویں شیڈول میں بیان کردہ اشیاء پر ٹیکس ان شرحوں اور اس میں دی گئی شرائط و قیود کے تابع عائد کیا جائے؛ اور
- (b) اپنی ایسی شرائط اور پابندیوں کے تحت وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے تحت اعلان کر سکتی ہے کہ ایک رجسٹرڈ فرد یا افراد کی جماعت کی طرف سے پاکستان میں تیار کی گئی کوئی بھی اشیاء یا اشیاء کی نوع کے حوالے سے نوٹیفیکیشن میں وضاحت کردہ طریقے کے مطابق زیادہ یا کم یا نوٹیفیکیشن میں مقرر کردہ شرح کے مطابق ٹیکس عائد وصول اور ادا کیا جائے۔
- (3) ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری ہوگی:-

- (a) اشیاء سپلائی کرنے کی صورت میں اس شخص کی جو سپلائی کر رہا ہو، اور
- (b) پاکستان میں درآمدی اشیاء کی صورت میں ان اشیاء کو درآمد کرنے والے شخص کی۔
- (3A) ذیلی دفعہ (3) کی شق (a) کے باوجود وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن ان اشیاء کی وضاحت کر سکتی ہے جن کے لیے ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری اس شخص کی ہوگی جو ان اشیاء کو وصول کرے۔

- (3b) ذیلی دفعہ (1) اور (3) میں کچھ ہونے کے باوجود اس ایکٹ کے نویں شیڈول میں درج اشیاء کی سپلائی اور درآمد پر اس میں درج طریقہ کار اور شرائط یا بعد میں درج کی جانے والی اشیاء پر اس میں دی گئی شرح کے حساب سے سیلز ٹیکس اور اس طریقے اور وقت کے مطابق عائد، جمع، ادا کیا جائے گا اور سیلز ٹیکس کی ادائیگی، وصولی اور نفاذ اس میں درج اشخاص کے ذمہ ہوگی۔

(4) حذف شدہ

- (5) وفاقی حکومت ذیلی دفعہ (1)، ذیلی دفعہ (2) اور ذیلی دفعہ (4) کے تحت عائد کردہ ٹیکس کے علاوہ ایسے افراد یا افراد کی جماعت پر اس طریقے کے ذریعے یا وقت کے مطابق اور ان شرائط کے ساتھ، جن کی تصریح قانون میں کی گئی ہو ایسی فاضل شرح یا رقم بطور ٹیکس عائد اور وصول کر سکتی ہے جو ایسی اشیاء کی نوعیت کی قیمت کا 17 فیصد سے زائد نہ ہو۔

- (6) وفاقی حکومت یا بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ذیلی دفعہ (1) میں دیئے گئے ٹیکس کی بجائے کسی بھی رسد پر یا رسد کی اقسام پر کسی اشیاء یا اشیاء کی اقسام پر ایسا ٹیکس نافذ اور وصول کر سکتی ہے جو وہ ضروری سمجھے۔ اس طریق کار کے ذریعے وقت پر ادائیگی ایسے ٹیکس کی رقم سے متعلق تصریح کر سکتی ہے۔

- (7) سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے وفاقی حکومت اس مقررہ شرح اور طریقہ کار کے مطابق ٹیکس کی کٹوتی یا جمع کرانے کے لیے ایسے شخص یا اشخاص کی جماعت کا بطور ود ہولڈنگ ایجنٹ متعین کر سکتی ہے ان شرائط یا حدود کے تابع جیسا کہ اس سلسلے میں وفاقی حکومت صراحت کرے۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(8) کسی بھی قانون یا نوٹیفکیشن میں کچھ ہونے کے باوجود CNG اسٹیشن کو قدرتی گیس کی فراہمی کی صورت میں گیس کی تقسیم کار اور ترسیل کار کمپنی CNG اسٹیشنوں سے سپلائی کی قیمت پر 17 فیصد کے حساب سے سیلز ٹیکس عائد کرے گی لیکن اس میں دفعہ 2 کی شق 46 میں درج سیلز ٹیکس کی رقم شامل نہ ہوگی۔

(9) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1) میں کچھ مذکور ہو، پرچون فروشوں کے ماہانہ بجلی کے بلوں پر سیلز ٹیکس جہاں بجلی کا بل بیس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو بحساب 5 فیصد اور جہاں متذکرہ رقم سے زیادہ ہو ساڑھے سات فیصد کے حساب سے عائد کیا جائے گا جو سیلز ٹیکس خصوصی طریقہ کار قواعد 2007 کے باب II میں بیان کردہ استثنائی طریقہ کار حدود اور قیود کے تابع ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت ٹیکس ذیلی دفعہ (1)، (1A) اور (5) کے تحت بجلی کی سپلائی پر قابل ادا ٹیکس کے علاوہ ہوگا۔

(9A) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ میں کچھ مذکور ہو، درجہ 1 کے پرچون فروش ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ سیلز ٹیکس ادا کریں گے اور سیلز قواعد 2006 کے باب II میں مقررہ طریقے سے ماہانہ سیلز ٹیکس گوشوارے داخل کرنے کے تقاضے سمیت اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قوانین کی تمام قابل اطلاق شرائط کی تعمیل کریں گے۔

شرط یہ ہے کہ نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او 1125(I)/2011 مورخہ 31 دسمبر 2011 میں بیان کردہ پانچ شعبوں میں تیار اشیاء کی سپلائی کرنے والے پرچون فروش سپلائرز کے ضمن میں سیلز ٹیکس ان شرحوں کے مطابق ادا کریں گے جو مذکورہ نوٹیفکیشن میں مقرر کی گئی ہیں۔

مزید شرط یہ ہے کہ درجہ 1 کے پرچون فروش کو اطلاع پذیر شرح پر قابل ادا خالص ٹیکس کی بجائے اپنی کل آمدن سمیت مستثنیٰ سپلائرز کی آمدن کے دو فیصد شرح سے سیلز ٹیکس ادا کرنے کا اختیار ہوگا۔

یہ بھی شرط ہے کہ کل آمدن کی بنیاد پر سیلز ٹیکس ادا کرنے کا اختیار رکھنے والے پرچون فروش علاقائی ٹیکس دفتر کے چیف کمشنر یا بڑے ٹیکس دہندہوں کے یونٹ کو پندرہ جولائی کو حاصل آمدن کی بنیاد پر ٹیکس ادا کرنے کا اختیار رکھنے والے پیش کریں گے اور یہ اختیار پورے مالیاتی سال کے لیے نافذ العمل رہے گا۔

3A حذف شدہ

3AA حذف شدہ

3AAA حذف شدہ

3B- زائد سیلز ٹیکس کا اکٹھا کرنا وغیرہ:



سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(d) ایسی اشیا جن کا فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایک جزل آڈر کے تحت تعین کرے جو سیلز ٹیکس کی کمتر شرح پر اشیا کی تیاری اور سپلائی میں مصرف رجسٹرڈ شخص یا رجسٹرڈ اشخاص کی جماعت کو مہیا کی جا رہی ہوں۔

## 5۔ ٹیکس کی شرح میں تبدیلی: اگر ٹیکس کی شرح میں تبدیلی ہو تو

(a) ایک رجسٹرڈ فرد سے قابل ٹیکس اشیا کی جانے والی سپلائی پر اس شرح سے ٹیکس لیا جائے گا جو سپلائی کے وقت عائد العمل ہو؛

(b) درآمدی اشیا پر اس تاریخ کی شرح سے ٹیکس لاگو ہو گا جب:-

i. ملکی استعمال کے لیے اشیا داخل ہونے کی صورت میں جس تاریخ کو کسٹم ایکٹ کی دفعہ 79 کے تحت گڈز ڈیکلریشن پیش کیا جائے؛

ii. مال گودام سے اشیا کلیئر ہونے کی صورت میں جس تاریخ کو مال چھڑانے کی غرض سے کسٹم ایکٹ (IV) 1969 بابت (1969) کی دفعہ 104 کے تحت گڈز ڈیکلریشن پیش کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ جہاں درآمدی سامان لانے والی سواری کی آمد سے قبل گڈز ڈیکلریشن پیش کیا جائے تو ٹیکس اس تاریخ کی نافذ العمل شرح سے لیا جائے گا جس تاریخ کو سواری کے مال کی فہرست حوالے کی جائے۔ مزید برآں اگر کسٹم ایکٹ (IV) 1969 کی دفعہ 104 کے تحت گڈز ڈیکلریشن پیش کرنے کے سات دن کے اندر اندر ٹیکس ادا نہ کیا گیا تو ٹیکس اس تاریخ کی نافذ العمل شرح سے لیا جائے گا جس تاریخ کو ٹیکس حقیقتاً ادا کیا جائے۔

## 6۔ ادائیگی کا وقت اور طریقہ کار

(1) درآمدی اشیا کی صورت میں ٹیکس اسی طریقہ اور اسی وقت کے مطابق وصول اور ادا کیا جائے گا جیسے کہ یہ کسٹم ایکٹ 1969 کے تحت واجب الادا کسٹم ڈیوٹی ہو اور ان اشیا پر بھی جن کے بارے میں اس ایکٹ میں خصوصی گنجائش موجود نہیں اس ایکٹ کی شرائط بشمول دفعہ 31-A برائے ٹیکس کی وصولی، ادائیگی اور نفاذ بعینہ لاگو ہوں گی۔

(1A) فی الوقت نافذ شدہ کسی بھی دوسرے قانون بشمول اقتصادی اصلاحات کے تحفظ کا ایکٹ 1992 [XII بابت 1992] مگر اس تک محدود نہ رہتے ہوئے، میں کسی امر اور فنانس ایکٹ [III بابت 1998] کے نفاذ سے قبل یا بعد میں کسی بھی فورم، اتھارٹی یا عدالت کے کسی فیصلے کے باوجود ذیلی دفعہ (1) میں حوالہ شدہ کسٹم ایکٹ کی دفعہ 31A کے لوازمات اس ایکٹ میں شامل کیے جائیں گے اور ہمیشہ سے شامل سمجھے جائیں گے اور کوئی بھی شخص اس ایکٹ میں ایسی سہولت کی عدم دستیابی کی بنیاد پر یا اس پر کسی فورم اتھارٹی یا عدالت کے فیصلے کے نتیجے میں یا

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

Promisory Estoppel کے نظریہ کی بنیاد پر یا تحریری یا کسی اور طریقہ سے کسی سرکاری محکمہ یا اتھارٹی کے کیے گئے وعدے یا یقین دہانی کی بنیاد پر کسی بھی استثنا، ایڈجسٹمنٹ یا ٹیکس کے ریفرنڈ کا حقدار نہ ہوگا۔

(2) کسی ٹیکس مدت / عرصہ کے دوران سپلائی کی جانے والی قابل ٹیکس اشیاء کا ٹیکس ایک رجسٹرڈ فرد اس وقت ادا کرے گا جب وہ باب پنجم کے تحت اس مدت کی گوشوارہ / گوشوارہ داخل کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ہدایت کرے کہ اس نوٹیفیکیشن میں بیان کردہ تمام یا کچھ قابل ٹیکس اشیاء کی تمام یا سپلائیز کی کچھ اقسام (علاوہ صفر شرح سپلائی) اس میں بتائے گئے کسی دوسرے طریقے، ذریعے، واسطے یا وقت کے مطابق چارج، ادا یا وصول کی جائیں۔

(3) قابل ٹیکس سپلائیز پر واجب الادا ٹیکس مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک طریق ادا کیا جائے گا:

(i) بورڈ کے مقررہ کردہ بینک میں جمع کرا کر؛ اور

(ii) کسی اور طریق یا ذریعے سے جیسا کہ بورڈ مقرر کرے۔

(4) حذف شدہ

## 7- ٹیکس کی ذمہ داری کا تعین

(1) دفعہ 8 اور 8B کے دیئے گئے اختیارات کے مطابق ایک ٹیکس مدت میں قابل ٹیکس سپلائر کے حوالے سے ٹیکس کی ذمہ داری کا تعین کرتے وقت ایک رجسٹرڈ فرد کو دفعہ 73 کی شرائط کے تابع حق حاصل ہے کہ اس نے قابل ٹیکس سپلائیز کرنے کے لیے جو ان پٹ ٹیکس اس ٹیکس مدت میں ادا کیا یا قابل ادائیگی ہے اسے اسی ٹیکس مدت کے دوران اپنی قابل ٹیکس سپلائیز کے واجب الادا آؤٹ پٹ ٹیکس دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1A) کے تحت مزید ٹیکس کی رقم کو منہا کرتے ہوئے دفعہ 9 میں صراحت شدہ کوئی مزید تصفیہ بھی کرے۔

شرط یہ ہے کہ جہاں کسی رجسٹرڈ شخص نے متعلقہ مدت کے اندر ان پٹ منہا نہ کیا ہو، وہ مابعد چھ ٹیکس مدتوں میں سے ایک کے گوشوارے میں ایسے ٹیکس کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

(2) ایک رجسٹرڈ فرد اس وقت تک آؤٹ پٹ ٹیکس میں ان پٹ ٹیکس کی منہائی کا حق دار نہ ہو گا جب تک کہ:

i. قابل ٹیکس سپلائی کے ان پٹ ٹیکس کے دعویٰ کے سلسلے میں اس کے پاس اس سپلائی سے متعلق اس کے نام اور رجسٹریشن نمبر والی ٹیکس انوائس نہ ہو، جس کے لیے گوشوارہ داخل کی گئی ہو؛

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

- .ii پاکستان میں اشیا کی برآمد کی صورت میں کسٹم ایکٹ 1969 کی دفعہ 79 یا دفعہ 104 کے تحت اپنے نام کی بل آف انٹری یا گڈز ڈیکلریشن رکھتا ہو جس پر اس کا سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر درج ہو؛
- .iii نیلام میں خرید کردہ اشیا کے سلسلہ میں رجسٹریشن نمبر کے اندراج کے ساتھ اپنے نام کے خزانے کی رسید رکھتا ہو جس میں ادا کردہ سیلز ٹیکس کی رقم درج ہو؛
- .iv حذف شدہ

- (3) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1) اور (2) میں کچھ مذکور ہو وفاقی حکومت ایک خصوصی حکم کے تحت اس میں صراحت شدہ شرائط، حدود و قیود کے ساتھ ایک رجسٹرڈ شخص کو اپنا ادا کردہ ان پٹ ٹیکس اس آؤٹ پٹ ٹیکس میں سے منہا کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جو اس میں اس ایکٹ کے تحت واجب الادا ہو یا واجب الادا ہو سکتا ہو۔
- (4) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین میں کچھ مذکور ہو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس میں عائد کردہ حدود و قیود اور شرائط کے تحت جیسا کہ اس میں بیان کی گئی ہوں ایک رجسٹرڈ شخص یا اشخاص کی جماعت کو اس نوٹیفیکیشن میں صراحت کردہ آؤٹ پٹ سے ان پٹ کی رقم مہیا کر سکتا ہے۔

## 7A- مالیت میں اضافے کی بنیاد پر مخصوص اشیا پر ٹیکس کا نفاذ اور وصولی

- (1) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین میں کچھ مذکور ہو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقرر کردہ حدود و قیود کے ساتھ ایسی نوع و جماعت کی اشیا کا تعین کر سکتی ہے جن پر اشیا حاصل کرتے ہوئے ان کی سپلائی کی مالیت اور جوں کی توں یا مزید تیاری کے بعد سپلائی کرنے کی مالیت کے فرق پر ٹیکس عائد اور وصول کیا جائے۔
- (2) اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین سے قطع نظر وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اور اس میں مقرر کردہ حدود و قیود، شرائط اور طریق کار کے تابع، مخصوص اشخاص یا اشخاص کے درجوں کے لیے مقرر کردہ نوعیت یا کسی قسم کی اشیا کی سپلائی کے لیے کم از کم ویلیو ایڈیشن ظاہر کرنے کا پابند کر سکتی ہے اور ایسے مقرر کردہ ظاہر کردہ ویلیو ایڈیشن کے سبب ان کو آؤٹ یاریکارڈ کی چھان بین سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

## 8- ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہ ہونا۔

- (1) اس ایکٹ میں شامل کسی امر کے باوجود، ایک رجسٹرڈ فرد مندرجہ ذیل اشیا پر ادا کردہ ان پٹ ٹیکس مہیا کرنے یا واپس لینے کا حق دار نہ ہو گا۔

(a) قابل ٹیکس اشیا کی پیداوار یا تیاری کی سپلائیز کے علاوہ استعمال شدہ یا استعمال میں آنے والی اشیا یا خدمات؛

- (b) کوئی بھی دوسری اشیاء یا خدمات جن کی وضاحت و فاتی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن کرے؛  
 (c) دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ 5 کے تحت اشیاء پر:

(ca) وہ اشیاء یا خدمات جن کی بابت متعلقہ سپلائیز نے سرکاری خزانے میں سیلز ٹیکس جمع نہ کرایا ہو؛

(caa) وہ خریداریاں جن میں کسی ابہام کے بارے میں Crest نے نشان دہی کی ہو یا وہ ان پٹ ٹیکس جس کی تصدیق سپلائی چین کے ذریعے نہ ہو سکے۔

(d) جعلی انوائس اور؛

(e) دفعہ 26 کی ذیلی دفعہ 5 کے تحت بورڈ کی بذریعہ نوٹیفیکیشن طلب کردہ معلومات مہیا کرنے میں ناکامی پر ایسے رجسٹرڈ اشخاص کی خریداری؛

(f) ایسی اشیاء اور خدمات جو رجسٹرڈ فرد کی قابل ٹیکس سپلائیز سے متعلق نہ ہوں؛

(g) اشیاء اور خدمات جو ذاتی یا غیر کاروباری مقصد کے لیے حاصل کی جائیں؛

(h) ایسی اشیاء جو غیر منقولہ جائیداد میں استعمال ہوئی ہوں یا اس کے ساتھ مستقل طور پر منسلک ہوں جیسا کہ عمارتی اور تعمیراتی سامان، رنگ و روغن، برقی اور نکاسی آب کی فٹنگز، پائپ، کیبلز اور تاریں لیکن ایسی اشیاء کو نکال کر جو بیچنے یا دوبارہ بیچنے یا قابل ٹیکس اشیاء کی تیاری اور پیداوار میں استعمال ہوں: اور

(i) کسٹم ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کے باب 87 کے پہلے شیڈول میں درج ایسی گاڑیوں کے پرزہ جات، برقی اور گیس کے آلات، فرنیچر اور پردے، دفتری آلات (برقی کیش رجسٹر کے علاوہ) لیکن ایسی اشیاء کو نکال کر جو بیچنے یا دوبارہ بیچنے کے لیے ہوں۔

(j) متعلقہ صوبائی سیلز ٹیکس کے قانون کے تحت ان پٹ ٹیکس کے تصفیہ کے حوالے سے سرو سز bar ہوں۔

(k) اس ایکٹ کے انگلش شیڈول کے تحت سیلز ٹیکس کے 7 فیصد شرح کے مطابق زرعی مشینری یا آلات کی درآمد یا خرید،

(l) بورڈ کی جانب سے مشیر کردہ تاریخ سے ایسا سامان (گڈز) اور سرو سز جسے خرید کنندہ کے گوشوارہ جمع کراتے وقت سپلائیز نے اپنے گوشوارے میں ظاہر کیا ہو)

(m) پی سی ٹی عنوان 7204.4940 کے تحت کمپیوٹر کے سکریپ کی درآمد۔

(2) اگر کوئی رجسٹرڈ فرد قابل ٹیکس اور ناقابل ٹیکس سپلائی کا کاروبار ایک ساتھ کرتا ہے تو وہ محض اسی قدر ان پٹ ٹیکس بورڈ کے وضاحت کردہ طریقے کے مطابق واپس لے سکتا ہے جو قابل ٹیکس سپلائی میں استعمال ہوئی ہو۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(3) رجسٹرڈ فرد کے علاوہ کوئی بھی دوسرا فرد ان قابل ٹیکس سپلائی میں سے جو ہو چکی ہے یا ہونے والی ہے ان پٹ ٹیکس منہا کرنے یا واپس لینے کا مجاز نہیں ہے۔

حذف شدہ (4)

(5) کسی بھی عدالت کے فیصلے یا کسی بھی دوسرے نافذ العمل قانون میں، کسی امر کے باوجود اس دفعہ کے حوالے سے ان افراد کو کوئی بھی ان پٹ ٹیکس نہیں دیا جائے گا جنہوں نے اس ایکٹ کی کسی بھی شرائط کے تحت یکم دسمبر 1998 سے پہلے نافذ شدہ فلکسڈ ٹیکس دیا ہو۔

(6) اس ایکٹ یا کسی بھی دوسرے نافذ العمل قانون میں موجود کسی امر کی موجودگی کے باوجود وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی اشیاء کا تعین کر سکتی ہے جو کسی ایسے رجسٹرڈ شخص کو سپلائی نہیں کر سکتا جو اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ نہ ہو۔

حذف شدہ (7)

## 8A- ٹیکس کی نادمندگی کی بنیاد پر سپلائی چین میں شامل رجسٹرڈ اشخاص کی مشترکہ اور انفرادی ذمہ داری

ایک رجسٹرڈ شخص کسی دوسرے رجسٹرڈ شخص سے قابل ٹیکس سپلائی لے رہا ہو اور اسے یہ علم ہو یا معقول وجوہات کی بناء پر یہ شک ہو کہ اس سپلائی یا کسی سابقہ یا آئندہ اشیاء کی سپلائی کے حوالے سے قابل ادا ٹیکس کی ادائیگی ہونی یا ہوگی تو ایسا شخص یا وہ شخص جو قابل ٹیکس سپلائی دے رہا ہو اس قسم کی ٹیکس کی غیر ادا شدہ رقم کے لیے مشترکہ طور پر اور انفرادی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ کہ بورڈ سرکاری گزٹ کے نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی ترسیل یا ترسیلات زر کو اس دفعہ کی شرائط سے استثنیٰ دے سکتا ہے۔

## 8B- قابل تصفیہ ان پٹ ٹیکس

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود ایک ٹیکس مدت کے حوالے سے کوئی بھی رجسٹرڈ شخص اس ٹیکس مدت کے آؤٹ پٹ ٹیکس کے 90 فیصد سے زیادہ ان پٹ ٹیکس منہا نہیں کر سکتا۔

شرط یہ ہے کہ آؤٹ پٹ ٹیکس کے 90 فیصد سے زیادہ ان پٹ ٹیکس منہا نہ کرنے کی پابندی جامد اثاثوں اور کیپٹل گڈز کے لیے نہیں ہوگی۔ مزید برآں بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی شخص یا اشخاص کی جماعت کو ذیلی دفعہ (1) کی شرائط سے خارج کر سکتا ہے۔

(2) کسی رجسٹرڈ شخص کو جسے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ان پٹ ٹیکس کو منہا کرنے یا ریفرنڈ کرنے کی اجازت نہ دی گئی ہو اس کو مندرجہ ذیل شرائط کے تحت اجازت دی جاسکتی ہے:

i. ایسے رجسٹرڈ اشخاص ہونے کی صورت میں جن کا اکاؤنٹ کمپنیز آرڈیننس 1994 کے تحت حسابات کا آڈٹ ہوتا ہو آڈیٹرز کی مصدقہ سالانہ آڈٹ رپورٹ کے ساتھ ایک سیٹلمنٹ مہیا کرنے پر جس میں محولہ بالا ذیلی دفعہ (1) کے تحت ان کے حدود سے کم ویلیو ایڈیشن دکھائی گئی ہوں؛ یا

ii. دیگر رجسٹرڈ اشخاص کے معاملے میں ان حدود و قیود کے تابع جنہیں بورڈ نے سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے مشتہر کیا ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (2) میں بیان کیے گئے ان پٹ ٹیکس کا تصفیہ اگر کوئی ہو تو رجسٹرڈ شخص کے مالی سال کے اختتام کے دوسرے مہینے میں سالانہ بنیاد پر کی جائے گی۔

(4) ذیلی دفعہ (1) اور (2) میں بیان کیے گئے کسی امر سے قطع نظر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی بھی شخص یا اشخاص کی جماعت کے لیے ان پٹ ٹیکس تصفیہ کی کوئی بھی حد مقرر کر سکتا ہے۔

(5) کوئی بھی آڈیٹرز ذیلی دفعہ (2) میں بیان کیے گئے سرٹیفکیٹ کو منہا کرنے میں بے ضابطگی کا مجرم پایا گیا تو اس کا کیس چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961 (X of 1961) کی دفعہ 20D کے تحت ضابطے کی کارروائی کے لیے بھیجا جائے گا۔

## 9- ڈیبٹ اور کریڈٹ نوٹ

اگر کوئی رجسٹرڈ فرد اپنی سپلائی کے سلسلے میں ٹیکس انوائس جاری کرتا ہے اور بعد میں ان اشیاء کی سپلائی منسوخ ہونے یا اشیاء کی واپسی کی صورت میں یا سپلائی کی نوعیت یا مالیت تبدیل ہونے کی صورت میں یا کسی وجہ سے ٹیکس انوائس یا گوشوارہ میں درج رقم بدل جانے کی صورت میں یا پھر اشیاء کی واپسی کی صورت میں ٹیکس انوائس میں دکھائی ہوئی رقم یا گوشوارہ میں ترمیم ضروری ہو جائے تو رجسٹرڈ فرد، بورڈ کی طرف سے لگائی گئی شرائط اور پابندیوں کے مطابق ڈیبٹ یا کریڈٹ نوٹ جاری کر سکتا ہے اور اس کے مطابق گوشوارہ میں آؤٹ پٹ ٹیکس کی تصفیہ کر سکتا ہے۔

## 10- ان پٹ ٹیکس کاریفنڈ / واپسی

(1) اگر ایک رجسٹرڈ شخص کا ٹیکس مدت کے دوران خریداری پر ادا شدہ ان پٹ ٹیکس اس ٹیکس مدت کے دوران صفر کی شرح سے مقامی سپلائی یا برآمد کی وجہ سے آؤٹ پٹ ٹیکس سے بڑھ جاتا ہے تو بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ان شرائط اور طریقہ کار کے تحت زندان پٹ ٹیکس رجسٹرڈ شخص کو ریفنڈ کلیم دائر کرنے کے 45 دن کے اندر اندر ادا کر دے گا۔

شرط یہ ہے کہ زیر و شرح لوکل سپلائی یا برآمد سے علاوہ زائد ان پٹ ٹیکس اگلے ٹیکس مدت میں دفعہ 8B کی ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کے مطابق نہ ایڈجسٹ ہونے والے ان پٹ ٹیکس کے ساتھ آئندہ مدت کے لیے ان پٹ ٹیکس گردانا جائے گا اور بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے حدود و قیود کو لاگو کرتے ہوئے اس طرح کے زائد ان پٹ ٹیکس کو ریفرنڈ کرنے کا طریقہ کار وضع کرے گا۔

مزید برآں بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی شرائط اور حدود لاگو کر سکتا ہے یا حکم دے سکتا ہے کہ برآمد پر دیا گیا ان پٹ ٹیکس متعین کردہ ڈیوٹی ڈرایبک کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔

(2) اگر رجسٹرڈ شخص کسی بھی قانون کے تحت جس کا بندوبست بورڈ کرتا ہو کوئی ٹیکس ڈیفالٹ سرچارج یا جرمانہ ادا کرنے کا پابند ہو تو اس کی طرف نکلنے والے ٹیکس کی مالیت یا جیسا کہ ہو ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانہ کو منہا کر کے ریفرنڈ ادا کیا جائے گا۔

(3) اگر اس بات کا تعین کرنے کے لیے قابل اعتماد وجوہات موجود ہوں کہ اس نے ایسا ان پٹ ٹیکس کریڈٹ یا ریفرنڈ کلیم کیا ہو جو اسے واجب نہ تھا تو اس کے خلاف کارروائی 60 دن کے اندر اندر مکمل کر لی جائے گی۔ ریفرنڈ کلیم کے واجب ہونے کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات، انکوائری یا آڈٹ کے لیے 60 دن کا وقت ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو کے عہدے کے افسر کے ذریعے 120 دن تک بڑھایا جاسکتا ہے اور بورڈ وجوہات کو تحریری طور پر لاتے ہوئے اس مدت میں بھی اضافہ کر سکتا ہے جو کسی طور پر بھی 9 مہینے سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

## 11- ٹیکس کی تشخیص اور غیر ادا شدہ یا کم ادا شدہ یا غلطی سے ریفرنڈ کیے گئے ٹیکس کی وصولی

(1) جب ایک شخص جسے ٹیکس گوشوارہ داخل کرنا ہوتی ہے اور وہ وقت مقررہ پر ایک ٹیکس مدت کے لیے گوشوارہ جمع نہیں کرتا یا ادا کیے جانے والے ٹیکس سے کم کسی تخمینی غلطی کی بنیاد پر کم رقم جمع کرتا ہے تو ان لینڈ ریونیو کا ایک افسر ایسے شخص کو اظہار وجوہ کا نوٹس دینے کے بعد ٹیکس کی تشخیص کرنے کے بعد بشمول دفعات 33 اور 34 کے مطابق جرمانہ اور ڈیفالٹ سرچارج کو لاگو کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ جب ایسا شخص جو ٹیکس گوشوارہ فائل کرنے کا پابند ہو وقت مقررہ مدت کے بعد گوشوارہ جمع کرتا ہے اور ٹیکس گوشوارہ میں قابل ادا ٹیکس جرمانے اور ڈیفالٹ سرچارج کے ساتھ جمع کر دیتا ہے، تو اظہار وجوہ کا نوٹس اور تشخیصی حکم نامہ روک دیا جاتا ہے۔

(2) جب کوئی شخص ذیلی دفعہ (1) میں بیان کی گئی وجوہات کے علاوہ اپنی کی گئی سپلائیز پر قابل ادا ٹیکس جمع نہیں کرتا ہے یا کم ادا کرتا ہے یا اس نے ایسا ان پٹ ٹیکس یا ریفرنڈ کلیم کیا ہو جس کا وہ اس ایکٹ کے تحت مستحق نہیں تو ان لینڈ ریونیو کا ایک افسر ایسے شخص کو اظہار وجوہ کا نوٹس دینے کے بعد درحقیقت ادا کیے جانے والے ٹیکس کا تخمینہ لگانے کا یا غیر قانونی طور پر کلیم کیا گیا ٹیکس ریفرنڈ یا ٹیکس کریڈٹ کے تعین کا حکم دے گا اور دفعہ 33 اور 34 کے مطابق اس سے ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانہ عائد کرے گا۔

(3) جہاں ملی بھگت کی وجہ سے یا جان بوجھ کر کوئی ٹیکس یا چارج نہ لگایا گیا ہو یا ادانہ کیا گیا ہو یا کم لگایا گیا ہو یا غلطی سے ریفرنڈ کر دیا گیا ہو تو وہ شخص جسے اس ٹیکس یا چارج کی رقم ادا کرنا تھی یا جس نے غلطی سے ریفرنڈ دیا ہو اسے نوٹس جاری کیا جائے گا کہ وہ نوٹس میں بیان کردہ رقم کو ادا کرے۔

(4) جب کسی سہو یا غلطی یا قانون کی غلط تشریح سے کوئی ٹیکس یا چارج نہیں لگایا جاسکا ہو، ادانہ کیا جاسکا ہو یا کم لگایا جاسکا ہو یا غلطی سے ریفرنڈ کر دیا گیا ہو تو اس شخص کو جو اس ٹیکس یا چارج کی رقم کو ادا کرنے کا پابند تھا یا جسے غلطی سے ریفرنڈ دیا گیا ہو اسے نوٹس میں درج رقم کو ادا کرنے کے لیے اظہار وجوہ کو نوٹس جاری کیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ جہاں ایک ٹیکس یا چارج اس ذیلی دفعہ کے تحت عائد نہ کیا گیا ہو تو ٹیکس کی رقم سپلائی کی مالیت کے حساب سے بطور ٹیکس فریکشن وصول کی جائے گی۔

(4A) جہاں کوئی شخص جو اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قوانین کی شرائط کے تحت سیلز ٹیکس کی کٹوتی کرنے کا پابند ہو، کٹوتی کرنے میں ناکام رہے یا کٹوتی تو کرے لیکن اسے مقررہ طریقہ کار کے مطابق جمع کرانے میں ناکام رہے تو ان لینڈ ریونیو افسر ایسے شخص کو نوٹس جاری کرنے کے بعد نادہنگی کی رقم کا تعین کرے گا۔

(5) کوئی بھی ان لینڈ ریونیو افسر اس دفعہ کے تحت کوئی بھی حکم جاری نہیں کر سکتا جب تک ادائیگی نہ کرنے والے شخص کو متعلقہ تاریخ کے پانچ سال کے اندر اندر اظہار وجوہ کا نوٹس نہ دیا گیا ہو (ان وجوہات کو بتاتے ہوئے جن کی بنیاد پر اس کے خلاف کارروائی ہوگی) اور آفیسر ان لینڈ ریونیو اس کی معروضات کو زیر غور لاتے ہوئے ذاتی شنوائی کا موقع فراہم کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت اظہار وجوہ کا نوٹس جاری ہونے کے 120 دن کے اندر یا اس توسیع شدہ مدت کے اندر جو 90 دن سے زائد نہ ہو جس کی کمشنر تحریری طور پر وجوہات بیان کرتے ہوئے مقرر کرے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی ایسا مدت جس کے دوران کارروائی ملتوی کر دی گئی ہو۔ ADRC کی کارروائی کی وجہ سے سینشن کے التواء کی وجہ سے جو کہ 60 دن سے زیادہ نہ ہو گا پہلی شرط کی مدت کا عرصہ شمار کرتے ہوئے نہیں رکھا جائے گا۔

(6) ذیلی دفعہ (1) میں کسی امر سے قطع نظر اگر رجسٹرڈ شخص کو شواہہ فائل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کم از کم اسٹنٹ کمشنر کے عہدے کا کوئی افسر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی شرائط کے تحت رجسٹرڈ شدہ شخص کی کم از کم ٹیکس ذمہ داری کو متعین کرے گا۔

(7) اس دفعہ کے مقصد کے لیے متعلقہ تاریخ سے مراد:

(a) ٹیکس یا چارج کو ادا کرنے کا وقت جو دفعہ 6 میں مہیا کیا گیا ہے؛ اور

(b) جہاں ٹیکس یا چارج کو غلطی سے ریفرنڈ کیا گیا ہو اس کی ادائیگی کی تاریخ۔

## 11A- کم ادا کی گئی رقموں کی بغیر نوٹس وصولی

اس ایکٹ کی شرائط کسی بھی امر سے قطع نظر جہاں کوئی رجسٹرڈ شخص گوشوارہ میں ظاہر کی ہوئی واجب الادا رقم سے کم رقم جمع کرے تو کسی بھی قسم کی اشیاء اس کے کاروباری مقام سے منتقلی کو روکنے اور کاروباری بینک اکاؤنٹ کی ضبطگی کے ذریعے بغیر شوکانوٹس دیئے اور اس ایکٹ کی دفعہ 48 یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین کے تابع کسی اور اقدامات پر اثر انداز ہوئے بغیر وصول کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ ایسے شخص کو نوٹس دیئے بغیر اس ایکٹ کی دفعہ 33 کے تحت جرمانہ عائد نہیں کیا جاسکتا۔

## 11B کسی حکمنامے کے نفاذ کے لیے جائزہ:-

(1) ماسوائے جہاں کمشنر (اپیلز)، اپیلیٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے باب V کے تحت کسی بھی حکم، فیصلے کے نتیجے میں ذیلی دفعہ (2) کا اطلاق ہوتا ہے، کمشنر یا اس جانب سے باختیار ان لینڈریونیو کا افسر مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر حکمنامہ جاری کرے گی جس میں کمشنر (اپیلز)، اپیلیٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ، جیسا بھی کیس ہو، کا حکم کمشنر یا ان لینڈریونیو کے افسر کو دیا گیا تھا۔

(2) جہاں اپیلیٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ باب V کے تحت حکم جاری کردے، تشخیص کے حکم پر مکمل طور پر یا جزوی طور پر عمل کیا جاتا ہے اور کمشنر یا کمشنر (اپیل) یا ان لینڈریونیو کا آفیسر، جیسی بھی صورت ہو، کو تشخیص کا نیا حکم جاری کرنے کی ہدایت دی گئی ہو تو کمشنر یا کمشنر (اپیل) یا ان لینڈریونیو کا آفیسر، جیسی بھی صورت ہو، مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر نئے حکم کو جاری کرے گا جس میں کمشنر یا کمشنر (اپیل) یا ان لینڈریونیو کا آفیسر، جیسی بھی صورت ہو، کو یہ حکم دیا گیا ہے:

شرط یہ کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت اس حد کی پابندی عائد نہیں ہوگی اگر اپیلیٹ ٹریبونل یا ہائی کورٹ کی جانب سے جاری حکمنامہ کے خلاف ریفرنس یا اپیل دائر کر دی گئی ہو۔]

12- حذف شدہ

## 13- استثناء

- (1) دفعہ 3 کی شرائط سے قطع نظر چھٹے شیڈول میں بیان کی گئی اشیاء کی سپلائی یا اشیاء کی درآمد، وفاقی حکومت کی عائد کردہ شرائط کے تابع اس ایکٹ کے تحت ٹیکس سے مستثنی ہوں گی۔
- (2) بلا لحاظ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کے-

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(a) وفاقی حکومت (کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کی منظوری کے تحت قومی سلامتی، قومی آفات، ہنگامی حالات میں قومی غذائی تحفظ بین الاقوامی سطح پر ایشیائے صرف کی قیمتوں میں اتارؤ اچڑھاؤ، ٹیکسوں کے فرق کے خاتمے پس ماندہ علاقوں کی ترقی، دو طرفہ اور کثیر طرفہ معاہدہ جات پر عمل درآمد کی صورت میں قومی اقتصادی مفادات کے تحفظ کے مقاصد کے تحت جب بھی ایسے حالات ہوں تو فوری اقدامات کے تحت) سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے بعد کسی بھی قابل ٹیکس سپلائی یا برآمد یا سپلائی کسی بھی شے یا ایشیا کی کسی بھی قسم کو اس میں عائد حدود اور شرائط کے تحت کلی یا جزوی طور پر اس ایکٹ کے ذریعے عائد شدہ ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

(b) حذف شدہ

(3) ذیلی دفعہ (2) میں واجب الادا ٹیکس سے استثنیٰ شق (a) کے تحت شائع کردہ نوٹیفیکیشن یا جاری کردہ حکم کے تحت کسی بھی گزشتہ تاریخ سے دیا جاسکتا ہے۔

(4) حذف شدہ

(5) حذف شدہ

(6) بورڈ اس دفعہ کے تحت مالی سال کے دوران جاری کردہ تمام نوٹیفیکیشن کو قومی اسمبلی میں پیش کرے گی۔

(7) یکم جولائی 2015 کے بعد ذیلی دفعہ (2) کے تحت جاری کردہ کوئی بھی نوٹیفیکیشن اگر پہلے منسوخ نہیں ہوا تو اس مالی سال کے اختتام پر منسوخ ہو جائے گا جس میں یہ جاری ہوا تھا)

شرط یہ ہے کہ ایسے تمام نوٹیفیکیشن ماسوائے ان کے جو پہلے ہی منسوخ ہو چکے ہیں، یکم جولائی 2016 سے نافذ العمل تصور کیے جائیں گے اور اگر پہلے منسوخ نہ ہو جائیں تو 30 جون 2018 تک نافذ العمل رہیں گے۔

مزید شرط یہ ہے کہ تمام نوٹیفیکیشن جو یکم جولائی 2016 یا اس کے بعد جاری کیے گئے ہوں اور ذیلی دفعہ (6) کے تقاضے کے تحت قومی اسمبلی میں پیش کر دیئے گئے ہوں، 30 جون 2018 تک نافذ العمل رہیں گے، اگر وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی کی جانب سے پہلے منسوخ نہ کر دیئے جائیں۔

### باب-III

### رجسٹریشن

#### 14- رجسٹریشن

(1) ہر ایک شخص جو پاکستان میں قابل ٹیکس اشیا / سپلائیز سمیت زیر و فیصد شرح کی سپلائیز کرتا ہے اور قابل ٹیکس کسی بھی سرگرمی کو انجام دیتا ہے۔ مندرجہ ذیل کسی بھی کیٹیگری میں آتا ہے اور پہلے رجسٹرڈ نہیں ہو تو اسے اس ایکٹ کے تحت درج ذیل حوالے سے رجسٹرڈ ہونا چاہیے:-

(a) مینوفیکچرر جو کاٹج انڈسٹری (گھریلو صنعت) نہ چلاتا ہو۔

(b) پرچون فروش جو اس ایکٹ کے تحت یا دیگر قواعد کے تحت سیلز ٹیکس ادا کرتا ہے ماسوائے ایسے پرچون فروش کے جو دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (a) کے تحت بجلی کے بل کے ذریعے سیلز ٹیکس ادا کرے۔

(c) درآمد کنندہ

(d) برآمد کنندہ جو اپنی زیرہ فیصد شرح کی سپلائیز پر سیلز ٹیکس ریفرنڈ حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(e) ہول سیلز (تھوک فروش)، ڈیلریاڈ سٹری بیوٹر، اور

(f) ایک شخص جو کسی دیگر وفاقی قانون یا صوبائی قانون کے تحت کسی بھی جمع شدہ یا ادائ شدہ دیوٹی یا ٹیکس کے لیے رجسٹرڈ ہو۔ خواہ یہ اس ایکٹ کے تحت جمع کردہ سیلز ٹیکس کی لیوی ہو۔

(2) ایسے افراد جو پاکستان میں قابل ٹیکس سپلائیز کا کام نہیں کرتے، اگر وہ درآمدات یا برآمدات کے لیے اس ایکٹ یا وفاقی قانون کی کسی بھی دفعہ کے تحت رجسٹرڈ ہونا چاہتے ہیں، وہ رجسٹریشن کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

(3) ایکٹ کے تحت سرکاری گزٹ میں بیان کردہ اشخاص کے لیے رجسٹریشن لازمی ہوگی اور جو بورڈ کے وضع کردہ قوانین کے تابع اور طریقے کے مطابق منضبط کی جائیگی۔

15- حذف شدہ

16- حذف شدہ

17- حذف شدہ

18- حذف شدہ

19- حذف شدہ

20- حذف شدہ

## 21- دوبارہ رجسٹریشن، بلیک لسٹنگ اور رجسٹریشن کی معطلی

(1) بورڈ یا اس سلسلے میں کوئی مجاز افسر قوانین کے تابع ایسے رجسٹرڈ شخص یا رجسٹرڈ اشخاص کے گروہ جنہیں اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہونے کی ضرورت نہیں دوبارہ رجسٹرڈ کر سکتا ہے۔

(2) اس ایکٹ میں شامل کسی امر کے باوجود اگر کمشنر ایسے معاملات میں مطمئن ہو جہاں کسی رجسٹرڈ شخص نے جعلی انوائس جاری کی ہو یا ٹیکس فراڈ کا مرتکب ہو تو وہ بورڈ کے واضح کردہ طریق کار کے مطابق جسے بورڈ نے سرکاری گزٹ میں مقرر کیا ہو ایسے شخص کو بلیک لسٹ کر سکتا ہے یا اس کے رجسٹریشن کو معطل کر سکتا ہے۔

(3) رجسٹریشن کی معطلی کے دوران ایسے شخص کی طرف سے جاری کردہ انوائسز کو سیلز ٹیکس ریفرنڈ یا ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کے لیے درخواستیں نہیں سمجھا جائے گا اور اگر ایسا شخص ایک بار بلیک لسٹ ہو گیا تو بلیک لسٹنگ ہونے سے پہلے یا بعد میں اس کی جاری کردہ انوائسز پر نہ تو ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کلیم کیا جائے گا اور نہ ہی ریفرنڈ لیا جاسکے گا تا وقتیکہ رجسٹرڈ خریدار دفعہ 73 کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کرے۔ ایسا متذکرہ قابل اپیل آرڈر کے ذریعے اس شخص کو ذاتی شنوائی کا موقع دینے کے بعد کیا جائے گا۔

(4) اس ایکٹ میں باوجود کسی چیز میں جہاں بورڈ کمشنر یا اس سلسلے میں مختار کوئی افسر جس کے پاس اس بات کا یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں تو وہ ایسے رجسٹرڈ شخص جو جعلی یا ہوائی انوائسز جاری کر رہا ہو، دھوکہ دہی سے ان پٹ ٹیکس یا ریفرنڈ کلیم کر رہا ہے، عملی طور پر غیر موجود یا غیر حقیقی کاروبار کر رہا یا کوئی اور دھوکہ دہی کا کام کر رہا ہو تو بورڈ، کمشنر یا ایسا شخص تحریری طور پر وجوہات لکھ کر ایسے شخص کی ان پٹ ٹیکس کی منہائی یا ریفرنڈ کو بلاک کر سکتا ہے اور دائرہ اختیار رکھنے والے متعلقہ کمشنر کو مزید تحقیقات اور مناسب قانونی کارروائی کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

21A- فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست :- بورڈ کو مقررہ قواعد کے تحت فعال ٹیکس دہندہ کی فہرست بناتے رکھنے کا قانونی اختیار حاصل ہے

اور ایسے قواعد کسی بھی ایسے شخص پر پابندیاں لگا سکتے ہیں جو فعال ٹیکس دہندہ ہونے سے اجتناب کرتا ہے۔

## باب-IV

### بک کیپنگ اور انوائس کی ضرورت

#### 22- ریکارڈز

(1) قابل ٹیکس سپلائی کرانے والا رجسٹرڈ فرد خود یا اپنے نمائندے کے ذریعے خریدی گئی، درآمد کردہ اشیا، درآمد کردہ اور سپلائی کردہ اشیا (بشمول زیر و ٹیڈ اور مستثنیٰ سپلائی) کا مندرجہ ذیل ریکارڈ اپنی کاروباری جگہ یا رجسٹرڈ دفتر میں اُردو یا انگریزی زبان میں ایسے طریقہ کار کے مطابق رکھے گا کہ ایک ٹیکس مدت کے دوران اس کے واجب الادا ٹیکس کا تعین کرنے میں آسانی ہو۔

- (a) سپلائرز کا ریکارڈ، اشیا کی نوعیت، مقدار اور قیمت اور سپلائی کردہ فرد کا نام اور پتہ اور وضع کی گئی ٹیکس کی رقم ظاہر کرتا ہو؛
- (b) خرید کردہ اشیا کا ریکارڈ، اشیا کی نوعیت، مقدار اور قیمت اور اشیا سپلائی کرنے والے فرد کا نام و پتہ رجسٹریشن نمبر اور خریداری پر ادا کردہ ٹیکس کی رقم کو ظاہر کرتا ہو؛
- (c) درآمد کردہ اشیا کا ریکارڈ ان اشیا کی تفصیل، مقدار و قیمت اور درآمد پر ادا کردہ ٹیکس کو ظاہر کرتا ہو؛
- (d) زیر و شرح اور مستثنیٰ سپلائی کا ریکارڈ؛
- (da) دہرے اندراج والے سیلز ٹیکس اکاؤنٹ؛
- (e) انوائس، کریڈٹ نوٹ، ڈیبٹ نوٹ، بینک اسٹیٹمنٹ دفعہ 73 کے حوالے سے بینکنگ دستاویزات، انوشری ریکارڈ، یوٹیلٹی بل، تنخواہ اور مزدوری کے بل، کرایہ نامہ، خرید و فروخت کے معاہدات اور لیز کے معاہدات؛
- (ea) اندر آنے اور باہر جانے کے گیٹ پاس اور ٹرانسپورٹ کی رسیدوں سے متعلقہ ریکارڈ؛
- (f) کوئی دوسرا ریکارڈ جس کی بورڈ وضاحت کرے:

شرط یہ ہے کہ پرچون ٹیکس ادا کرنے والے اشخاص ایسے ریکارڈز اپنے پاس رکھیں گے جیسا کہ بورڈ وضاحت کرے۔

(1A) رائج الوقت کسی اور قانون میں کچھ اور لکھا ہونے کے باوجود بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایک رجسٹرڈ شخص یا رجسٹرڈ اشخاص کی جماعت کو ایسے استعمال میں کاروباری بینک اکاؤنٹ کو ظاہر کرنے جیسا کہ اس نوٹیفیکیشن میں بورڈ نے ادا بیگیوں اور خریداری

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

کا اکاؤنٹ اور اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت بنانے گئے قوانین کے تابع خرید و فروخت کی ٹرانزیکشن / ترسیل زر کے لیے بیان کیا اور اپنے قابل ادا ٹیکس کی اس اکاؤنٹ سے ادائیگی کرے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی بھی نوعیت کے قابل ٹیکس افراد یا اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ شدہ کسی بھی فرد کو، اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کے لیے ریکارڈ رکھنے کو کہہ سکتا ہے۔

(2A) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ شدہ افراد کی کسی بھی قسم کے لیے الیکٹرانک حسابات کا کیش رجسٹر رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے جو بورڈ سے منظور شدہ ہو اور اس طریقہ کار کے مطابق ہو جو بورڈ تجویز کرے۔

(3) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے الیکٹرونک ریکارڈ رکھنے، سیلز ٹیکس کیگوشوارہ یا ریفرنڈ داخل کرنے اور کسی دیگر معاملے کے لیے طریقہ کار کا سوفٹ ویئر مقرر کر سکتا ہے یا کسی ایک شخص یا اشخاص کی جماعت کے لیے الیکٹرانک ریکارڈ رکھنے اور گوشوارہ یا ریفرنڈ داخل کرنے کے لیے کوئی بھی سوفٹ ویئر منظور کر سکتا ہے۔

(4) وہ رجسٹرڈ اشخاص جن کے حسابات کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII بابت 1984) کے تحت کام کر رہے ہوں، انہیں اپنے سالانہ آڈٹ اکاؤنٹ کی ایک نقل بمعہ آڈیٹرز سرٹیفکیٹ کے جس میں رجسٹرڈ شخص کی طرف سے قابل ادا ٹیکس کی ادائیگی کی تصدیق ہو، جمع کرانا ہوگا۔

## 23- ٹیکس انوائس

(1) ایک رجسٹرڈ فرد جو قابل ٹیکس سپلائی کر رہا ہو، اشیاء کی سپلائی کے وقت سیریل نمبروں والی ایک انوائس جاری کرے گا، جس میں مندرجہ ذیل معلومات شامل ہوں گی۔

(a) سپلائی کا نام و پتہ اور رجسٹریشن نمبر؛

(b) وصول کنندہ کا نام و پتہ اور رجسٹریشن نمبر؛

(c) انوائس جاری کرنے کی تاریخ؛

(d) اشیاء کی تفصیل اور مقدار؛

(e) ٹیکس کے بغیر قیمت؛

(f) سیلز ٹیکس کی رقم؛ اور

(ff) حذف شدہ

(g) قیمت بشمول:

شرط یہ ہے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مختلف افراد یا افراد کی اقسام کے لیے ترمیم کردہ انوائس مقرر کر سکتا ہے۔

مزید برآں ایک قابل ٹیکس سپلائی کی ضمن میں ایک سے زیادہ ٹیکس انوائس جاری نہ کی جائے گی۔

(2) اس دفعہ کے تحت کوئی فرد یا ایک رجسٹرڈ فرد کے یا اس فرد کے جو پرچون ٹیکس دے رہا ہو، انوائس جاری نہیں کرے گا۔

(3) ایک رجسٹرڈ شخص قابل ٹیکس سپلائی کرتے وقت بورڈ کے حدود و قیود اور شرائط کے تابع جو سرکاری گزٹ میں مشہور ہوں کسی رجسٹرڈ شخص کو الیکٹرونک اور بورڈ یا کمشنر کی طرف سے جیسا کہا گیا ہے انوائسز جاری کر سکتا ہے۔

(4) بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے ٹیکس انوائسز کے اجراء اور ان کی تصدیق کا طریقہ کار درج کرے گا۔

## 24۔ چھ سال تک ریکارڈ دستاویزات محفوظ رکھنا

کوئی فرد جو اس ایکٹ کے تحت کسی بھی قسم کا ریکارڈ رکھنے کا پابند ہو، ریکارڈ اور دستاویزات جو اس دستاویز یا ریکارڈ سے متعلق ہو، چھ سال تک محفوظ رکھے گا یا اس وقت تک اپنے پاس رکھے گا جب تک کسی بھی کارروائی بشمول عدالتی چارہ جوئی، ریفرنس نظر ثانی یا اپیل، تخمینہ اور ADRC کے سامنے کارروائی مکمل نہیں ہو جاتی۔

## 25۔ ریکارڈ، دستاویزات تک رسائی وغیرہ

(1) کوئی فرد جو اس ایکٹ یا کسی بھی دوسرے قانون کے تحت کسی بھی قسم کا ریکارڈ رکھنے کا پابند ہو کمشنر کو جب اور جہاں وہ چاہے اس ریکارڈ اور ان دستاویزات کو پیش کرے گا جو اس کے قبضہ یا اختیار میں ہوں یا پھر اس کے نمائندے کے قبضے یا اختیار میں ہوں اور جہاں یہ ریکارڈ الیکٹرانک ڈیٹا کے ذریعے رکھا گیا ہو وہ کمشنر کے ذریعے مجازان لینڈ ریونیور افسر کو کسی بھی ایسی مشین تک رسائی اور اسے استعمال کرنے کی اجازت دے گا جس پر متعلقہ معلومات موجود ہوں۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت حاصل کیے گئے ریکارڈ کی بنیاد پر کمشنر کے ذریعے مجازان لینڈ افسر سال میں ایک مرتبہ آڈٹ کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ ایسے رجسٹرڈ شخص کے کسی ٹیکس فراڈ یا ٹیکس چوری میں ملوث ہونے کی اطلاع یا شہادت کمشنر کے پاس موجود ہو وہ کم از کم اسسٹنٹ کمشنر کے رتبے کے کسی ان لینڈ ریونیور افسر کو دفعہ 38 کے تحت تحقیقات یا تفتیش کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں بیان کیا گیا کوئی بھی امر رجسٹرڈ شخص کے ریکارڈ کا آڈٹ کرنے میں مانع نہ ہو گا خواہ یہ ریکارڈ آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے پہلے آڈٹ کیا جا چکا ہو۔

یہ بھی شرط ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت آڈٹ تین سال میں صرف ایک بار کیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت یا ایکٹ کی کسی بھی شرائط کے تحت آڈٹ میں اٹھائے گئے تنازعات پر وضاحتی جواب حاصل کرنے کے بعد دفعہ 11 یا دفعہ 36 جو بھی صورت ہو، کے تحت آرڈر جاری کر سکتا ہے۔

(4) حذف شدہ

(4A) حذف شدہ

(5) دفعہ 33 میں بیان کردہ جرمانوں کے علاوہ اگر ایک رجسٹرڈ شخص ٹیکس کی کم رقم یا ٹیکس سے گزیر رقم کو جمع رضاکارانہ طور پر کرانے کے ساتھ ڈیفالٹ سرچارج بھی جمع کرانے کی خواہش رکھتا ہے جب بھی اُس کے علم میں یہ بات آڈٹ کے نوٹس سے قبل آجائے تو اس سے کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ ایبار رجسٹرڈ شخص جو آڈٹ کے دوران یا اظہار وجود کے نوٹس کے اجراء سے قبل ٹیکس کی کم رقم یا ٹیکس کی گزیر رقم ڈیفالٹ سرچارج جمع کرانے کی خواہش رکھتا ہے تو وہ دفعہ 34 کے تحت ٹیکس کی گزیر رقم (ڈیفالٹ سرچارج) جمع کر سکتا ہے اور دفعہ 33 کے تحت قابل ادا جرمانہ کا 25 فیصد جمع کر سکتا ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر اظہار وجود کے نوٹس کے اجراء کے بعد ٹیکس کی کم رقم یا ٹیکس کی گزیر رقم (ڈیفالٹ سرچارج) کے ساتھ جمع کرانے کی خواہش رکھتا ہے تو وہ دفعہ 34 کے تحت ٹیکس کی گزیر رقم (ڈیفالٹ سرچارج) جمع کرائے گا اور دفعہ 33 کے تحت قابل ادا جرمانے کی کل رقم جمع کرائے گا۔ اس طرح اظہار وجود کا نوٹس حذف کر دیا جائے گا۔

وضاحت:- دفعہ 25، 38، 38A، 38B اور 45A کے مقاصد اور شکوک و شبہات کے خاتمے کے لیے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ان دفعہ کے تحت بورڈ، کمشنر یا ان لینڈ ریونیو افسر کے اختیارات دفعہ 72B کے تحت بورڈ کے اختیارات سے ماورا ہیں اور دفعہ 72B بورڈ، کمشنر یا مقامی ریونیو افسر کے اختیارات کو محدود نہیں کرتی اور انہیں عمارات، اسٹاک، اکاونٹس اور ریکارڈز تک رسائی حاصل ہوتی ہے، ان دفعہ کے تحت وہ آڈٹ بھی کر سکتے ہیں۔

## 25A- نمونے حاصل کرنا

جب سیلز ٹیکس کا کوئی مجاز افسران لینڈ ریونیو کی ادائیگی کا تعین کرنے یا ان کی قدر و قیمت ثابت کرنے یا کسی اور وجہ سے کسی شے یا خام مال کا نمونہ حاصل کرنا ضروری سمجھے تو وہ مناسب تجزیہ یا جائزہ کے لیے ان اشیاء یا خام مال کی کم از کم مقدار لے جاسکتا ہے جو اس کے لیے ضروری ہو۔ نمونہ لینے وقت اس فرد کو آگاہ کرنا ضروری ہے جس کے پاس وہ اشیاء ہوں اور اسے موقع دیا جائے کہ وہ اس طرح حاصل کیے ہوئے نمونہ پر دستخط کرے اور اس طرح کا ایک نمونہ بطور ریکارڈ اپنے پاس رکھ سکے۔ اس دفعہ کے تحت حاصل کیے گئے کوئی نمونہ باقاعدہ رسید کے عوض حاصل کیا جاسکے گا جس کی ایک نقل رجسٹرڈ فرد اور ایک نقل لارج ٹیکس پیپرز (کثیر ٹیکس دہندگان) یونٹ یا ریجنل ٹیکس آفس، جیسی بھی صورت ہو، کے ریکارڈ میں بھی محفوظ رکھی جائے گی۔

## 25AA- شرکائے کار کے درمیان لین دین

کمشنر یا ان لینڈ ریونیو کا کوئی بھی افسر ایسے دو اشخاص کے مابین جو شریک کار ہوں قابل ٹیکس سپلائرز کی منتقلی کی قیمت کا تعین کر سکتا ہے جو کسی دوسرے شخص کو فراہم کردہ سپلائرز کی قیمت کو ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہو۔

## باب - V

### گوشوارے

#### 26- ماہانہ گوشوارہ

(1) ہر رجسٹرڈ فرد مقررہ تاریخ تک صحیح اور درست ریٹرن / گوشوارے مجوزہ فارم پر بورڈ کے مقررہ کردہ بینک یا کسی دوسرے دفتر میں جمع کرائے گا جس میں ایک ٹیکس مدت کے دوران اشیا کی خریداری اور اشیا کی فراہمی، واجب الادا ٹیکس اور ادا شدہ ٹیکس اور کوئی ایسی معلومات جس کی وضاحت طلب کی گئی ہو درج ہوں۔

شرط یہ ہے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی شخص یا اشخاص کی جماعت کو سہ ماہی بنیاد پر گوشوارہ داخل کرنے کا کہہ سکتا ہے۔

مزید برآں بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی بھی شخص یا اشخاص کی جماعت کو ماہانہ یا سہ ماہی بنیاد پر گوشوارہ داخل کرنے کے علاوہ سالانہ بنیاد پر تجویز کردہ کسی بھی گوشوارہ کو داخل کرنے کا کہہ سکتا ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ ویب یا کوئی مقناطیسی وسیلہ یا کسی اور کمپیوٹر کے ذریعے پڑھنے والے وسیلے کے لیے الیکٹرونک طور پر بورڈ کی صراحت کے مطابق فائل کردہ گوشوارہ کو بھی ذیلی دفعہ (1) کے مقاصد کے لیے گوشوارہ ہی سمجھا جائے گا اور بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس قسم کے ڈیٹا کی اہلیت کا تعین کرنے کے لیے اور ان وسطی افراد (e-intermediaries) کے لیے جو ایسی ریٹرنوں کا ڈیٹا ڈیجیٹل کریں گے اور انھیں ڈیجیٹل دستخطوں کے ذریعے ارسال کرے گا۔

(2) اگر ٹیکس مدت کے دوران ٹیکس کی شرح میں تبدیلی ہو تو مختلف شرحوں کو ظاہر کرتے ہوئے ٹیکس مدت کے ہر حصے کا علیحدہ گوشوارہ مہیا کیا جائے گا۔

(3) ایک رجسٹرڈ شخص اپنے دائرہ کار کے کمشنران لینڈ ریونیو کی منظوری سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت گوشوارہ فائل کرنے کے 120 دن کے اندر اندر یا ذیلی دفعہ (2) یا دفعہ 27 کی کلاز (a) یا (b) کے تحت اس میں بیان کیے گئے غلط بیان یا کسی سہو کو درست کرنے کے لیے تبدیل شدہ گوشوارہ فائل کر سکتا ہے۔

(4) دفعہ 33 میں مقررہ کردہ جرمانوں کے باوجود اگر کوئی رجسٹرڈ شخص علم میں آنے کے فوراً بعد اور آڈٹ کے نوٹس کے وصولیابی سے پہلے رضاکارانہ طور پر کم ادا شدہ ٹیکس یا چوری شدہ ٹیکس کی رقم معہ ڈیفالٹ سرچارج بذریعہ نظر ثانی شدہ گوشوارہ جمع کرانے کا خواہش مند ہو تو اس سے کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جائے گا۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رجسٹرڈ شخص آڈٹ کے دوران ان لینڈریونیو انفرس کی نکالی گئی رقم اس کی نشان دہی کے وقت شوکاز نوٹس کے اجراء سے پہلے جمع کرانا چاہے تو وہ چوری شدہ رقم، دفعہ 34 کے تحت ڈیفالٹ سرچارج اور دفعہ 33 کے تحت مقررہ کردہ تاوان کا 25 فیصد نظر ثانی شدہ گوشوارہ کے ساتھ جمع کرا سکتا ہے۔

مزید برآں اگر رجسٹرڈ شخص شوکاز نوٹس کے اجراء کے بعد رقم جمع کرانے کا خواہش مند ہو تو وہ چوری شدہ سیلز ٹیکس کی رقم اور دفعہ 34 کے تحت ڈیفالٹ سرچارج اور دفعہ 33 کے تحت عائد شدہ تاوان کی پوری رقم نظر ثانی شدہ گوشوارہ کے ساتھ جمع کرائے گا جس کے بعد شوکاز نوٹس واپس ہو جائے گا۔

(5) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی بھی شخص یا اشخاص کے گروہ سے ایک یا دو ٹیکس مدت کے دوران گزٹ میں وضاحت کردہ اشیاء یا کلاس کی درآمد، خرید اور فراہمی کے بارے میں مقررہ کردہ نمونے کے مطابق تفصیلات، نوعیت یا خلاصہ پیش کرنے کو کہہ سکتا ہے۔

26A- حذف شدہ

26AA- حذف شدہ

## 27- خصوصی گوشوارہ

دفعہ 26 میں بیان کردہ گوشوارہ کے علاوہ:-

(a) اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ شدہ فرد سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے صراحت شدہ تاریخ کے اندر فارم کے مطابق کسی خاص عرصہ کے دوران بنائی گئی یا تیار کردہ اشیاء کی مقدار، خریداری، اشیاء کی سپلائی، بقایا جات کی ادائیگی وغیرہ کی اطلاعات کی فراہمی پر مشتمل گوشوارہ داخل کرے گا؛ اور

(b) کمشنر کسی بھی فرد کو خواہ وہ رجسٹرڈ ہو یا نہ ہو، اپنی طرف سے یا اپنے کسی نمائندے یا ٹرسٹی کی طرف سے ایک مقرر کردہ فارم پر گوشوارہ داخل کرنے کا کہہ سکتا ہے اور وہ فرد تاریخ مقررہ کے اندر اندر اس گوشوارہ کو داخل کرنے کا پابند ہوگا۔

## 28- حتمی گوشوارہ

اگر کوئی فرد دفعہ 21 کے تحت دوبارہ رجسٹریشن کے لیے درخواست دے تو وہ اس منسوخی رجسٹریشن سے قبل کمشنر کو مقرر کردہ فارم پر ایک حتمی گوشوارہ اس طرح اور اس وقت پر داخل کرے گا جیسا کہ کمشنر ہدایت کرے۔

## 29- یہ سمجھنا کہ گوشوارہ داخل ہو چکا ہے

ایک گوشوارہ جو کسی فرد کی طرف سے اس کے مقرر کردہ نمائندے کی طرف سے داخل کیا گیا ہو، تا وقتیکہ برعکس ثابت نہ ہو، اس فرد کی طرف سے یا اس کے اختیار کے تحت داخل کردہ سمجھا جائے گا۔

## باب-VI

### سیلز ٹیکس افسران کی تعیناتی اور ان کے اختیارات

#### 30- افسران کا تقرر

(1) اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے بورڈ کسی بھی علاقے، شخص یا اشخاص کی جماعت کے مناسبت سے کسی بھی فرد کو مقرر کر سکتا ہے بطور:

- (a) ایک چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو؛
- (b) ایک کمشنر ان لینڈ ریونیو؛
- (c) ایک کمشنر ان لینڈ ریونیو (اپیلز)؛
- (d) ایک ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو؛
- (e) ایک ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو؛
- (f) ایک اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو؛
- (g) ایک ان لینڈ ریونیو افسر؛
- (h) ایک سپرنٹنڈنٹ ان لینڈ ریونیو؛
- (i) ایک ان لینڈ ریونیو آڈٹ افسر؛
- (ia) ایک انسپکٹر ان لینڈ ریونیو؛ اور
- (j) ایک ان لینڈ ریونیو کا افسر کسی بھی عہدے کا۔

(2) ان لینڈ ریونیو کا چیف کمشنر اور کمشنر ان لینڈ ریونیو اپیل کمشنر ان لینڈ ریونیو کے بورڈ کا ماتحت ہو گا اور کمشنر ان لینڈ ریونیو چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو کے ماتحت ہو گا۔

(2A) چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو ایسے اشخاص یا اشخاص کی جماعت یا ایسے علاقوں کے ضمن میں اپنے فرائض انجام دیں گے جن سے متعلق بورڈ ہدایت کرے۔

(2B) چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو ایسے اشخاص یا اشخاص کی جماعت یا ایسے علاقوں کے ضمن میں اپنے فرائض انجام دیں گے جن سے متعلق چیف کمشنر جن کے وہ ماتحت ہیں، ہدایت کرے۔

(3) ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو، سپرنٹنڈنٹ ان لینڈ ریونیو، ان لینڈ ریونیو آڈٹ افسر، ان لینڈ ریونیو افسر، انسپکٹر ان لینڈ ریونیو اور ان لینڈ ریونیو کے کسی بھی عہدے کا افسر کمشنر ان لینڈ ریونیو کے ماتحت ہو گا اور اپنے فرائض ان اشخاص یا اشخاص کی جماعت یا ایسے علاقوں میں سرانجام دے گا جو ان کے کمشنر کے ماتحت ہوں گے۔

(4) ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو، سپرنٹنڈنٹ ان لینڈ ریونیو، ان لینڈ ریونیو آڈٹ افسر، ان لینڈ ریونیو افسر، انسپکٹر ان لینڈ ریونیو اور ان لینڈ ریونیو کے کسی بھی عہدے کا افسر ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو کے ماتحت ہو گا۔

### دفعہ 30A - ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اور انویسٹی گیشن) ان لینڈ ریونیو

(1) ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن) ان لینڈ ریونیو، ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں ایڈیشنل ڈائریکٹروں اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے ہی دوسرے افسران پر مشتمل ہو گا جتنے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن مقرر کرے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے -

(a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فرائض کا اور دائرہ اختیارات کی وضاحت کر سکتا ہے،

(b) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو ذیلی دفعہ 30 میں صراحت کردہ اتھارٹیز کے اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔

### 30B - ڈائریکٹوریٹ جنرل انٹرنل آڈٹ

ڈائریکٹوریٹ جنرل انٹرنل آڈٹ، ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے ہی دوسرے افسران پر مشتمل ہو گا جتنے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن مقرر کرے۔

### 30C - ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹریننگ اور ریسرچ

ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹریننگ اور ریسرچ ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے ہی دوسرے افسران پر مشتمل ہو گا جتنے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن مقرر کرے۔

### 30D۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل تشخیص مالیت

ڈائریکٹوریٹ جنرل تشخیص مالیت ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں ڈپٹی ڈائریکٹروں اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے ہی دوسرے افسران پر مشتمل ہو گا جتنے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن مقرر کرے۔

### 30DD۔ ڈائریکٹوریٹ آف پوسٹ کلیئرنس آڈٹ

ڈائریکٹوریٹ آف پوسٹ کلیئرنس آڈٹ ایک ڈائریکٹر اور اتنے ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے افسران پر مشتمل ہو گا جتنے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

### 30DDD۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل ان پٹ آؤٹ پٹ کو۔ ایفیشینٹ آرگنائزیشن

ڈائریکٹوریٹ جنرل ان پٹ آؤٹ پٹ کو۔ ایفیشینٹ آرگنائزیشن (IOCO)۔ ان لینڈ ریونیو ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹروں، ایڈیشنل ڈائریکٹروں، ڈپٹی ڈائریکٹروں اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں اور ایسے افسران پر مشتمل ہو گا جتنے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

### 30E۔ ڈائریکٹوریٹ کے اختیارات اور فرائض کا وغیرہ

مندرجہ بالا دفعات میں بیان کیے گئے ڈائریکٹر اور ان کے افسران کے فرائض کار، دائرہ اختیار اور اختیارات کا تعین بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن کرے گا۔

### 31۔ اختیارات

دفعہ 30 کے تحت مقرر کردہ ان لینڈ ریونیو افسر کو اس ایکٹ کے تحت ایسے اختیارات استعمال کرنے اور فرائض سرانجام دینے کا اختیار اسے حاصل ہو گا جو اس کو تفویض کیے جائیں اور وہ اپنے ماتحتوں کے حاصل کردہ تمام اختیارات اور تفویض کردہ تمام فرائض کو بھی سرانجام دینے کا اہل ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ اور قواعد میں موجود کسی افسر کے باوجود، بورڈ خصوصی یا عمومی حکم کے ذریعے فرائض و اختیارات کے عمل درآمد پر ایسی شرائط یا پابندیاں عائد کر سکتا ہے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

## 32- اختیارات کی تفویض

(1) بورڈ یا چیف کمشنر بورڈ کی اجازت سے، ایک آرڈر کے ذریعے ایسی پابندیوں اور شرائط کے تحت جن کی تشریح کی گئی ہو، مندرجہ ذیل کو بلحاظ عہدہ یا بلحاظ نام، اختیارات سونپ سکتا ہے۔

(a) کسی ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو یا ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو کو کمشنر ان لینڈ ریونیو کا اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی اختیار؛ اور

(b) ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو یا اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو کو ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو کا اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی اختیار؛

(c) کسی اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو کو کسی ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو کا اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی اختیار؛

(d) کسی دوسرے ان لینڈ ریونیو افسر کو اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو کا اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی اختیار۔

(2) حذف شدہ

(3) جس افسر کو اس دفعہ کے تحت اختیارات تفویض کیے جائیں، وہ ان اختیارات کو مزید آگے تفویض نہیں کر سکتا۔

## 32A- خصوصی آڈٹ پینل کے ذریعے آڈٹ

(1) بورڈ درج ذیل میں سے دو یا دو سے زائد ممبران پر مشتمل اتنے خصوصی آڈٹ پینل تشکیل دے سکتا ہے جو ضروری ہوں:-

(a) ان لینڈ ریونیو کا ایک افسر یا افسران

(b) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961 (x بابت 1961) کے تحت بیان کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹس کی ایک فرم

(c) کاسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966 (XIV بابت 1966) کے تحت بیان کردہ کاسٹ اینڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم

(d) بورڈ کی ہدایات کے مطابق کوئی بھی دوسرا شخص

ایک رجسٹرڈ شخص یا افراد سمیت ریفرنڈ کے کلیم کا آڈٹ اور فرانسک آڈٹ نیز ایسے آڈٹ کے دائرہ کار کا یقین بورڈ یا کمشنر ان لینڈ ریونیو پر ایک کیس کی بنیاد پر کریں گے، علاوہ ازیں بورڈ جہاں مناسب خیال رہے، ایسے آڈٹ کو مشترکہ طور پر انجام دے جیسے سیلز ٹیکس کی صوبائی انتظامیہ اس قسم کے آڈٹ کرتی ہے۔

(2) باوجود اس کہ دفعہ 30 کے تحت مقرر کردہ کسی افسر کے ذریعے رجسٹرڈ فرد کے حسابات کا آڈٹ ہو چکا ہو، بورڈ یا کمشنر دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ آڈیٹر کو کسی بھی رجسٹرڈ فرد کے حسابات کا آڈٹ کرانے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ آڈیٹر کو دفعات 37، 25 اور 38 کے تحت ان لینڈ ریونیو افسر کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

- (4) ہر ایک خصوصی آڈٹ بینل کی سربراہی ایک چیئر مین کرے گا جو ان لینڈ ریونیو کا افسر ہو گا۔
- (5) اگر چیئر مین کے علاوہ خصوصی آڈٹ کے بینل کا کوئی رکن آڈٹ کی انجام دہی کے دوران غیر حاضر ہوتا ہے تو آڈٹ کی کارروائی جاری رہے گی اور خصوصی آڈٹ بینل کی طرف سے کیا جانے والا یہ آڈٹ غیر موثر نہیں ہو گا یا ایسی غیر حاضری کی بنیاد پر سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔
- (6) بورڈ خصوصی آڈٹ بینل کے قانون، طریقہ کار اور فرائض کی ادائیگی کے حوالے سے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

حذف شدہ -32AA

## باب - VII

### جرائم اور جرمانے

#### 33- جرائم اور جرمانے

جو بھی کوئی نیچے دیئے جدول کے کالم 1 میں درج شدہ جرم کا ارتکاب کرے گا، وہ کسی بھی دوسرے قانون کے تحت کسی دوسری سزا جس کا وہ مستوجب ہو گا، کے علاوہ اور اس میں تخفیف کیے بغیر اس کے سامنے کالم 2 میں دی گئی سزا کا مستوجب ہو گا۔

#### جدول

نمبر شمار	جرم	جرمانہ	جرم کے حوالے سے ایکٹ کی دفعہ
	(1)	(2)	(3)
1	اگر کوئی شخص وقت مقررہ کے اندر گوشوارہ جمع کرانے میں ناکام رہے۔	ایسے شخص پر پانچ ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ اگر کسی شخص نے مقررہ تاریخ گزارنے کے پندرہ دن کے اندر گوشوارہ فائل کر دی تو اسے ہر تاخیری دن کے لیے سو روپے روزانہ کے حساب سے جرمانہ ادا کرنا ہو گا۔	26
2	جب کوئی شخص اس ایکٹ کے تقاضوں کے مطابق انوائس جاری کرنے میں ناکام رہے۔	ایسا شخص پانچ ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا تین فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔	23
3	کوئی شخص جو بلا اختیار ایسی انوائس جاری کرے جس پر ٹیکس کی رقم درج ہو۔	ایسا شخص دس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا پانچ فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔	23 اور 7
4	کوئی شخص جو اپنی قابل ٹیکس سرگرمیوں کی تفصیلات میں بنیادی تبدیلیوں سے مطلع کرنے میں ناکام رہے۔	ایسا شخص پانچ ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	14
5	کوئی شخص جو اس ایکٹ کے تحت وقت، طریقے یا بنائے گئے قوانین یا احکامات کے مطابق واجب الادا	ایسا شخص دس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا پانچ فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔	6، 3 اور 48

	<p>شرط یہ ہے کہ اگر ٹیکس کی رقم یا اس کا کچھ حصہ وقت مقررہ کے گزرنے کے پندرہ دن کے اندر جمع کرایا جائے تو نادہندہ تاخیر کے ہر دن کے لیے پانچ سو روپے ادا کرے گا۔</p> <p>مزید شرط یہ ہے کہ سال میں پہلی مرتبہ حساب کتاب کی غلطی کرنے پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا۔</p> <p>مزید شرط یہ ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر آف ان لینڈ ریونیو یا اس سے زیادہ مرتبہ کے حامل ان لینڈ ریونیو کے افسر کی طرف سے ادائیگی کے نوٹس کے اجرا کے ساٹھ دن ختم ہونے کے بعد بھی اگر واجب الادا ٹیکس کی رقم جمع نہ کرائی گئی تو نادہندہ اسپیشل جج سے سزا پانے کی صورت میں قید جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کے برابر جرمانے کی سزایا پھر دونوں کا مستوجب ہو گا۔</p>	<p>ٹیکس کی رقم یا اس کا کچھ حصہ جمع کرانے میں ناکام رہے۔</p>
<p>7 اور 26</p>	<p>ایسا شخص پانچ ہزار روپے کا جرمانہ یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا تین فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔</p>	<p>6 کوئی شخص جو ایک سال کے دوران حساب کتاب کی غلطی دہرائے جس سے حقیقی واجب الادا ٹیکس کی بجائے ٹیکس سے کمتر رقم ادا کی گئی ہو۔</p>
<p>14</p>	<p>ایسا شخص دس ہزار روپے یا ٹیکس کی متعلقہ رقم کا پانچ فیصد جو بھی زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔</p> <p>شرط یہ ہے کہ ایسا شخص جو اس ایکٹ کے تحت اپنے آپ کو رجسٹرڈ کرانے کا پابند ہو اپنی قابل ٹیکس سرگرمیوں کے شروع ہونے کے سات دن کے اندر اندر رجسٹرڈ ہونے میں ناکام رہے تو وہ اسپیشل جج سے مقدمے کی کارروائی کے بعد قید کی سزا جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کے برابر جرمانہ یا</p>	<p>7 اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے کا پابند ہونے کے باوجود جو بھی شخص قابل ٹیکس سپلائی کی شروعات کرنے سے پہلے رجسٹریشن کی درخواست دینے میں ناکام رہے۔</p>

	دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔		
24 اور 22	ایسا شخص دس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا پانچ فیصد جو بھی زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی بھی شخص جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت مطلوبہ ریکارڈ رکھنے میں ناکام رہے۔	8
25	ایسا شخص پانچ ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرے گا۔ ایسا شخص دس ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرے گا۔ ایسا شخص پچاس ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرے گا۔	جب کوئی شخص بنا معقول وجہ کی دفعہ 25 کی شرائط کی پابندی نہ کرتے ہوئے، پہلے نوٹس کی وصولی کے بعد ریکارڈ مہیا کرنے میں ناکام رہے؛ دوسرے نوٹس کی وصولی کے بعد ریکارڈ مہیا کرنے میں ناکام رہے؛ اور تیسرے نوٹس کی وصولی کے بعد ریکارڈ مہیا کرنے میں ناکام رہے۔	9 a b c
26	ایسا شخص دس ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی بھی شخص جو دفعہ 26 کی ذیلی دفعہ 5 کے تحت بورڈ کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن کے ذریعے مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہے۔	10
2 اور عمومی (37)	ایسا شخص پچیس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا سو فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔ اسپیشل جج کی کارروائی کے بعد وہ مزید قید جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کے برابر جرمانہ یا پھر دونوں کا مستوجب ہو گا۔	کوئی بھی شخص جو ان لینڈ ریونیو کے کسی بھی افسر کو جعلی یا جھوٹی دستاویز پیش کرے؛ یا ریکارڈ بشمول سیلز ٹیکس انوائس میں ردوبدل کرے، مسخ کرے، ضائع کرے یا غلط بیانی سے کام لے؛ یا جان بوجھ کر دھوکے سے غلط نمائندگی کرے یا غلط شخص کا روپ دھارے، غلط اطلاع بہم پہنچائے یا جعلی یا غلط دستاویز جاری کرے یا استعمال کرے۔	11 a b c
38A، 38، 25 اور 40B	ایسا شخص پچیس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا سو فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔ اسپیشل جج کی کارروائی کے بعد وہ مزید قید جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا متعلقہ ٹیکس میں نقصان کردہ رقم کے برابر	کوئی بھی شخص جو کاروباری احاطے رجسٹرڈ دفتر یا کسی ایسی جگہ جہاں ریکارڈ رکھا ہو مجاز افسر کی رسائی سے منع کر دے یا اس میں رکاوٹ ڈالے یا اسٹاک حسابات یا ریکارڈ تک رسائی سے انکار کرے یا دفعہ	12

	جرمانہ یادوںوں کا مستوجب ہو سکتا ہے۔	25، 38، 38A یا 40B کے تحت پیش کرنے میں ناکام رہے۔
2(37)	ایسا شخص پچیس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا سو فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔ اسپیشل جج کی کارروائی کے بعد وہ مزید قید جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا متعلقہ ٹیکس میں نقصان کردہ رقم کے برابر جرمانہ یا پھر دونوں کا مستوجب ہو گا۔	13 کوئی شخص جو ٹیکس میں فراڈ کا ارتکاب کرے، اس کا سبب ہو یا ایسا کرنے کی کوشش کرے یا ٹیکس فراڈ کے انجام دہی میں ساتھ دے یا ملی بھگت کرے۔
48	ایسا شخص پچیس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا 10 فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔ اسپیشل جج کی کارروائی کے بعد وہ مزید قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا متعلقہ ٹیکس میں نقصان کردہ رقم کے برابر جرمانہ یا پھر دونوں کا مستوجب ہو گا۔	14 جب کوئی شخص ٹیکس کی وصولی کے سلسلے میں اشیاء کی منتقلی پر عائد پابندی کی خلاف ورزی کرے۔
31 اور عمومی	ایسا شخص پچیس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا سو فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔	15 کوئی شخص جو افسر مجاز کی سرکاری فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالے۔
73	ایسا شخص پانچ ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا تین فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔	16 کوئی شخص جو اس ایکٹ کی دفعہ 73 کے تحت وضع کردہ طریقے کے مطابق ادائیگی کرنے میں ناکام رہے۔
71 اور عمومی	ایسا شخص پانچ ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا تین فیصد جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔	17 کوئی بھی شخص ایکٹ کی شرائط کے تابع جاری کردہ کسی بھی نوٹیفکیشن کی حدود قیود و شرائط کو پورا کرنے میں ناکام رہے۔
عمومی	ان لینڈ ریونیو کا ایسا افسر اسپیشل جج کی کارروائی کے بعد قید جو زیادہ سے زیادہ تین سال تک محیط ہوگی یا پھر ٹیکس کی رقم کے برابر تک جرمانہ یا پھر دونوں کا مستوجب ہو سکتا ہے۔	18 ان لینڈ ریونیو کا کوئی افسر جو اس ایکٹ کے تحت مجاز ہو اور اس طریقے سے کام کرے یا نظر انداز کرے، کام کرنے کی کوشش کرے جس سے کہ سیلز ٹیکس کے ریونیو کو نقصان پہنچے یا ایسا کرنے کے لیے کسی کے ساتھ ملی بھگت کرے یا اس کی مدد کرے۔
عمومی	ایسا شخص پانچ ہزار روپے جرمانہ یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا تین گنا جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔	19 کوئی بھی شخص جو اس ایکٹ کی ان شرائط کی خلاف ورزی کرے جن کے لیے خصوصی طور پر اس دفعہ

		میں کوئی سزا مقرر نہ ہو۔	
		حذف شدہ	20
عمومی	ایسا شخص ایکٹ میں اس جرم کے لیے متعین کردہ جرمانے کا دگنا ادا کرے گا۔	جب کوئی شخص ایسے جرم کا دوبارہ ارتکاب کرتا ہے جس کی اس ایکٹ میں سزا مقرر کی گئی ہے۔	21
50A	ایسا شخص پچیس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رقم کا سو فیصد جو بھی زیادہ ہو جرمانے کے طور پر ادا کرے گا۔ مزید برآں افسر اسپیشل جج کی کارروائی کے بعد قید جو زیادہ سے زیادہ ایک سال تک محیط ہوگی یا پھر ٹیکس کی رقم کے برابر تک جرمانہ یا پھر دونوں کا مستوجب ہو سکتا ہے۔	ایسا شخص جو جو جان بوجھ کر بغیر کسی قانونی اختیار کے کمپیوٹر انڈسٹم تک رسائی حاصل کرتا ہے یا کرنے کی کوشش کرتا ہے؛ یا اختیار کے بغیر کمپیوٹر انڈسٹم سے حاصل کردہ معلومات استعمال یا افشا یا شائع کرے یا کسی اور طریقے سے اشاعت کرے؛ یا کمپیوٹر انڈسٹم میں ذخیرہ کی گئی معلومات یا ریکارڈ میں جعل سازی کرے؛ یا جان بوجھ کر یا بددیانتی سے کمپیوٹر انڈسٹم کو نقصان پہنچائے یا کمزور کرے؛ یا جان بوجھ کر یا بددیانتی سے کمپیوٹر انڈسٹم پر رکھی ہوئی یا ذخیرہ کی ہوئی معلومات کی ثمنی ٹیپ کو نقصان پہنچائے یا کمزور کرے؛ یا بغیر اختیار کے کمپیوٹر انڈسٹم پر معلومات کی ترسیل کی تصدیق کے لیے کسی اور رجسٹرڈ استعمال کنندہ کا منفرد شناختی نمبر استعمال کرے؛ یا استعمال کنندہ کے منفرد شناختی نمبر کی سیکورٹی کے لیے متعین کردہ شرائط میں سے کسی بھی پاسداری میں ناکام رہے یا ان کی خلاف ورزی کرے۔	22 a b c d e f g
	i۔ ایسے اسٹاک کو فوری طور پر ضبط کر لیا جائے گا اور اس کی تلفی کردی جائے گی۔ ارتکاب کرنے والا شخص پانچ ہزار روپے یا ٹیکس کی رقم کا سو فیصد، جو بھی زیادہ ہوگا، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ اسپیشل جج کی	کوئی شخص جو ٹیکس ٹکٹوں، بینڈرولز، سٹیکرز، لیبل یا بار کوڈز کے ساتھ یا ٹیکس ٹکٹوں، بینڈرولز، سٹیکرز، لیبل یا بار کوڈز کے بغیر سگریٹس پیک تیار کرے، تقسیم کرے، ذخیرہ کرے یا فروخت کرے۔	23

	<p>جانب سے کارروائی پر قید محض تین سال یا ٹیکس نقصان کی رقم کے مساوی اضافی جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔</p> <p>ii- جعلی ٹیکس ٹکٹوں، بینڈرولز، سٹیکرز، لیبل یا بار کوڈز کے ساتھ یا ٹیکس ٹکٹوں، بینڈرولز، سٹیکرز، لیبل یا بار کوڈز کے بغیر سگریٹس پیک کی نقل و حمل کی صورت میں عدم تعمیل یا جعلی سگریٹس پیک کی نقل و حمل میں استعمال ہونے والی گاڑی مستقل طور پر ضبط ہوگی۔</p> <p>iii- جعلی ٹیکس ٹکٹوں، بینڈرولز، سٹیکرز، لیبل یا بار کوڈز کے ساتھ یا ٹیکس ٹکٹوں، بینڈرولز، سٹیکرز، لیبل یا بار کوڈز کے بغیر سگریٹس کی فروخت میں استعمال ہونے والی عمارت ایسی مدت کے لیے جو پندرہ یوم سے کم نہ ہو، سربمہر کر دی جائے گی۔</p>	
--	--	--

### 34- ڈیفالٹ سرچارج

(1) دفعہ 11 میں موجود کسی امر کے باوجود اگر کوئی رجسٹرڈ شخص جان بوجھ کر یا اس کے برعکس اس ایکٹ، رولز اور نوٹیفیکیشن کے تحت شائع کردہ طریقے کے مطابق یا وقت پر واجب الادا ٹیکس یا اس کا کوئی حصہ ادا نہیں کر پاتا یا ایسے کریڈٹ ریفرنڈ کرنے یا تصفیہ کرنے کا دعویٰ کرے جس کا وہ اہل نہ ہو یا اپنی کی گئی سپلائی پر غلط زیر و فیصد کی شرح کا اطلاق کرے اور تو وہ واجب الادا ٹیکس کے ساتھ مندرجہ ذیل شرح کے مطابق ڈیفالٹ سرچارج ادا کرے گا۔

(a) وہ شخص جو ٹیکس یا سرچارج یا غلطی سے ادا کردہ ریفرنڈ کی گئی ادائیگی کا پابند ہو وہ واجب الادا ٹیکس یا غلطی سے ریفرنڈ کی گئی رقم 12 فیصد سالانہ ڈیفالٹ سرچارج ادا کرے گا، اور

(b) حذف شدہ

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(c) ٹیکس فراڈ کی وجہ سے نادہندگی کی صورت میں وہ شخص جس نے فراڈ کیا ہو ٹیکس کی رقم یا فراڈ کے ذریعے حاصل کی گئی ریفرنڈ کی رقم کے دو فیصد کے حساب سے ڈیفالٹ سرچارج ادا کرتا رہے گا تا وقتیکہ ڈیفالٹ سرچارج کی رقم سمیت اس کی تمام واجب الادا رقم ادا نہ ہو جائے۔

(2) ڈیفالٹ سرچارج کے متعین کرنے کے لیے

(a) ناقابل ادا پٹ ٹیکس کریڈٹ یا ریفرنڈ کی صورت میں نادہندگی کے ایسے عرصے کا شمار کریڈٹ کی تصفیہ کی تاریخ سے یا ریفرنڈ وصول ہونے کی تاریخ سے کیا جائے گا؛ اور

(b) ٹیکس یا اس کے کسی حصے کی عدم ادائیگی کی صورت میں نادہندگی کے مہینے کے سولہویں دن (ٹیکس مدت کی مقررہ تاریخ کے بعد سے جس سے نادہندگی لاگو ہو) اس تاریخ سے پہلے تک شمار کیا جائے گا جس تاریخ کو واجب الادا ٹیکس حقیقتاً ادا کر دیا گیا ہو۔

وضاحت:- اس دفعہ کے مقاصد کے لیے واجب الادا ٹیکس میں جرمانے کی رقم شامل نہیں ہوگی۔

### 34A- جرمانے اور ڈیفالٹ سرچارج سے استثناء

وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے یا بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک خصوصی حکم نامے کے ذریعے تحریری طور پر وجوہات بیان کرتے ہوئے کسی بھی فرد یا افراد کی جماعت کو نوٹیفیکیشن یا خصوصی حکم نامے میں تصریح کردہ حدود و قیود کے تابع دفعات 33 اور 34 کے تحت عائد کردہ جرمانے یا ڈیفالٹ سرچارج کی کلی یا جزوی ادائیگی معاف کر سکتی ہے۔

دفعہ 35 - حذف شدہ

دفعہ 35A - حذف شدہ

دفعہ 36 - حذف شدہ

### 37- ایکٹ کے تحت تحقیقات کے دوران شہادت دینے اور دستاویزات پیش کرنے کے لیے افراد کی طلبی کا اختیار

(1) کسی بھی ان لینڈ ریونیو افسر کو اس ایکٹ کے تحت کسی بھی قسم کی تحقیقات کے دوران کسی ایسے فرد کی طلبی کے اختیارات حاصل ہوں گے جس کی حاضری کو وہ شہادت دینے کے لیے یا دستاویزات یا کوئی چیز پیش کرنے کے لیے ضروری سمجھے گا۔

(2) کسی بھی فرد جسے ذیلی دفعہ 1 کے تحت طلب کیا گیا ہو ان لینڈ ریونیو افسر کی ہدایت پر بذات خود یا بذریعہ بااختیار نمائندہ حاضر ہونے کا پابند ہو گا۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

شرط یہ ہے کہ وہ افراد جن کو کوڈ آف سول پروسیجر 1908 (ایکٹ V بابت 1908) کی دفعات 132 اور 133 کے تحت کورٹ میں حاضری سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہو ذاتی طور پر حاضر ہونے کے پابند نہ ہوں گے۔

(3) ان لینڈ ریونیو افسر کے سامنے کوئی بھی تحقیقات پاکستان پینل کوڈ ایکٹ (XLV بابت 1898) کی وضاحت 193 اور 228 کے تحت عدالتی کارروائی تصور ہوگی۔

### 37A۔ گرفتاری اور مقدمہ چلانے کا اختیار

(1) ان لینڈ ریونیو افسر جو اسسٹنٹ کمشنر سے کم رتبے کا نہ ہو اس مقصد کے لیے بورڈ کی طرف سے بااختیار کوئی ہم رتبہ افسر جو ٹھوس شہادت کی بنا پر اس یقین کی وجوہات رکھتا ہو کہ کسی فرد نے اپنی دی گئی سپلائی کے سلسلے میں ٹیکس فراڈ کیا ہے یا اس ایکٹ کے تحت قابل تعزیر اقدام کا مرتکب ہوا ہے تو وہ اس فرد کو گرفتار کر سکتا ہے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت کی گئی گرفتاریاں مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کے متعلقہ دفعات کے مطابق عمل میں آئیں گی۔

(3) حذف شدہ

(4) ذیلی دفعہ 1 تا ذیلی دفعہ 3 یا اس ایکٹ کی شرائط کے باوجود کسی فرد کے ٹیکس فراڈ یا اس ایکٹ کے تحت قابل تعزیر اقدام یا فراڈ کرنے کی صورت میں ٹیکس کی وصولیابی کے لیے کارروائی شروع ہونے سے پہلے یا بعد کمشنر اس کے جرم سے درگزر کر سکتا ہے۔ اگر وہ فرد واجب الادا ٹیکس معہ ڈیفالٹ سرچارج اور تاوان ادا کر دے جس کا اس ایکٹ کی شرائط کے تحت تعین کیا گیا ہے۔

(5) اگر کسی فرد پر ٹیکس فراڈ کا شک ہو یا اس ایکٹ کے تحت قابل تعزیر اقدام کا مرتکب ہو اور وہ فرد کمپنی ہو تو اس کا ہر ڈائریکٹر اور افسر جس کے بارے میں افسر مجاز کے پاس یقین کرنے کی وجوہات ہوں کہ وہ فرد اس کمپنی کے ان افعال کا جن کی وجہ سے ٹیکس فراڈ واقع ہوا یا اس ایکٹ کے تحت قابل تعزیر اقدام کا مرتکب ہوا ہے ذاتی طور پر ذمہ دار ہے، اسے گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اس ذیلی دفعہ کے تحت کوئی بھی گرفتار فرد / کمپنی کو ٹیکس اور اس ایکٹ کے تحت عائد کیے جانے والے ڈیفالٹ سرچارج، جرمانے و سزاسے بری الذمہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

### 37B- کسی فرد کی گرفتاری کا طریقہ کار

(1) جب اس سلسلے میں بااختیار سلیز ٹیکس افسر کسی فرد کو دفعہ 37A کے تحت گرفتار کرے تو وہ اس فرد کی گرفتاری کی بابت اسپیشل جج کو فوراً مطلع کرے گا جو اس سلیز ٹیکس افسر کو گرفتار شدہ فرد کو کسی خاص وقت مقام اور تاریخ پر پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے اور افسر کو اسی کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں موجود کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت گرفتار شدہ فرد کو گرفتاری کے چوبیس گھنٹوں کے اندر اسپیشل جج کے روبرو پیش کیا جائے گا۔ اگر مناسب فاصلہ کے اندر اسپیشل جج دستیاب نہ ہو تو قریب ترین جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ تاہم اس میں گرفتاری کی جگہ سے اسپیشل جج کی عدالت یا پھر مجسٹریٹ کی عدالت کے لیے پیشی تک کے سفر کا وقت شامل نہیں ہوگا۔

(3) جب کوئی فرد ذیلی دفعہ (2) کے تحت اسپیشل جج کے روبرو پیش کیا جائے تو وہ ریکارڈ کے معائنہ اور استغاثہ کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد ایسے فرد کی درخواست پر اس کی ضمانت مچلکہ ضامنوں یا ضامنوں کے بغیر پیش کرنے پر منظور کر سکتا یا ضمانت منظور کرنے سے انکار کر سکتا ہے اور کسی بھی جگہ پر جہاں وہ مناسب سمجھے اسے زیر حراست رکھنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

تاہم ایسا کوئی بھی امر کسی بعد کے مقدمہ پر اسپیشل جج کو اس فرد کی ضمانت منسوخ کرنے سے باز نہ رکھے گا اگر کسی وجہ سے وہ اس منسوخی کو ضروری سمجھے لیکن ایسا حکم جاری کرنے سے پہلے وہ اس فرد کو ذاتی شنوائی کا موقع دے گا یا پھر وہ یہ موقع نہ دینے کی وجوہات درج کرے گا کہ ایسا موقع دینا کیونکر اس ایکٹ کے مقاصد کو ختم کر سکتا ہے۔

(4) جب ایسا فرد ذیلی دفعہ 2 کے تحت کسی جوڈیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے تو وہ مجسٹریٹ پہلے اس فرد کی کسی خاص مقام اور خاص وقت تک کے لیے حراست کی اجازت دے گا جیسا کہ وہ ضروری اور مناسب سمجھے تاکہ اسے وہاں سے اسپیشل جج کے روبرو جلد پیش کرنے میں آسانی ہو سکے۔ اس اسپیشل جج کے روبرو اپنی مقررہ کردہ تاریخ اور وقت پر پیش کرنے کا حکم دے گا اس فرد کو فی الفور اسپیشل جج کے روبرو پیش کرنے کا حکم دے گا جس کی تعمیل کی جائے گی اور اس طرح ہی لے جایا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ 3 یا ذیلی دفعہ 4 میں موجود کوئی بھی امر اسپیشل جج یا جوڈیشل مجسٹریٹ کو اس فرد کو اس سلیز ٹیکس افسر کی حراست میں رکھنے کی اجازت دینے سے باز نہ رکھ سکے گا جو اس فرد کے خلاف تحقیقات کر رہا ہو۔ اگر وہ افسر اس بارے میں لکھ کر درخواست کرے اور اسپیشل جج یا جوڈیشل مجسٹریٹ ریکارڈ کا معائنہ کرنے کے بعد اور اس فرد کی شنوائی کے بعد یہ رائے قائم کرے کہ تحقیقات یا تفتیش کی تکمیل کے لیے ایسے احکامات کا اجرا ضروری ہے۔

تاہم اس حراست کا عرصہ کسی بھی صورت میں چودہ دن سے زیادہ نہ ہو۔

- (6) جب کوئی بھی فرد جس کو اس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا جائے سیلز ٹیکس افسر اس گرفتاری کی حقیقت اور دوسرے متعلقہ کوائف ذیلی دفعہ 10 میں وضاحت کردہ رجسٹر میں درج کرے گا اور بعد ازاں اس فرد کے خلاف لگائے الزامات کی فورا تحقیق شروع کر دے گا اور اگر وہ (اس کی گرفتاری) کے چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر تحقیق مکمل کرے یا سفر کے لیے ضروری، وقت نکال کر جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے اس فرد کو اسپیشل جج یا قریب ترین جوڈیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرنے کے بعد اس کی مزید حراست کے لیے درخواست کر سکتا ہے۔
- (7) ذیلی دفعہ 6 کے تحت تحقیقات کے دوران سیلز ٹیکس افسر وہی اختیارات استعمال کرے گا جو کوڈ آف کریمینل پروسیجر (ایکٹ V بابت 1898) کے تحت کسی تھانے کے انچارج کو حاصل ہیں لیکن ایسا افسران اختیارات کا استعمال اس کی مندرجہ بالا دفعات کے تحت کی جانے والی تحقیقات کے دوران کرے گا۔
- (8) اگر مندرجہ بالا طریقہ پر تحقیقات کرنے والا افسر یہ رائے قائم کرتا ہے کہ مناسب شہادتیں یا قابل ذکر وجوہات بھی اس فرد کے خلاف نہیں تو وہ اس سے ایک مچلکہ بمعہ ضمانتوں کے مکمل کر کر رہا کر دے گا اور اسے ہدایت دے گا کہ جب اور جہاں اس فرد کی ضرورت ہو وہ اسپیشل جج کے روبرو پیش ہو گا اور اس فرد کی رہائی کی رپورٹ اسپیشل جج کو دے گا اور اپنے اعلیٰ افسر کو کیس کی مکمل رپورٹ دے گا۔
- (9) وہ اسپیشل جج جسے ذیلی دفعہ 8 کے تحت رپورٹ دی گئی ہو انکو آئری کے ریکارڈ کا جائزہ لے کر اور استغاثہ کی شنوائی کے بعد اس رپورٹ سے متفق ہو سکتا ہے اور ملزم کو الزام سے بری کر سکتا ہے اور اگر اس رائے میں اس فرد کے خلاف مزید کارروائی کی مناسب وجوہ موجود ہوں تو مقدمے کی کروائی جاری رکھے گا اور استغاثہ کو شہادت پیش کرنے کا حکم دے گا۔
- (10) اس دفعہ کے تحت تحقیقات کرنے کا اختیار رکھنے والا سیلز ٹیکس افسر مجوزہ شکل میں قید اور حراست کا ایک رجسٹر رکھے گا جس میں وہ اس ایکٹ کے تحت گرفتار کیے گئے ہر ایک فرد کا نام اور دیگر کوائف، گرفتاری کا وقت، تاریخ، موصولہ اطلاعات کی تفصیل، اس کے قبضہ سے برآمد شدہ چیزوں، اشیاء یا دستاویزات کی تفصیل، گواہوں کے نام اور جرم کی تفصیل اور تحقیقات کے سلسلے میں کی جانے والی کارروائی کی روزانہ کی تفصیل درج کرے گا اور جب بھی اسے حکم دیا جائے گا یہ رجسٹر اوپر دی گئی مندرجات کی مصدقہ اسپیشل جج کے روبرو پیش کرے گا۔
- (11) تحقیقات کی تکمیل کے بعد سیلز ٹیکس افسر جتنی جلد ممکن ہو اسپیشل جج کو اسی صورت و شکل میں جیسا کہ تھانے کا انچارج رپورٹ عدالت کو پیش کرتا ہے ایک رپورٹ پیش کرے گا۔
- (12) مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کی دفعہ 164 کی شرائط کے مطابق کوئی بھی مجسٹریٹ درجہ اول اس ایکٹ کے تحت جاری تحقیقات کے دوران کوئی بھی بیان یا اقبال جرم ریکارڈ کر سکتا ہے۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(13) اس دفعہ کے مذکورہ بالا مندرجات سے متاثر ہوئے بغیر وفاقی حکومت، سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن ان شرائط کے تابع جن کو لاگو کرنا وہ ضروری سمجھے بورڈ کے ماتحت کسی بھی دوسرے افسر کو اختیار دے سکتی ہے کہ وہ ان اختیارات کا استعمال کرے اور سیلز ٹیکس افسر کا کام انجام دے۔

### 37C۔ اسپیشل جج

- (1) وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے جیسے ضروری مناسب سمجھے خصوصی ججوں کا تقرر کر سکتی ہے اور جب ایک سے زیادہ خصوصی ججوں کا تقرر کیا جائے تو ایک خصوصی نوٹیفیکیشن کے ذریعے ہر اسپیشل جج کا ہیڈ کوارٹر، حدود اور دائرہ کار کا تعین کیا جائے۔
- (2) کسی بھی شخص کو اسپیشل جج مقرر نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ وہ سیشن جج نہ رہ چکا ہو۔

### 37D۔ اسپیشل جج کا قابل دست اندازی جرائم کے تعین کا اختیار

- (1) اس ایکٹ میں کسی چیز کے ہونے کے قطع نظر یا کسی بھی لاگو شدہ فی الوقت قانون کے باوجود ایک اسپیشل جج اپنے دائرہ کار کے اندر اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی بھی جرم کے تعین کا اختیار رکھتا ہے۔
  - (a) ان لینڈ ریونیو کے کسی افسر یا وفاقی حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں خصوصی طور پر مختار کردہ کسی بھی افسر کی تحریری طور پر دی گئی رپورٹ؛ یا
  - (b) کسی بھی شخص کی طرف سے ارسال کردہ کوئی شکایت یا اطلاع، جیسے اس قسم کے جرم پر مشتمل شکایت موصول ہونے پر؛ یا
  - (c) اس ایکٹ کے تحت یا راج الوقت کسی قانون کے تحت کسی مقدمے کی کارروائی کے دوران حاصل کردہ ذاتی علم کی بنیاد پر۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کی شق a کے تحت موصول ہونے والی رپورٹ کی بنیاد پر اسپیشل جج ملزم کے ٹرائل کی ابتدا کر دے گا۔
- (3) ذیلی دفعہ (1) کی شق b کے تحت شکایت یا اطلاع کی وصولیابی یا شق (c) میں درج طریقے سے حاصل کی گئی معلومات کے مطابق اسپیشل جج شکایت کیے گئے شخص کی حاضری کے لیے وارنٹ یا سمن جاری کرنے سے پہلے اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ شکایت کے سچ یا جھوٹ پر مبنی ہونے کا تعین کرنے کے لیے ایک ابتدائی انکوائری کرے گا یا کسی مجسٹریٹ کسی ان لینڈ ریونیو کے افسر یا کسی پولیس افسر کو حکم دے گا کہ وہ اس قسم کی انکوائری کر کے ایک رپورٹ جمع کرائے اور ایسا مجسٹریٹ یا ان لینڈ ریونیو افسر اس طرح کی انکوائری کر کے اس کے مطابق رپورٹ جمع کرائے گا۔
- (4) اس قسم کی انکوائری کرنے کے بعد یا ایسے مجسٹریٹ یا افسر کی رپورٹ کو زیر غور لانے کے بعد اگر اسپیشل جج کے رائے میں:

- (a) مقدمے کی کارروائی چلانے کے لیے موزوں وجوہات نہیں ہیں تو وہ شکایت کو یکسر خارج کر سکتا ہے؛ یا
- (b) مقدمہ چلانے کے لیے کافی وجوہات موجود ہوں تو وہ جس شخص کے خلاف شکایت کی گئی ہو قانون کے مطابق اس کے خلاف کارروائی کا آغاز کر سکتا ہے۔
- (5) ذیلی دفعہ (3) کے تحت انکوائری کرنے والا کوئی افسر، مجسٹریٹ یا اسپیشل جج کوڈرمنل پروسیجر 1898 (ایکٹ V مجریہ 1898) کی دفعہ 202 کے تحت جتنی جلد ممکن ہو انکوائری شروع کر سکتا ہے۔

### 37E۔ اسپیشل جج وغیرہ کے پاس کلی اختیارات ہونا

اس ایکٹ میں یا کسی بھی رائج الوقت قانون میں موجود کسی بھی چیز سے قطع نظر:

- (a) دائرہ اختیار و سماعت کے حامل اسپیشل جج کے علاوہ کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کی شنوائی نہیں کر سکتی؛
- (b) اس ایکٹ میں خصوصی طور پر مہیا کیے گئے طریقہ کار اور متعین کردہ حدود کے علاوہ کوئی بھی دوسری عدالت یا افسر اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی اختیار نہیں رکھتا یا کارروائی سرانجام نہیں دے گا؛
- (c) ہائی کورٹ کے علاوہ کوئی بھی عدالت مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کے ابواب XXXI اور XXXII کے تحت کسی بھی آرڈر یا ہدایت کے خلاف کسی درخواست، پٹیشن یا اپیل کی سماعت نہیں کر سکتی؛ یا
- (d) اسپیشل جج یا کورٹ کے علاوہ کوئی بھی کورٹ اوپر بیان کیے گئے کوڈ کے ابواب XXXVII، XXXIX، XLIV یا XLV کے تحت کسی بھی درخواست یا پٹیشن کو درخواعتنا نہیں سمجھے گا یا کوئی دوسرا آرڈر یا ڈائریکشن پاس نہیں کرے گا۔

### 37F۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 کی شرائط کا اطلاق

- (1) جب تک کہ اس ایکٹ کی شرائط سے مختلف نہ ہوں، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کی شرائط کا اطلاق اسپیشل جج کی عدالتی کارروائی پر بھی ہو گا اور ایسی عدالت متذکرہ کوڈ کے باب XXIIA کی شرائط کے تحت اس کوڈ کے مقاصد کے لیے (جہاں تک قابل عمل ہو) ایک سیشن عدالت سمجھی جائے گی اور کچھ ضروری ترجیحات کے ساتھ اس ایکٹ کے تحت اسپیشل جج کی مقدمات کی کارروائی پر بھی اس کا اطلاق ہو گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے مقاصد کے لیے مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ V مجریہ 1898) اٹریڈیر ہو گا جیسا کہ یہ جرم اس ایکٹ کے تحت ویسے ہی قابل مواخذہ ہو گا جیسا کہ متذکرہ کوڈ کی دفعہ 337 کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیے گئے ہیں۔

### 37G۔ مقدمات کی منتقلی

(1) جب ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں ایک سے زیادہ اسپیشل ججوں کا تقرر ہو اور ہائی کورٹ اور جہاں ایک سے زیادہ خصوصی ججوں کا تقرر ہو تو وفاقی حکومت تحریری حکم کے ذریعے سماعت کے کسی بھی مرحلے پر کسی مقدمہ کو نمٹانے کے لیے ایک اسپیشل جج کی ایک عدالت سے دوسرے اسپیشل جج کی عدالت میں منتقل کرنے کا حکم دے سکتی ہے جب کبھی ہائی کورٹ یا جو بھی صورت ہو، وفاقی حکومت کو یہ محسوس ہو کہ مقدمے کی ایسی منتقلی انصاف کے تقاضوں کو پورا کر سکتی ہے یا فریقین یا گواہان کی عمومی سہولت کے لیے معاون و مدد ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اسپیشل جج کو منتقل کیے گئے کیس منتقل کرنے کے بعد اسپیشل جج محض اس منتقلی کی وجہ سے کیس میں منتقلی سے پہلے دیئے گئے گواہوں کی شہادتوں کو دوبارہ سننے کا پابند نہیں ہو گا بلکہ منتقلی سے پہلے کی کورٹ میں چلائے گئے مقدمے کے دوران حاصل کردہ ریکارڈ شدہ یا پیش کردہ شہادتوں کی بنیاد پر مقدمے چلائے گا۔

### 37H۔ اجلاسوں کا مقام

اسپیشل جج بالعموم اپنے ہیڈ کوارٹرز میں اجلاس منعقد کرتے ہیں۔ تاہم فریقین اور گواہوں کی عمومی سہولت کے پیش نظر کسی دوسرے مقام پر بھی اجلاس منعقد کیے جاسکتے ہیں۔

### 37I۔ ہائی کورٹ میں اپیل

(1) کوئی بھی شخص بشمول وفاقی حکومت، بورڈ، یا انٹیلی جنس اور انویسٹی گیشن کے ڈائریکٹر یا اس سلسلے میں بورڈ کی طرف سے مختار کوئی بھی افسر اس ایکٹ یا کوڈ آف کریمنل پروسیجر 1898 (ایکٹ V آف 1898) کے تحت اسپیشل جج کے جاری کردہ آرڈر میں کیے گئے فیصلے سے متاثر ہو کر متذکرہ بالا کوڈ کے باب XXXI اور باب XXXII کی شرائط کے مطابق ایسے فیصلے یا آرڈر کی تاریخ سے 60 دن کے اندر اندر ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ 1 میں بیان کیے گئے طریقہ کار کے علاوہ ایکٹ 1908 (IX آف 1908) کی شرائط بھی ذیلی دفعہ 1 میں بیان کی گئی اپیل پر لاگو ہوں گی۔

### 38۔ مجاز افسران کی عمارت، سامان کے ذخیرہ، حسابات اور ریکارڈ تک رسائی

(1) کوئی بھی افسر جسے بورڈ یا کمشنر نے اس سلسلے میں اختیار دیا ہو، کسی بھی رجسٹرڈ فرد یا رجسٹریشن کے اہل فرد یا وہ فرد جس کی کاروباری مصروفیات کا یہ ایکٹ احاطہ کرتا ہو یا وہ فرد جو کسی ٹیکس فراڈ کے ضمن میں مطلوب ہو جو اس نے یا اس کے کسی نمائندے نے یا کسی

اور فرد نے کیے ہوں گے کاروبار یا عمارت رجسٹرڈ دفتر یا کسی دوسری جگہ جہاں اسٹاک، ریکارڈ، ڈیٹا، دستاویزات، خط و کتابت، حسابات اور گوشوارے، یوٹیلٹی بلز، بینک کے گوشوارے کاروبار میں لگائے سرمائے کی نوعیت اور ذرائع کے بارے میں یا جائیداد کے بارے میں یا کوئی اور ریکارڈ یا دستاویز بشمول ان کے جو کسی بھی وفاقی، صوبائی یا مقامی قوانین کے تحت کسی بھی صورت یا شکل میں محفوظ رکھے جائیں کا معائنہ کر سکتا ہے اور اس طرح کار ریکارڈ گوشوارے، ڈسک، دستاویز یا ان کے جزو اصل یا نقول کسی بھی ایسی صورت میں جیسا کہ مختار افسر مناسب سمجھے ایک دستخط شدہ رسید کے عوض اپنے قبضے میں لے سکتا ہے۔

(2) رجسٹرڈ فرد اس کا نمائندہ یا کوئی دوسرا فرد جس کی وضاحت ذیلی دفعہ 1 میں کی گئی ہے۔ افسر مختار کے کسی بھی سوال کا جواب دینے، اطلاعات مہیا کرنے یا وضاحت کرنے کا پابند ہوگا۔

(3) براہ راست یا بالواسطہ ٹیکسوں کے محکمہ جات یا کوئی دوسرا کوئی سرکاری محکمہ، لوکل باڈیز، خود مختار ادارے، کارپوریشنیں یا اسی طرح کے دوسرے ادارے اس دفعہ کے تحت کی جانے والی تحقیق و تفتیش کے دوران افسر مختار کو متعلقہ معلومات فراہم کریں اور ضروری مدد دیں گے۔

### 38A۔ معلومات طلب کرنے کا اختیار

کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی بھی شخص سمیت بینکنگ کمپنی سے کسی تفتیش یا ٹیکس فراڈ کے کیسوں کی انکوائری کے سلسلے میں ایسی معلومات یا ایسے گوشوارے طلب کر سکتا ہے جیسا کہ مذکورہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

شرط یہ ہے کہ کمشنر کسی ریگولیٹری اتھارٹی سے لائسنس اور منظوری سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے جو اس نے جاری کی ہوں۔

### 38B۔ دستاویزات پیش اور معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری

(1) اس ایکٹ یا رائج الوقت کسی بھی قانون میں کسی امر کے ہونے کے باوجود کوئی شخص جسے اس ایکٹ کے تحت ان لینڈ ریونیو کے کم از کم اسٹنٹ کمشنر کے عہدے کے افسر کی طرف سے تحریری طور پر کسی بھی ریکارڈ کو طلب کرنے کا اختیار ہو۔

(a) ان تمام دستاویزات یا ریکارڈ کو پیش کرے گا جسے ان لینڈ ریونیو کا افسر ضروری خیال کرے جو اس ایکٹ کے تحت کمشنر آڈٹ، انکوائری یا تحقیقات کے لیے ضروری یا متعلقہ ہوں؛

(b) ان لینڈ ریونیو کے افسر کو اجازت دے گا کہ وہ ان دستاویزات یا ریکارڈ کی نقول یا ان کے اقتباسات لے سکے؛

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(c) محولہ بالا شق (a) میں بیان کیے گئے آڈٹ یا انکوائری یا انویسٹی گیشن کے سلسلے میں متعلقہ دستاویزات اور ریکارڈ کے بارے میں کسی بھی سوال کا جواب دینے کے لیے ان لینڈریونیو افسر کے روبرو پیش ہوگا۔

(2) ان لینڈریونیو افسر جو اس ایکٹ کے تحت آڈٹ، انکوائری یا تحقیقات کر رہا ہو وہ کسی بھی شخص ڈیپارٹمنٹ کمپنی یا تنظیم کے پاس موجود ریکارڈ ہوں اور جو ان لینڈریونیو افسر کی رائے میں اس آڈٹ، انکوائری یا تحقیقات سے متعلق ہوں طلب کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

(3) بورڈ تحریری طور پر کسی بھی شخص، ڈیپارٹمنٹ، کمپنی یا تنظیم سے جو بھی صورت ہو ایسی اطلاع یا اعداد و شمار حاصل کر سکتا ہے جو اس شخص، ڈیپارٹمنٹ، کمپنی یا تنظیم کے پاس ہوں اور جو بورڈ کی رائے میں اس آڈٹ، فیڈرل ایکسٹریماکم ٹیکس کا انتظام و انصرام یا پالیسی بنانے کے لیے ضروری ہوں

(4) ہر شخص، ڈیپارٹمنٹ، کمپنی یا تنظیم، بورڈ یا ان لینڈریونیو افسر کی طرف سے ذیلی دفعہ (2) یا (3) کے تحت طلب کی گئی اطلاع، بورڈ یا پھر جہاں بھی کہیں ان لینڈریونیو آفیسر ہو کو نوٹس میں بیان کردہ مدت کے اندر اندر فراہم کرے گا۔

39- حذف شدہ

40- وارنٹ کے تحت تلاشیاں

(1) جب کسی ان لینڈریونیو افسر کے پاس اس بات کا یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں کہ ایسی دستاویزات یا اشیا جو اس کی رائے میں اس ایکٹ کے تحت جاری کارروائی میں مددگار یا متعلق ہوں کسی جگہ پر رکھی ہیں تو وہ مجسٹریٹ سے وارنٹ حاصل کر کے کسی بھی وقت اس جگہ میں داخل ہو کر اس کی تلاشی لے سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت اس کی موجودگی میں لی جانے والی تلاشی مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (1898 مجریہ V) کی متعلقہ شرائط کے تحت ہوگی۔

40A- حذف شدہ

40B- ان لینڈریونیو افسر کی تعیناتی

ایسی حدود و قیود کے ساتھ جیسا مناسب سمجھا جائے، بورڈ (حذف شدہ) رجسٹرڈ شخص یا اس زمرہ کے دوسرے اشخاص کی عمارت میں ان لینڈریونیو افسر کی تعیناتی کر سکتا ہے تاکہ ان کی پیداوار، قابل ٹیکس اشیا کی فروخت اور ذخیرہ کی پوزیشن کی نگرانی کی جاسکے۔

(حذف شدہ)

## 40C۔ الیکٹرانک یا کسی اور ذرائع سے نگرانی یا ٹریڈنگ

- (1) ایسی حدود و قیود اور شرائط کے تابع جیسا کہ لاگو کرنا یا وضاحت کرنا بورڈ مناسب سمجھے سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی رجسٹرڈ شخص یا رجسٹرڈ اشخاص کی جماعت یا کوئی شے یا اشیا کی جماعت کا تعین کر سکتا ہے جن کی بابت ان کی پیداوار فروخت، کلیئرنس، ذخائر یا کوئی اور متعلقہ سرگرمی، مانیٹرنگ یا ٹریڈنگ کے لیے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق الیکٹرونک یا دیگر ذرائع سے عمل درآمد کیا جائے۔
- (2) بورڈ کی صراحت کردہ تاریخ سے ایسی شکل صورت اور طریقے کی وضاحت کے مطابق مہر، بیڈرول، اسٹیکر، لیبل وغیرہ لگائے بغیر کوئی بھی چیز، مینوفیکچر یا کسی اور شخص کے ذریعے ہٹائی یا بیچی نہیں جاسکے گی۔

## باب-VIII

### اپیلز / اپیلیں

43- حذف شدہ

44- حذف شدہ

45- حذف شدہ

#### 45A- بورڈ اور کمشنر کے ریکارڈ طلب کرنے کے اختیارات

(1) بورڈ خود اپنی تحریک پر اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت جاری شدہ کسی بھی محکمہ جاتی کارروائی کار ریکارڈ طلب کر کے اس کا معائنہ کر سکتا ہے تاکہ وہ کسی بھی ان لینڈ ریونیو افسر کے جاری کردہ حکم یا فیصلہ کی درستی یا قانونی ہونے کے سلسلے میں تسلی کر سکے اور ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جیسا موزوں سمجھے۔

شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم جس میں کسی بھی جرمانہ کو عائد کرنے یا بڑھانے یا ابتدائی طور پر عائد کردہ سیلز ٹیکس کی رقم سے زیادہ ادا کرنے کا مطالبہ جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ متاثرہ فرد کو اظہار وجوہ اور شنوائی کا موقع نہ دیا جائے۔

(2) اگر کوئی اپیل دفعہ 45B یا دفعہ 46 کے تحت سماعت ہو تو اس دفعہ کے تحت کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی۔

(3) اس دفعہ کی ذیلی دفعہ 1 میں متذکرہ کسی بھی ماتحت افسر کے حکم یا ابتدائی فیصلے سے متعلق اس کی تاریخ اجر سے پانچ سال گزر جانے کے بعد کوئی حکم جاری نہیں کیا جاسکتا۔

(4) کمشنر خود اپنی تحریک پر اپنے ماتحت ان لینڈ ریونیو کے کسی افسر کی جانب سے صادر کردہ کسی فیصلے یا حکم کی قانونی حیثیت یا درستگی سے متعلق خود کو مطمئن کرنے کے لیے اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قوانین کے تحت کسی کارروائی کار ریکارڈ طلب کر سکتا ہے اور اس کا معائنہ کر سکتا ہے نیز ایسا حکم صادر کر سکتا ہے جسے وہ موزوں خیال کرے۔

## 45B۔ اپیلیں

(1) کوئی بھی شخص علاوہ سیلز ٹیکس ڈیپارٹمنٹ جو دفعہ 10، 11، 25، 36 یا 66 کے تحت کسی ان لینڈریونیو افسر کے کیے گئے فیصلے یا حکم سے متاثر ہو اس فیصلے یا حکم کے وصول ہونے کے تیس دن کے اندر اندر کمشنر ان لینڈریونیو (اپیل) کے روبرو اپیل دائر کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ تیس دن گزرنے کے بعد دائر کی گئی اپیل کی اجازت کمشنر ان لینڈریونیو (اپیل) اس اطمینان کے بعد کہ اپیل کنندہ کے پاس معین وقت میں اپیل دائر نہ کر سکنے کی معقول وجوہات ہیں، دے سکتا ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اپیل کے ہمراہ ایک ہزار روپیہ بطور فیس بورڈ کے وضع کردہ طریق کار کے مطابق جمع کرنا ہو گا۔

(1A) جب کسی خصوصی معاملے میں کمشنر اپیل یہ رائے رکھتا ہو کہ اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ ٹیکس کی وصولیابی ٹیکس دہندہ کو غیر ضروری مشکلات میں ڈال سکتی ہے تو اس کمشنر یا ان لینڈریونیو افسر جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو کو شنوائی کا موقع دے کر ایسے ٹیکس کی وصولیابی مجموعی طور پر زیادہ سے زیادہ 30 دن کے لیے روک سکتا ہے۔

(2) کمشنر ان لینڈریونیو (اپیل) اپیل سے متعلق دونوں فریقین کو شنوائی کا موقع دے کر جیسا کہ وہ مناسب سمجھے اپیل کردہ فیصلہ یا حکم کی تصدیق، اختلاف، تبدیل، خارج یا ختم کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ ایسا حکم اپیل دائر کرنے کے ایک سو بیس دن کے اندر یا ایسی بڑھائی گئی مدت کے دوران جس کا تعین کمشنر اپیل وجوہات لکھ کر مقرر کرے جاری ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ مزید بڑھائی گئی مدت کسی بھی صورت میں 60 دنوں سے متجاوز نہ ہوگی۔

مزید برآں شرط یہ ہے کہ وہ عرصہ جس کے دوران کارروائی، حکم امتناعی یا ADR کی کارروائی کے التوا یا مدعی کی طرف سے التوا کی بنیاد پر جو 30 دن سے زیادہ نہ ہو متذکرہ بالا مدت کے تعین کے لیے شامل نہ کیا جائے گا۔

(3) اپیل کا فیصلہ کرتے ہوئے کمشنر ان لینڈریونیو (اپیل) جیسا ضروری ہو مزید تحقیقات کر سکتا ہے شرط یہ ہے کہ وہ مقدمہ دوبارہ شنوائی کے لیے ذیلی عدالت میں نہ بھیجے۔

(4) حذف شدہ

## 46۔ اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیلیں

(1) کوئی شخص بشمول ان لینڈریونیو کا افسر جو کہ ایڈیشنل کمشنر سے کمتر عہدے کا نہ ہو یا جاری کردہ مندرجہ ذیل حکم کے نفاذ سے متاثر ہوا ہو۔

- (a) دفعہ 45B کے تحت کمشنر ان لینڈ ریونیو (اپیل)،
- (b) بذریعہ ایڈجوڈیکیشن یا اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت،
- (c) بورڈ دفعہ 45A کے تحت 60 دنوں کے اندر ایسے فیصلے جو حکم کی وصولیابی کے اندر اندر اپیلیٹ ٹریبونل میں ان کے خلاف اپیل دائر کر سکتا ہے۔
- (2) اپیلیٹ ٹریبونل انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (2001 بابت XLIX) کی دفعہ 131 اور 132 اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق اپیل کی سماعت کرے گا، شنوائی کرے گا اور اس کو نمٹائے گا۔
- (2A) اس ایکٹ کے تحت تمام زیر التوا اپیلیٹ یا کارروائی۔ کسٹم ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کے تحت تشکیل دیئے گئے کسٹم ایکسائز اور سیلز ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 130 کے تحت بنائے گئے اپیلیٹ ٹریبونل کو 28 اکتوبر 2009 سے منتقل سمجھے جائیں گے۔
- (3) حذف شدہ
- (4) حذف شدہ
- (5) حذف شدہ
- (6) حذف شدہ
- (7) حذف شدہ
- (8) حذف شدہ
- (9) حذف شدہ

## 47- ہائی کورٹ کوریفرنس

- (1) دفعہ 46 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت اپیلیٹ ٹریبونل کے حکم کے ترسیل کے 90 دن کے اندر متاثرہ شخص یا کمشنر کی طرف سے بااختیار ان لینڈ ریونیو کا کوئی افسر جو ایڈیشنل کمشنر کے عہدے سے کم رتبہ نہ ہو۔ مجوزہ صورت میں کیس کی نوعیت کے ساتھ ہائی کورٹ کو درخواست دے گا جس میں ایسے حکم سے پیداشدہ کسی قانونی نکتے کا اٹھایا گیا ہو۔

- (2) ذیلی دفعہ 1 میں متذکرہ ہائی کورٹ کو دیئے جانے والے بیان میں حقائق کا بیان، اپیلیٹ ٹریبونل کا فیصلہ اور وہ قانونی نکتہ جو کہ اس سے پیدا ہو، بیان کیا جائے گا۔
- (3) جب ذیلی دفعہ 1 کے تحت دی گئی درخواست میں ہائی کورٹ مطمئن ہو کہ ذیلی دفعہ 1 میں متذکرہ حکم سے کوئی قانونی نکتہ پیدا ہوتا ہے تو وہ اس دفعہ کے تحت مقدمہ کی شنوائی کا آغاز کرے گا۔
- (4) ہائی کورٹ کو بھیجے گئے ریفرنس کی شنوائی کم از کم دو ججوں پر مشتمل ہائی کورٹ کا بیٹج کرے گا اور اس ریفرنس کے سلسلے میں مجموعہ ضابطہ دیوانی (1908 مجریہ Act V) کی دفعہ 98 کی شرائط نافذ العمل ہوں گی باوجودیکہ راج الوقت کسی قانون میں اس کے بارے میں کچھ بھی موجود ہو۔
- (5) ہائی کورٹ اس دفعہ کے تحت ریفرنس کو شنوائی پر ریفرنس میں اٹھائے گئے قانونی نکتے کا فیصلہ کرے گا اور اس فیصلے کی بنیاد کی وضاحت کرتے ہوئے فیصلہ جاری کرے گا اور اسی کے مطابق ٹریبونل کے فیصلوں میں ترمیم کی جائے گی۔ کورٹ فیصلے کی نقل کورٹ کی مہر کے ساتھ اپیلیٹ ٹریبونل کو بھیجے گا۔
- (6) کسی بھی ریفرنس کا خرچہ ہائی کورٹ کی صوابدید کے مطابق ہو گا۔
- (7) اس امر کے باوجود کہ ہائی کورٹ کو ریفرنس بھیجا جا چکا ہے۔ اپیلیٹ ٹریبونل کے حکم کے مطابق ٹیکس قابل اداء ہو گا۔
- شرط یہ ہے کہ ہائی کورٹ میں بھیجے گئے ریفرنس میں فیصلے کے نتیجے میں اگر ٹیکس کی رقم کم ہو گئی ہو اور ہائی کورٹ ٹیکس کی رقم کو ریفرنڈ کے قابل سمجھے تو ہائی کورٹ کے فیصلے کی وصولی کی تیس دن کے اندر کمشنر کی طرف سے باختیار ایڈیشنل کمشنر کی اس درخواست پر کہ وہ سپریم کورٹ میں اپیل کی اجازت طلب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو ہائی کورٹ اپیل کے فیصلے تک کلکٹر کو ریفرنڈ کی التوا کی اجازت کا حکم جاری کر سکتا ہے۔
- (8) جب کسی حکم کے ذریعے ہائی کورٹ نے ٹیکس کی وصولی مؤخر کی ہو تو ایسا حکم اپنے اجرا کے اگلے دن سے چھ ماہ کا عرصہ گزرنے کے بعد اپنا اثر کھو دے گا۔
- (9) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ہائی کورٹ کو دی گئی درخواست پر قانون معیاد سماعت 1908 (1908 مجریہ IX) کی دفعہ 5 کا اطلاق ہو گا۔
- (10) ذیلی دفعہ 1 کے تحت دی گئی درخواست کے ہمراہ کمشنر کی طرف سے باختیار اور ایڈیشنل کمشنر کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو سورویہ بطور فیس جمع کرانا ہوگی۔

(11) اس ایکٹ میں کسی بھی دیگر شرائط کے باوجود جہاں کمشنر کی منظوری سے کمشنر سے مقررہ عہدے کے افسر کی طرف سے اپیل یا ریفرنس داخل کیا گیا ہو اور وہ اپیل یا ریفرنس اپیل کی سطح پر یا کورٹ میں زیر التوا ہو تو ایسا ریفرنس یا اپیل ہمیشہ کے لیے کمشنر کی طرف سے داخل کردہ سمجھا جائے گا۔

## 47A تنازعات کا متبادل حل -

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت بننے والے قواعد میں کچھ کہا گیا ہو، شکایت کنندہ مندرجہ ذیل سے متعلق کسی تنازع کی صورت میں۔

(a) شکایت کنندہ پر ٹیکس کی ذمہ داری یا ریفرنڈم کی قابل قبولیت یا جو بھی صورت ہو؛

(b) ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانے میں چھوٹ کی حد؛ یا

(c) تنازع کے حل کے لیے کسی مخصوص ریلیف کی ضرورت ہو تو وہ بورڈ کو درخواست دے سکتا ہے کہ ایک کمیٹی قائم کی جائے تاکہ درخواست میں بیان کیے تنازع کو حل کیا جاسکے یا بیان کی گئی مشکل کو دور کیا جاسکے، یہ معاملہ ہو گا جو کسی قانونی عدالت یا ایپلٹ اتھارٹی کے سامنے زیر سماعت ہو گا، ماسوائے اس کے کہ جہاں فوجداری قانون کے تحت کارروائی شروع ہو چکی ہو یا اس کیس سے متعلق قانونی سوالات کی وضاحت سے دوسرے کیسز پر اثر پڑ سکتا ہو۔

(2) بورڈ کسی شکایت کنندہ کی درخواست کا جائزہ لینے کے بعد درخواست موصول ہونے کے 60 دن کے اندر اندر کمیٹی قائم کر سکتا ہے، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے،۔

i. ان لینڈ ریونیو کا کوئی افسر جس کا رینک کمشنر سے کم نہ ہو

ii. ٹیکس گزار کی طرف سے مقرر کیا گیا ایک فرد، تاہم یہ فرد بورڈ کی طرف سے نامزد کیے گئے افراد میں سے ہو گا، یہ افراد ان پر مشتمل ہو سکتے

ہیں

a. سینئر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور سینئر وکلاء جو ٹیکسیشن کے شعبے میں تجربہ رکھتے ہوں، اور

b. معزز کاروباری فردیت جس کی نامزدگی ایوان و صنعت و تجارت کرے:

تاہم شرط یہ ہے کہ ٹیکس گزار کسی ایسے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا وکیل کو مقرر نہیں کرے گا جو پہلے اس کے آڈیٹر یا نمائندے کے طور پر کام کر چکا ہو، اور

iii. ایک ریٹائرڈ جج جو کم از کم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رہا ہو، اس کا تقرر (i) اور (ii) کے تحت مقرر ہونے والے ممبران اتفاق رائے سے کریں

گے۔

(3)۔ جب بورڈ ذیلی دفعہ (2) کے تحت کمیٹی قائم کر دے تو شکایت کنندہ یا کمشنر یا دونوں، جو بھی صورت ہو، عدالت یا ایپلٹ اتھارٹی میں دائر اپنا مقدمہ واپس لے لیں گے۔

(4)۔ ذیلی دفعہ (5) کے تحت کمیٹی اس وقت کارروائی کا آغاز نہیں کرے گی جب تک عدالت سے ایپلٹ اتھارٹی سے مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہ کروایا جائے۔

شرط یہ ہے کہ اگر کمیٹی کے قیام کے 75 دن کے اندر اندر مقدمہ واپس لیے جانے کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہیں کروایا جاتا تو یہ کمیٹی ختم ہو جائے گی، اور اس دفعہ کی شقیں لاگو نہیں ہوں گی۔

(5)۔ ذیلی دفعہ (2) کے تحت بنائی گئی کمیٹی معاملے کا جائزہ لے گی اور اگر وہ ضروری سمجھے تو انکو آڑی کروا سکتی ہے، کسی ماہر کی رائے لے سکتی ہے، ان لینڈ ریونیو کے کسی انفر یا کسی دیگر فرد کو آڈٹ کرنے کا حکم دے سکتی ہے، کمیٹی معاملے کا فیصلہ کثرت رائے سے اپنے قیام کے 120 دن کے اندر کرے گی:

شرط یہ ہے کہ 120 دن کی اس مدت میں مقدمہ واپس لینے کا حکم نامہ جمع کروانے کا عرصہ ذیلی دفعہ (4) کے تحت شمار نہیں کیا جائے گا۔

(6)۔ ذیلی دفعہ (2) کے تحت جس معاملے کے حل کے لیے کمیٹی قائم کی گئی ہے اگر اس کے تحت ٹیکس گزار پر کوئی ڈیوٹی جمع کروانا واجب ہو تو اسے کمیٹی کی طرف سے فیصلہ آنے تک ملتوی سمجھا جائے گا۔

(7)۔ شکایت کنندہ اور کمشنر کمیٹی کی طرف سے ذیلی دفعہ (5) کے تحت آنے والے کسی بھی فیصلے کے پابند ہوں گے۔

(8)۔ اگر کمیٹی ذیلی دفعہ (5) کے تحت 120 دن کے اندر کوئی فیصلہ کرنے میں ناکام رہتی ہے تو بورڈ اس کمیٹی کو ختم کر دے گا اور معاملہ دوبارہ اسی عدالت یا ایپلٹ اتھارٹی کے پاس چلا جائے گا جہاں سے ذیلی دفعہ (4) کے تحت مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ جاری کیا گیا تھا، اور اس اپیل کو اسی عدالت یا ایپلٹ اتھارٹی کے سامنے زیر التوا سمجھا جائے گا جیسے یہ کبھی واپس لی ہی نہیں گئی۔

(9)۔ بورڈ کمیٹی کے خاتمے کا حکم عدالت یا ایپلٹ اتھارٹی اور کمشنر کو بھیجے گا۔

(10)۔ شکایت کنندہ کمیٹی کے خاتمے کا حکم موصول ہونے کے بعد عدالت یا ایپلٹ اتھارٹی سے رابطہ کرے گا، یہ عدالت یا ایپلٹ اتھارٹی یہ حکم ملنے کے 6 ماہ کے اندر اندر مقدمے کا فیصلہ کرے گی۔

(11)۔ شکایت کنندہ کمیٹی کی طرف سے ذیلی دفعہ (5) کے تحت دیئے گئے فیصلے کی روشنی میں فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز ادا کر سکتا ہے، اس تناظر میں ان تمام فیصلوں اور حکم ناموں کو ترمیم شدہ تصور کیا جائے گا۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(12)۔ بورڈ اس کمیٹی کے لیے خدمات فراہم کرنے والے ممبران کا معاوضہ مقرر کر سکتا ہے، ماسوائے ذیلی دفعہ (2) کی شق (i) کے تحت مقرر ہونے والے ممبر کے۔

(13)۔ بورڈ اس دفعہ کے مقاصد کے حصول کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتا ہے۔

## باب۔ IX

### بقایا جات کی وصولی

#### 48۔ ٹیکس کے بقایا جات کی وصولی

- (1) کسی فرد کے ذمے کوئی رقم واجب الادا ہو تو ان لینڈ ریونیو افسر ذیلی دفعہ (A-1) کے مطابق:
- (a) یہ رقم اس رقم میں سے وضع کرے گا جو اس فرد کی ملکیت ہو جس سے کہ رقم وصول کرنی ہے اور یہ اس افسر یا کسی اور انکم ٹیکس، کسٹمز یا سینٹرل ایکسائز افسر کے اختیار میں ہو؛
- (b) کوئی فرد جو اس فرد کی طرف سے جس کے ذمہ ٹیکس کی رقم واجب الادا ہے کوئی رقم یا اکاؤنٹ رکھتا ہے یا بعد میں رکھ سکتا ہے تحریری طور پر یہ نوٹس دے کہ وہ نوٹس میں بیان کردہ رقم اس افسر کے حوالے کرے؛
- (c) ایسے فرد کی کاروباری جگہ سے اشیاء کی نکاسی اس وقت تک کے لئے بند کر دے جب تک کہ ٹیکس کی رقم نہ ادا کر دی جائے یا اس کی پوری وصولی نہ ہو جائے؛
- (ca) کسی بھی فرد کو تحریری نوٹس کے ذریعے درآمدی اشیاء یا تیار شدہ اشیاء کی کلیئرنس روک سکتا ہے یا بینک اکاؤنٹس قبضے میں لے سکتا ہے۔
- (d) کاروباری جگہ کو اس وقت تک کے لیے سربمہر کر سکتا ہے جب تک کہ ٹیکس کی رقم ادا نہ کر دی جائے یا اس کی پوری پوری وصولی نہ ہو جائے؛ اور
- (e) رجسٹرڈ شخص سے واجب الادا ٹیکس کی وصولی کے لیے اس کی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد ضبط کر سکتا ہے، فروخت کر سکتا ہے اور بغیر قرتی بیچ سکتا ہے۔
- (f) ضامن، کمپنی، شخص، بینک یا مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کر کے اور بیچ کر ایسی رقم وصول کر سکتا ہے جہاں ضامن یا کوئی دوسرا فرد، کمپنی، بینک یا مالیاتی ادارہ ایسی گارنٹی، بانڈ یا دستاویز کے تحت ادائیگی کرنے میں ناکام رہا ہو۔
- شرط یہ ہے کہ کمشنران لینڈ ریونیو یا ان لینڈ ریونیو کا افسر ٹیکس دہندہ سے واجب الادا ٹیکس وصول کرنے کے لیے اس دفعہ یا اس کے تحت وضع کردہ قوانین نوٹس جاری نہیں کرے گا، اگر ٹیکس دہندہ نے اس حکم کے خلاف جس کے تحت ٹیکس وصول

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

کرنا ہے، قابل ادا ہو چکا ہو اور دفعہ 45B کے تحت اپیل دائر کر رکھی ہو اور کمشنر (اپیلز) نے ابھی اس اپیل کا فیصلہ نہ کیا ہو، اس شرط کے مطابق ٹیکس دہندہ نے ٹیکس کی رقم کا دس فیصد ادا کر دیا ہے۔

(1A) اگر ٹیکس کے بقایا جات، ڈیفالٹ سرچارج، جرمانہ یا کوئی بھی رقم جو کسی شخص کے لیے تجویز کی گئی ہو یا قابل ادا ہو اور مندرجہ بالا وضع کردہ طریقے سے موصول نہ ہو سکتی ہے تو بورڈ کا مختار کردہ کوئی افسر بورڈ کے وضع کردہ طریق کار کے ذریعے بقایا جات معاف کر سکتا ہے۔

(2) ٹیکس کی وصولی جرمانے یا اس ایکٹ کے تحت کسی بھی مطالبہ کے ضمن میں سیلز ٹیکس افسر کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو ایک سول کورٹ کو ڈگری کے تحت بقایا جات وصول کرنے کے سلسلے میں کوڈ آف سول پروسیجر 1908 (V بابت 1908) کے تحت حاصل ہیں۔

## باب-X

### متفرقات

#### 49- کاروباری سرگرمیوں کی فروخت یا ملکیت کی منتقلی

(1) قابل ٹیکس سرگرمیوں یا اس کے کسی حصے کے اختتام پر یا اس کی فروخت یا کسی غیر رجسٹرڈ فرد کو ملکیت کی منتقلی کرنے کی صورت میں وہ رجسٹرڈ فرد کے قبضے میں موجود قابل ٹیکس اشیاء کا ٹیکس ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ اگر اس رجسٹرڈ فرد کے ذمہ واجب الادا ٹیکس پھر بھی ادا نہ ہو تو ادا نہ کیے گئے ٹیکس کی رقم اس کا کاروباری اثاثے پر پہلا حق ہوگا اور جس فرد کو کاروبار منتقل ہو گا وہ اسے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(2) چلتے ہوئے کاروباری کی صورت میں قابل ٹیکس سرگرمیوں یا اس کے کسی حصے کی قابل ٹیکس اشیاء یا اس کے کسی حصے پر لاگو سیلز ٹیکس کا حساب کتاب وہ رجسٹرڈ فرد رکھے گا جسے کاروبار بیچا گیا یا ملکیت منتقل کی گئی اور وہ ٹیکس ادا کرے گا۔

#### 49A- لیکویڈیٹرز / تصفیہ کار

(1) ہر وہ شخص لیکویڈیٹرز کہا جائے گا جو

(a) کمپنی کا لیکویڈیٹر / تصفیہ کار ہو؛

(b) کورٹ کے ذریعے کورٹ کے ماہر مقرر کردہ ریسیور ہو؛

(c) ایک دیوالیہ کاٹرسٹی ہو؛

(d) ایک قابض رہن رکھنے والا ہو؛

پاکستان میں کسی جائیداد کا قبضہ لینے یا مقرر ہونے کے چودہ دن کے اندر اندر جو بھی پہلے ہو اس کی اطلاع تحریری طور پر کمشنر کو دے گا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت اطلاع ملنے کے تین ماہ کے اندر کمشنر لیکویڈیٹر کو تحریری طور پر اس رقم سے مطلع کرے گا جو اس کے خیال میں اس شخص کی طرف واجب الادا ہو یا ہو سکے گی جس کی جائیداد لیکویڈیٹر کے قبضے میں ہے۔

(3) ایک لیکویڈیٹر بحیثیت لیکویڈیٹر جائیداد کے کسی بھی حصے کو علیحدہ نہیں کرے گا جب تک کہ ذیلی دفعہ 2 کے تحت کمشنر اسے مطلع نہیں کر دے۔

- (4) ایک لیکویڈیٹر
- (a) لیکویڈیٹر کے ذریعے فروخت کردہ جائیداد میں سے ذیلی دفعہ 2 کے تحت مطلع شدہ رقم یا اتنی رقم جس پر کمشنر رضامند ہو علیحدہ کر دے گا؛ اور
- (b) جائیداد کے مالک شخص پر سیلز ٹیکس کے واجبات کی ادائیگی اس علیحدہ کردہ رقم سے کرنے کا پابند ہوگا۔
- (5) ایک لیکویڈیٹر ذیلی دفعہ 2 میں درج سیلز ٹیکس کی رقم، جو ذیلی دفعہ 4 کے تحت الگ کرنے کا پابند ہے، اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔
- (6) اگر جائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم ذیلی دفعہ 2 کے تحت کمشنر کی مطلع کی ہوئی رقم سے کم ہے تو ذیلی دفعہ 4 اور 5 کا اطلاق فروخت سے حاصل شدہ تمام رقم پر ہوگا۔
- (7) فی الوقت کسی بھی قانون میں مشتمل کوئی بھی امر مانع ہونے کے باوجود یہ دفعہ لاگو ہوگی۔

## 50- قوانین بنانے کا اختیار

- (1) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے بشمول گلو شوارہ، کلیمرز اور دوسرے کاغذات کی قانونی کارروائی کی تکمیل یا ان کی تیاری کے لیے فیس وصول کرنے کے قوانین وضع کر سکتا ہے۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے تمام قوانین اکٹھے کیے جائیں گے، ترتیب دیئے جائیں گے اور شائع کیے جائیں گے۔ جنرل آرڈر اور شعبہ جاتی، ہدایات اور رولنگ کے ساتھ اگر مناسب ہو تو وقفے وقفے سے عوام الناس کو مناسب قیمت پر فروخت کیے جائیں گے۔

## 50A- کمپیوٹرائزڈ سسٹم

- (1) بورڈ اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے اسی تاریخ سے اور ایسے رجسٹرڈ شخص یا اشخاص کی جماعت کے لیے جنہیں بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے متعین کرے، کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے استعمال بشمول رجسٹریشن کی درخواست کی وصولی، ریٹرنز اور ایسی معلومات یا ڈکلیئریشن پر مقرر کر سکتا ہے، جو اس ایکٹ یا رول کے تحت بنائے گئے ہوں۔
- (2) بورڈ ایسے اشخاص کے لیے جنہیں کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے معلومات مہیا کرنے یا ترسیل کرنے کا کہا گیا ہے، ریٹرنوں یا کسی اور معلومات کے سلسلے میں بزنس کی ٹرانزیکشن اور ضابطہ اخلاق کو لاگو کرنے کے لیے اور ریگولیٹ کرنے، بشمول اختیار دہندگی معطل کرنے یا منسوخ کرنے اور کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے معلومات وصول یا ارسال کرنے جیسے معاملات کے لیے قوانین بنا سکتا ہے۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

- (3) جب تک کہ ایسا ثابت نہ ہو تمام دفتری اور قانونی مقاصد کے لیے کسی رجسٹرڈ شخص کی طرف سے یا اس کے حوالے سے کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں حاصل کردہ معلومات، رجسٹرڈ شخص کی طرف سے مہیا کردہ اور وصول کردہ سمجھی جائیں گی۔
- (4) کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے اکٹھی کی گئی کاروباری معلومات خفیہ رکھی جائیں گی جو صرف کاروباری اور قانونی مقاصد کے لیے استعمال ہوں گی اور کوئی بھی غیر مجاز شخص ایسی معلومات تک رسائی کا دعویٰ نہیں کر سکتا ہے۔

## 50B۔ الیکٹرونک چھان بین اور اطلاع

- (1) بورڈ رجسٹرڈ افراد سے متعلق دیگر معلومات کے لیے گوشوارہ کی خود کار چھان بین، تجزیہ اور کراس میچنگ اور ایک خود کار کمپیوٹرائزڈ سسٹم کا نفاذ کر سکتا ہے اور سسٹم کے ذریعے حاصل کیے گئے کسی بھی مسئلے کے متعلق رجسٹرڈ افراد کو الیکٹرونکلی اطلاعات بھیج سکتا ہے۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے بھیجی گئی اطلاع بطور ایڈوانس یا ایڈوانس نوٹس کی شکل میں بھیجی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے کہ کسی بھی قانونی یا تادیبی کارروائی کے شروع ہونے سے پہلے رجسٹرڈ شخص مسئلے کی وضاحت، کسی غلطی کی تصحیح اور کوئی اصلاحی اقدام کر سکے گا۔
- (3) کمپیوٹرائزڈ سسٹم کا نفاذ اس طرح سے کیا جائے گا تاکہ سراغ لگائے گئے مسائل، بھیجی گئی معلومات، وصول شدہ جوابات اور کارروائی کاریکارڈ رکھا جاسکے اور بورڈ یا ان لینڈریونیو کے افسر کو طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ایسی معلومات پیش کی جاسکیں۔
- (4) بورڈ کمپیوٹرائزڈ سسٹم کی بہتر اور رواں کارکردگی کے لیے تصدیقات اور طریقہ کار کا تعین کر سکتا ہے۔

## 51۔ دعویٰ دائر کرنے، مقدمہ کرنے یا دیگر قانونی کارروائی پر پابندی

- (1) اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ کسی حکم، ٹیکس کی کسی تشخیص، ٹیکس کے نفاذ یا عائد کردہ جرمانے یا جمع کردہ ٹیکس کی منسوخی یا تبدیلی کے لیے کسی بھی سول کورٹ میں کوئی دعویٰ دائر نہیں کیا جاسکتا۔
- (2) اس ایکٹ کے تحت نیک نیٹی کے ساتھ جاری کیے گئے ٹیکس کے کسی بھی حکم کے سلسلے میں سرکاری ملازم یا وفاقی حکومت کے خلاف کوئی دعویٰ، مقدمہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جاسکتی۔
- (3) کسی بھی دوسرے نافذ العمل قانون میں موجود کسی امر کے باوجود کسی افسر یا اہلکار کے خلاف اس کی سرکاری حیثیت میں اس ایکٹ یا اس کے تحت جاری کردہ قوانین، ہدایت یا احکام کی تکمیل کے سلسلے میں ایسیٹی ٹریبونل یا کسی ان لینڈریونیو افسر کے روبرو حاضر ہونے کا پابند رجسٹرڈ

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

شخص تحریری طور پر اپنی جگہ کسی بھی دوسرے شخص کو جو مقرر کردہ اہلیت اور قابلیت کا حامل ہو حاضر ہونے یا نمائندگی کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

## 52۔ حاضری بذریعہ مجاز نمائندہ

اس ایکٹ کے تحت جاری کسی کارروائی کے سلسلے میں اپیلیٹ ٹریبونل یا کسی ان لینڈ ریونیو افسر کے روبرو حاضر ہونے کا پابند رجسٹرڈ شخص تحریری طور پر اپنی جگہ کسی دوسرے فرد کو جو مقرر کردہ اہلیت اور قابلیت کا حامل ہو حاضر ہونے یا نمائندگی کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

## 52A۔ ای۔ انٹر میڈیٹیرز / وسطی افراد

(1) بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی شرائط حدود و قیود کے تابع کسی ایسے شخص کا تقرر کر سکتا ہے جو باب V کے تحت الیکٹرونک گوشوارہ فائل کر سکتا ہے اور ایسے دیگر کاغذات کو بھی الیکٹرونک فائل کر سکتا ہے جو دفعہ 14 کے تحت رجسٹرڈ شخص کی طرف سے داخل کرنا وقتاً فوقتاً متعین کی جاسکتی ہیں۔

(2) ذیلی دفعہ 1 میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق گوشوارہ یا کوئی اور دستاویز داخل کرنے کے لیے دفعہ 14 کے تحت رجسٹرڈ شدہ شخص کسی ای۔ انٹر میڈیٹیرز / وسطی افراد کو اختیار دے سکتا ہے۔

(3) رجسٹرڈ شخص کی طرف سے ای۔ انٹر میڈیٹیرز / وسطی افراد کے توسط سے فائل کی گئی کوئی بھی گوشوارہ دستاویز کو رجسٹرڈ شخص کی طرف سے فائل کیا گیا سمجھا جائے گا۔

(4) جہاں یہ ایکٹ رجسٹرڈ شخص سے کسی عمل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے، یہ کام رجسٹرڈ شخص کی طرف سے ذیلی شق 2 کے تحت مختاری۔ وسطی افراد کرتا ہے تو جب تک اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، سمجھا جائے گا کہ یہ عمل رجسٹرڈ شخص کے علم اور رضامندی میں لاکر کیا گیا ہے تاکہ اس ایکٹ کے تحت کسی بھی کی گئی کارروائی میں رجسٹرڈ شخص کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گویا یہ کام اس نے کیا ہو۔

(5) اگر ذیلی دفعہ 2 کے تحت رجسٹرڈ شخص نے اپنی بجائے کسی انٹر میڈیٹیری شخص کو کام کرنے کا اختیار دیا ہو تو قابل ادا ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لیے یا اس کے کسی حصے سے بچنے کے لیے یا ایسا ٹیکس کریڈٹ یا ریفرنڈ کلیم کرنے کے لیے جو اس شخص کو واجب الادا نہ ہو۔ جان بوجھ کر بلا ارادہ کوئی ایسی غلط، جھوٹی معلومات یا دستاویز یا بیان دیتا ہے تو ایسے ای۔ انٹر میڈیٹیرز کو مشترکہ طور پر اور انفرادی طور پر اس طرح ادا کی جانے والی ٹیکس کی کم رقم یا زیادہ ریفرنڈ کی جانے والی رقم کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا جو اس طرح کی غلط یا جھوٹی معلومات دستاویزات یا بیان کی وجہ سے ہو، کسی دوسرے ایسے اقدام سے قطع نظر جو کہ اس کے خلاف قانون کی متعلقہ شرائط کے تحت لیا جاسکتا ہے۔

(6) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ای۔ وسطی افراد کے لیے ضابطہ کار اور کاروباری طریقہ کار بشمول ان کی تقرری، معطلی یا منسوخی کے ان شرائط کے تابع جیسا کہ اس میں بیان کیا گیا ہو کے لیے تو انہیں وضع کرے گا۔

### 53۔ مرحوم شخص کا کاروباری اثاثہ

اس ایکٹ کے تحت کسی مرحوم رجسٹرڈ شخص کے ٹیکس کی ادائیگی اس کے جائین کی ذمہ داری ہوگی جس کا اس کے کاروباری اثاثہ جات پر پہلا حق ہوگا۔

### 54۔ دیوالیہ پن کے اثاثہ

(1) اگر کسی رجسٹرڈ شخص کو دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے تو اس ایکٹ کے تحت ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری کاروبار جاری رہنے کی صورت میں دیوالیہ شدہ اثاثے کو منتقل ہو جائے گی۔

(2) اگر دیوالیہ پن کے دوران کوئی ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری جنم لے تو ٹیکس کو دیوالیہ پن کی حالت میں کیے گئے کاروبار کے جاری اخراجات میں شمار کیا جائے گا اور دوسرے قرض خواہوں کے دعویٰ کے تسویہ سے پہلے اسے ادا کیا جائے گا۔

### 55۔ مشکلات کا ازالہ

اگر اس ایکٹ کی مندرجات یا اس کے تحت جاری کیے گئے قوانین یا نوٹیفکیشن کے نفاذ میں کوئی دشواری پیش آتی ہے تو بورڈ ایک عمومی حکم کے تحت یا کسی دیگر طریقے سے ہدایات یا احکامات جاری کر سکتا ہے کہ ان لینڈ ریونیو افسر یا ایسا کوئی بھی دوسرا فرد دشواری دور کرنے کے مقصد کو ضروری اور قرین مصلحت سمجھتے ہوئے کوئی ایسا قدم اٹھائے جو اس ایکٹ کی دفعات سے مطابقت رکھتے ہوں۔

### 56۔ احکامات، فیصلوں وغیرہ کی تعمیل

(1) اس ایکٹ کے تابع جب کوئی نوٹس، آرڈر یا مطالبہ کسی وفاقی فرد کو، اس کی نمائندہ حیثیت سے قطع نظر، وصول کرانا ہو تو اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے اسے اس فرد کو صحیح طور پر وصول کردہ سمجھا جائے گا اگر:

(a) ذاتی طور پر اس فرد کو وصول کرایا جائے یا فرد کے قانونی طور پر معذور ہونے یا ایک غیر مقامی فرد کی صورت میں اس فرد کے نمائندے کو وصول کرایا جائے؛

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(b) کسی کوریئر سروس یا رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے ذیلی دفعہ 2 کی شق b میں بتائی گئی جگہ یا پاکستان میں اس فرد کی عمومی یا آخری معلوم شدہ پتہ پر بھیجا جائے؛ یا

(c) مجموعہ ضابطہ فوجداری 1908 (ایکٹ V بابت 1908) میں ایک سمن کی تعمیل کے لیے درج طریقہ کار کے مطابق فرد کو تعمیل کرایا جائے۔

(d) لیٹڈ کمپنیوں، سرکاری و نجی دونوں کی طرف سے سیلز ٹیکس معہ وفاقی ایکسائز گوشواروں کی ای۔ فائلنگ کے سلسلے میں ای میل کے ذریعے بھیجے گئے یا ای۔ فولڈر میں رکھے گئے۔

(2) اس ایکٹ کے تابع کوئی بھی نوٹس، آرڈر یا مطالبہ جو ذیلی دفعہ 1 میں لاگو ہونے والے رہائشی فرد کے علاوہ (اس قانون کے مقاصد کے لیے) کسی کو وصول کرایا جانا ہو تو اسے مناسب طور پر وصول کیا گیا سمجھا جائے گا اگر:

(a) اس شخص کے نمائندے کو ذاتی طور پر وصول کرایا گیا ہو؛

(b) اس رجسٹرڈ شخص کے دفتر یا پتہ پر جو پاکستان میں اس ایکٹ کے تحت بتایا گیا ہے رجسٹرڈ پوسٹ یا کوریئر سروس کے ذریعے بھیجا گیا ہو یا اگر ایسے شخص کا کوئی دفتر یا پتہ نہ ہو تو پاکستان میں اس شخص کے کسی بھی دفتر یا کاروباری جگہ پر رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے بھیجا گیا ہو؛ یا

(c) کوڈ آف پروسیجر 1908 (ایکٹ V بابت 1908) میں ایک سمن کی تعمیل کے لیے درج طریقہ کار کے مطابق فرد کو وصول کرایا جائے۔

(3) جب ایسی ایسوسی ایشن آف پرسن تحلیل کر دی جائے تو اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی نوٹس، آرڈر یا مطالبہ جو ایسوسی ایشن کو وصول کرانا ہے، تو وہ اس ایسوسی ایشن کے پرسن، آفیسر یا کسی ممبر کو وصول کرایا جائے گا جو اس تحلیل سے پہلے تھا۔

(4) اگر کاروبار ختم ہو گیا ہو تو کوئی نوٹس، آرڈر یا مطالبہ جسے اس ایکٹ کے تحت وصول کرایا جانا ہے اس شخص کو جس نے کاروبار چھوڑ دیا ہو ذاتی طور پر یا کسی دوسرے فرد کو جو کاروبار ختم کرنے سے پہلے اس کی نمائندگی کرتا ہے کو وصول کرایا جائے گا۔

(5) کسی بھی طریقے سے نوٹس کی وصولی ہونے کے بعد اس ایکٹ کے تحت کسی بھی نوٹس کی قانونی حیثیت پر سوال نہیں اٹھایا جاسکتا۔

## 56A- معلومات کے تبادلے کا معاہدہ

- (1) وفاقی حکومت اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ سیلز ٹیکس کے حوالے سے صوبائی حکومتوں یا غیر ملکی حکومتوں سے معلومات کے تبادلے کے دو طرفہ معاہدہ جات کر سکتی ہے یا پاکستان کے دیگر قانون اور ایسے ممالک کے مماثل قوانین کے تحت سرکاری گزٹ میں اشاعت کر کے ایسی شرائط وضع کر سکتی ہے جو ایسے معاہدہ جات کے عمل درآمد کے لیے ضروری ہوں۔
- (2) انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIV بابت 2001) کی دفعہ 207 کی شرائط کا اطلاق اس دفعہ کی شرائط پر ہو گا۔

## 56-B- سرکاری ملازم کی جانب سے معلومات کا انکشاف

- (1) اس ایکٹ کی کسی دفعہ یا دو طرفہ یا کثیر طرفہ معاہدہ یا ٹیکس کی معلومات کے تبادلے کے معاہدے کے تحت حاصل کردہ کسی بھی معلومات کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا اور کوئی بھی سرکاری ملازم ایسی معلومات کا انکشاف نہیں کرے گا ماسوائے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 216 کے تحت جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔
- (2) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ 1 اور آزادی معلومات آرڈیننس 2002 (XCVI بابت 2002) میں کچھ مذکور ہو، دفعہ 56A کے تحت تبادلہ معلومات کے لیے غیر ملکی ممالک کی حکومتوں کے ساتھ کیے گئے معاہدہ جات کی رو سے موصولہ یا فراہم کردہ معلومات کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

## 56-C- ٹیکس کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے انعامی اسکیمیں

- بورڈ عوام الناس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامی اسکیموں کا اجراء کر سکتا ہے تاکہ لوگ صرف ٹیکس انوائس جاری کرنے والے رجسٹرڈ افراد سے خریداری کریں۔

## 57- غلطی کی درستگی

- (1) کمشنر، کمشنر اپیل یا اپیلیٹ ٹریبونل ریکارڈ سے متعلق کسی غلطی کی اصلاح کے لیے اپنے طور پر کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے یا کمشنر اپیل یا اپیلیٹ ٹریبونل کی صورت میں کمشنر کی طرف توجہ دلانے پر اپنے کسی بھی جاری کردہ آرڈر میں تحریری حکم کے ذریعے ترمیم کر سکتا ہے۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت کوئی بھی آرڈر جس پر اثر تشخیص میں اضافے، ریفرنڈم میں کمی یا ٹیکس دہندہ کے خلاف اثر پذیر ہو، ٹیکس دہندہ کو مناسب شنوائی کو موقع دیئے بغیر جاری نہیں کیا جاسکتا۔

(3) جب ریکارڈ سے کمشنر یا کمشنر اپیل جیسا بھی ہو کے متعلق کوئی غلطی ظاہر ہو اور ذیلی دفعہ 1 کے تحت کوئی آرڈرنہ کیا گیا ہو، تو اس مالی سال کے اختتام تک اس تاریخ سے جبکہ ان کی توجہ اس غلطی کی طرف دلائی گئی ہو سمجھا جائے گا کہ غلطی کی اصلاح ہو چکی ہے اور اس ایکٹ کی تمام شرائط اسی کے مطابق لاگو ہوں گی۔

(4) ذیلی دفعہ 1 کے تحت اس تاریخ سے جبکہ آرڈر کی اصلاح چاہی گئی ہو پانچ سال کے بعد دوبارہ نہیں کہا جاسکتا۔

## 58۔ نجی کمپنیوں [یا کاروباری اداروں] کی صورت میں ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری

بجز اس کے کہ کوئی امر کمپنیز ایکٹ، 2017 (XIX بابت 2017)، کے منافی ہو، جہاں بھی کوئی نجی کمپنی [یا کاروباری ادارہ] متاثر ہوتی ہے اور کوئی بھی ٹیکس کمپنی [یا کاروباری ادارہ] پر عائد ہوتا ہے، چاہے وہ تصفیہ سے پہلے، یا اس عرصہ میں، یا اس کے بعد کسی بھی ٹیکس کی مدت کے سلسلے میں کمپنی [یا کاروباری ادارہ] سے وصول نہیں کیا جاسکتا ہو، ہر وہ شخص جو کمپنی [یا کاروباری ادارہ] کا [مالک، پیارٹنر، یا ڈائریکٹر] ہوگا، وہ متعلقہ عرصے کے دوران مشترکہ اور علیحدہ طور پر ایسے افراد کے ساتھ ایسے ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔

### 58 A۔ نمائندگان

- (1) اس ایکٹ کے مقصد اور ذیلی دفعہ (2) اور (3) کی رو سے ایک رجسٹرڈ شخص کے حوالے سے "نمائندہ" کا مطلب یہ ہے۔
- (a) جہاں کوئی شخص کسی قانونی معذوری کے تحت ایک فرد، ولی یا منیجر کی حیثیت سے کسی فرد کے ایما پر یا اس کے فائدے کے لیے آمدنی حاصل کرے یا اسے آمدن حاصل کرنے کا حق حاصل ہو؛
- (b) ایسا کوئی شخص جو ایک کمپنی (پاکستان میں ایک ٹرسٹ، صوبائی حکومت، یا لوکل اتھارٹی کے علاوہ)، ایک ڈائریکٹر یا ایک منیجر یا سیکرٹری یا ایجنٹ یا اکاؤنٹنٹ یا کمپنی کا اس قسم کا کوئی افسر ہو؛
- (c) جہاں کسی شخص کو تحریری طور پر کسی دستاویز کے ذریعے ایک ٹرسٹ قرار دیا گیا ہو خواہ کسی اعلان یا دوسری صورت میں، کسی ٹرسٹ کا کوئی بھی ٹرسٹی؛
- (d) ایسا شخص جو صوبائی حکومت، یا پاکستان میں مقامی اتھارٹی کا نمائندہ ہو اور صوبائی حکومت یا لوکل اتھارٹی کی جانب سے رقم یا فنڈز کی وصولی اور ادائیگی کے حسابداری کے لیے انفرادی طور پر ذمہ دار ہو؛
- (e) جہاں کوئی شخص لوگوں کی ایسوسی ایشن، اس کا ڈائریکٹر یا ایک منیجر یا سیکرٹری یا ایجنٹ یا اکاؤنٹنٹ یا اسی طرح کا کوئی افسر ہو، کسی فرم کی صورت میں اس کا پارٹنر / شراکت دار ہو؛
- (f) ایسا شخص جو وفاقی حکومت کا نمائندہ ہو اور وفاقی حکومت کی جانب سے رقم یا فنڈز کی وصولی اور ادائیگی کے حسابداری کے لیے انفرادی طور پر ذمہ دار ہو؛ یا

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(g) جہاں کوئی شخص کسی سرکاری بین الاقوامی تنظیم یا کسی غیر ملکی حکومت یا اس کے سیاسی ذیلی ڈویژن سے تعلق رکھتا ہو، وہ اس تنظیم، حکومت یا حکومت کی کے سیاسی ذیلی ڈویژن کی ایماء پر پاکستان میں رقوم یا فنڈز کی وصولی اور ادائیگی کے حسابداری کے لیے انفرادی طور پر ذمہ دار ہو۔

(2) کورٹ آف وارڈز، ایڈمنسٹریٹرز جنرل، سرکاری ٹرسٹی، یا عدالت کی طرف سے مقرر کردہ کوئی بھی وصول کنندہ یا مینجر اس شخص کی ایماء پر یا کسی بھی شخص کے فائدے کے لیے آمدن حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے جیسے کورٹ آف وارڈز، ایڈمنسٹریٹرز جنرل، سرکاری ٹرسٹی، وصول کنندہ، یا مینجر اس ایکٹ کے مقاصد کے تحت اس شخص کے نمائندہ ہو گا۔

(3) ذیلی دفعہ (4) کی رو سے جہاں ایک شخص غیر رہائشی شخص ہے تو اس ایکٹ کے مقاصد کے تحت مذکورہ افراد کے نمائندہ پاکستان میں ٹیکس سال کے لیے کوئی بھی ایسا شخص ہو گا: --

(a) جو غیر رہائشی شخص کی جانب سے یا اس کی ایماء پر ملازم رکھا گیا ہو؛

(b) جس کے غیر رہائشی شخص کے ساتھ کاروباری روابط ہوں؛

(c) جس کے ذریعے غیر رہائشی شخص براہ راست یا بالواسطہ طور پر کوئی بھی آمدنی وصول کرتا ہو؛

(d) جو غیر رہائشی شخص کی کسی بھی رقم کو وصول کرتا ہو یا اس کا انتظام کرتا ہو؛

(e) جو غیر رہائشی شخص کا ٹرسٹی ہو؛ یا

(f) جسے [کمشنر] کے تحریری حکم کے ذریعے غیر رہائشی شخص کا نمائندہ قرار دیا گیا ہو۔

(4) کسی بھی شخص کو ایک غیر رہائشی شخص کا نمائندہ قرار نہیں دیا جائے گا جب تک مذکورہ شخص کو [کمشنر] کی طرف سے شنوائی کا موقع نہیں دیا جاتا۔]

## 58 B- نمائندگان کی ذمہ داریاں اور فرائض

(1) کسی بھی شخص کا ہر ایک نمائندہ اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ فرائض اور ذمہ داریاں انجام دینے کا ذمہ دار ہو گا جس میں ٹیکس کی ادائیگی بھی شامل ہے۔

(2) دفعہ 58 اور اس دفعہ کے ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی بھی ٹیکس ذیلی دفعہ (1) کے حوالے سے ایک رجسٹرڈ شخص کے نمائندہ پر قابل ادائیگی ہے اور اس نمائندے سے وصول کیا جائے گا جو رجسٹرڈ شخص کے اثاثہ جات کا مالک ہے یا یہ اثاثہ جات اس کے زیر انتظام ہیں۔

(3) رجسٹرڈ شخص کا ہر ایک نمائندہ جو رجسٹرڈ شخص کا ٹیکس ادا کرتا ہے، وہ رجسٹرڈ شخص کی ادا کردہ رقم کی وصولی یا رجسٹرڈ شخص کی کسی بھی رقم کو رکھنے کا استحقاق رکھتا ہے جو اس نمائندے کے قبضے میں ہے یا زیر انتظام ہیں۔

(4) کوئی بھی نمائندہ یا کوئی بھی شخص جس کا ایک نمائندے کے طور پر تعین کیا جا سکتا ہے، وہ مذکورہ شخص کو قابل ادا کوئی بھی رقم رکھ سکتا ہے اور اس کی ایما پر ٹیکس ادا کرے گا (جسے اس دفعہ میں "پرنسپل" کہا جاتا ہے)۔ اس ایکٹ کے تحت اس کی مجموعی ذمہ داری کے مساوی رقم اور پرنسپل اور ایسے نمائندے یا شخص جس کے پاس رقم ہے، ان کے درمیان اختلاف کی صورت میں ایسا نمائندہ یا شخص [کمشنر] سے ایک سرٹیفکیٹ حاصل کرے گا جس میں رقم بتائی جائے گی جسے ٹیکس کی ذمہ داری کے حتمی تعین تک زیر التواء رکھا جائے گا اور یہ سرٹیفکیٹ متعلقہ رقم رکھنے کے لیے اس شخص کا اختیار ہو گا۔

(5) ہر ایک نمائندہ کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار ہو گا جو اس کے ذمے بحیثیت نمائندہ واجب الادا ہوگی، اس لیے یہ نمائندہ:-

(a) کوئی بھی رقم جو قابل ٹیکس ہے، وصول کرتا ہے یا اس مد میں حاصل کرتا ہے، اس کا تصفیہ کرے گا یا اس کو نمٹائے گا؛ یا  
(b) اس شخص سے تعلق رکھنے والی کسی بھی رقم یا فنڈ کو خرچ کرتا ہے یا حصے کرتا ہے جو اس نمائندے کے پاس ہے تو ٹیکس ادا کرنے کے بعد وہ اس کا تصفیہ کر سکتا ہے اگر ایسا ٹیکس قانونی طور پر ان رقوم یا فنڈز پر ادا کر دیا گیا ہے۔

(6) اس دفعہ میں کسی بھی شخص کو اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت عائد کردہ فرائض کی انجام دہی سے چھوٹ نہیں دی جائے گی جس کا وہ نمائندہ ہے، اگر وہ ان کی ادائیگی میں ناکام رہتا ہے۔]

### 59۔ رجسٹریشن سے قبل حاصل کردہ اسٹاک پر ادا شدہ ٹیکس

کسی شخص کی خرید کردہ اشیاء پر ادا شدہ ٹیکس جس کا نئے واجبات یا لیویز کی وجہ سے دفعہ 14 کے تحت رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے یا وہ [اس ایکٹ یا کے تحت یا قواعد کے تحت رضا کارانہ رجسٹریشن حاصل کر لیتا ہے تو اسے ان پٹ ٹیکس تصور کیا جائے گا، بشرط یہ ہے کہ اس نے ایسی اشیاء کسی رجسٹرڈ شخص سے دفعہ 23 کے تحت جاری کردہ انوائس پر یہ اشیاء خریدی ہوں لیکن رجسٹریشن کی درخواست اس کی خریداری سے تیس دن پہلے دی ہو اور لازمی رجسٹریشن یا رجسٹریشن کی درخواست یا رضا کارانہ رجسٹریشن کی تاریخ پر اس کے پاس قابل تصدیق غیر فروخت شدہ اسٹاک موجود ہونا چاہیے:-

شرط یہ ہے کہ اشیاء درآمد کرنے والے شخص نے رجسٹریشن کی درخواست دینے سے قبل نوے دن میں ٹیکس ادا کر دیا ہو تو اس شرط کے رو سے اسے ان پٹ ٹیکس تصور کیا جائے گا۔ اگر اس کے پاس ایسی اشیاء سے متعلق بل آف انٹری موجود ہو اور لازمی رجسٹریشن یا رجسٹریشن کی درخواست یا رضاکارانہ رجسٹریشن کی تاریخ پر اس کے پاس قابل تصدیق غیر فروخت شدہ یا غیر استعمال شدہ اسٹاک موجود ہونا چاہیے۔

## 60- ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر بعض اشیاء کی فراہمی کا اختیار

ایسی شرائط حدود و قیود کے تحت جیسا کہ وفاقی حکومت مناسب سمجھے ایشیا یا ایشیا کی قسم کو کلی یا جزوی طور پر قابل ادا ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر مندرجہ ذیل افراد کو درآمد کرنے کا اختیار دے سکتی ہے:-

- i. رجسٹرڈ درآمد کنندگان جو ایسی ایشیا کو دوبارہ درآمد کرنے کی خاطر عارضی طور پر درآمد کر رہے ہوں؛
- ii. رجسٹرڈ تیار کنندگان جو برآمد کنندہ بھی ہوں اور برآمد کرنے کے لیے ایشیا کی مزید تیاری کی خام مال یا درمیانی اشیاء درآمد کریں؛
- iii. حذف شدہ

## 61- بعض معاملات میں ٹیکس کی واپس ادائیگی

بورڈ ایسی شرائط حدود و قیود کے تحت جیسا کہ وہ عائد کرنا مناسب سمجھے کسی بھی ایشیا یا ایشیا کی قسم یا نوعیت جو پاکستان میں بورڈ کی متعین کردہ ایشیا اور ان کی اقسام کی پیداوار، تیاری، تکمیل، مرمت یا دوبارہ بنانے میں استعمال ہوں پر کلی یا جزوی طور پر ادا کردہ ٹیکس کو واپس کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

## 61A- آزاد جموں کشمیر میں رجسٹرڈ اشخاص کو ٹیکس کی باز ادائیگی

ایسی شرائط حدود و قیود کے تحت جیسا کہ بورڈ مناسب سمجھے۔ بورڈ آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ اشخاص جو صفر شرح سپلائیز میں مصروف ہوں کی طرف سے پاکستان میں درآمد شدہ اور حاصل کی ہوئی چیزوں پر عائد ادا کردہ ان پٹ ٹیکس کو کلی یا جزوی طور پر باز ادائیگی کی اجازت دے سکتا ہے۔

## 62- دوبارہ درآمد کرنے پر ڈرا بیک (Drawback) کی اجازت

وہ ایشیا جو پاکستان میں درآمد کی گئی ہوں اور جن پر درآمد کے وقت ٹیکس ادا کیا گیا ہو پاکستان سے باہر دوبارہ درآمد کی جائیں اور ایسی ایشیا قابل شناخت ہوں تو اس ٹیکس کا 7/8 حصہ ماسوائے اس کے جس کا ذکر آگے آئے گا بطور ڈرا بیک ادا ہو گا اور اس سلسلے میں کسٹم ایکٹ 1969 (IV) بابت 1969) کی وہ تمام دفعات جو کسٹم ڈیوٹی سے متعلق اس ایکٹ کے تحت نافذ العمل ہوں گیں۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا ڈرائیو ادانہ ہو گا جس کی دوبارہ برآمد کسٹم ہاؤس کے ریکارڈ میں موجود آمد کی تاریخ کے 2 سال کے عرصہ کے اندر اندر نہ ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ بورڈ مناسب وجوہات کے اظہار پر کسی بھی معاملے میں اس مدت کو مزید ایک سال تک بڑھا سکتا ہے۔

### 63- درآمد اور دوبارہ برآمد کی درمیانی مدت میں استعمال شدہ اشیاء پر ڈرائیو

دفعہ 62 میں موجود کسی امر کی موجودگی کے باوجود درآمد کے اور دوبارہ برآمد کرنے کے عرصے کے دوران استعمال شدہ اشیاء کے سیلز ٹیکس کی واپسی کے طور پر ڈرائیو ایسی شرائط اور حدود اور پابندیوں کے تحت ہو گا جو بورڈ فردا فردا ہر کیس میں بطور ذیل عائد کرے۔

- ایسی اشیاء یا اشیاء کی اقسام کے سلسلے میں ڈرائیو کے طور پر واپس کی جانے والی ٹیکس کی رقم میں تبدیلی؛ یا
- ایسی اشیاء یا ایسی اشیاء کی اقسام پر ٹیکس کی واپسی کی ممانعت؛ یا
- ایسی اشیاء یا اشیاء کی اقسام پر ڈرائیو کی ادائیگی کے لیے درآمد کے بعد دوبارہ برآمد کے عرصے کو محدود کرتے ہوئے ان شرائط کو تبدیل کر دے جس کے دوران اشیاء لازمی طور پر دوبارہ برآمد ہو جائیں۔

### 64- یہ اعلان کرنا کہ کون سی اشیاء قابل شناخت ہیں اور مخصوص غیر ملکی علاقے کے سلسلے میں ڈرائیو کی

#### ممانعت کا اختیار

وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اشیاء یا کسی خاص اشیاء کی اقسام ہے جو مخصوص غیر ملکی علاقہ کو برآمد کی جائیں پر ڈرائیو ادا کرنے کی ممانعت کر سکتی۔

### 65- عمومی معمول کے طور پر ٹیکس نہ لگنے پر استثناء

اس ایکٹ میں کسی امر کے باوجود اگر وفاقی حکومت مطمئن ہو کہ عمومی معمول کے نتیجے میں اور غلطی سے کسی سپلائی کے متعلق

- کسی علاقے میں یا کسی سپلائی پر ٹیکس نہیں لیا گیا جو بصورت دیگر قابل ٹیکس تھا یا پھر اس روش کے مطابق ٹیکس کی رقم اس رقم سے کم لی گئی ہو جو کہ درحقیقت اس پر لاگو ہونی چاہیے تھی؛
- رجسٹرڈ شخص سے اس دریافت کے بعد کہ سپلائی قابل ٹیکس تھی اس تاریخ سے پہلے تک ٹیکس وصول نہ کیا ہو۔
- رجسٹرڈ شخص نے ٹیکس کے واجب الادا ہونے کا علم ہونے کی تاریخ سے ٹیکس دینا شروع کر دیا ہو۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

تو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے حکم دے سکتی ہے کہ اس غلط معمول کے نتیجے میں نہ لیا جانے والا یا کم لیا جانے والا ٹیکس اس غلط معمول کے انکشاف سے پہلے تک کے عرصے کے لیے ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

## 66- ایک سال کے اندر ریفرنڈ کا کلیم داخل کیا جاسکتا ہے

لا علمی، غلطی یا قانون کی غلط فہمی کی بناء پر ادا کردہ یا زیادہ ادا کردہ یا متعلقہ ٹیکس مدت کے دوران ان پٹ تصفیہ کی بنیاد پر نہ لی جاسکتے والی رقم کے ریفرنڈ کے لیے کوئی بھی کلیم ایک سال کے اندر اندر دائر کیے جانے پر ہی ادا ہو سکے گا۔

شرط یہ ہے کہ جہاں ایک رجسٹرڈ شخص متعلقہ ٹیکس مدت میں ان پٹ ٹیکس وضع نہیں کرتا کمشنر مطمئن ہونے کے بعد کہ ان پٹ ٹیکس کی تصفیہ موزوں اور واجب الادا ہے رجسٹرڈ شخص کو اپنی کسی صراحت کردہ ٹیکس مدت کے دوران میں تصفیہ کی اجازت دے سکتا ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں ان لینڈ ریونیو افسر، عدالت یا ٹریبونل میں کسی مقدمے کے فیصلے کی وجہ سے ریفرنڈ واجب الادا ہو چکا ہو تو ایک سال کا عرصہ اس افسر، عدالت یا ٹریبونل کے فیصلے کی تاریخ سے شمار ہوگا۔

مزید برآں اس دفعہ کے تحت دائر کی گئی درخواست یا کلیم ایسی درخواست یا کلیم کے نوے دن کے اندر اندر نمٹا دی جائے۔

مزید برآں ٹیکس کی ادائیگی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر صارف تک منتقل کرنے کی صورت میں اس دفعہ کے تحت ریفرنڈ قابل ادا نہ ہوگا۔

## 67- موخر (دیر سے ادا کیا جانے والا) ریفرنڈ

اگر دفعہ 10 کے تحت واجب الادا ریفرنڈ اس سلسلے میں مقرر کیے گئے وقت کے اندر ریفرنڈ داخل کرنے کی تاریخ سے ادا نہ کیا گیا تو عمومی طور پر اس کو ادا کیے جانے والے ریفرنڈ رقم کے علاوہ اس قابل ادا ریفرنڈ کی رقم پر مزید رقم KIBOR کے برابر سالانہ کے حساب سے اس دن سے جبکہ وقت گزر چکا، سے لے کر ادائیگی کی تاریخ تک ادا کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ اس بات کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ ایک فرد نے ناجائز کلیم داخل کیا ہے تو اس اضافی رقم کے سلسلے میں دفعات پر اس وقت تک عمل درآمد نہ ہو گا جب تک کلیم کی تحقیقات مکمل نہ ہو جائیں اور کلیم منظور یا مسترد نہ کر دیا جائے۔

## 67A سیلز ٹیکس ریفرنڈ بانڈز کے ذریعے ریفرنڈ کی ادائیگی

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ 67 میں کچھ مذکور ہو، اس ایکٹ کے تحت قابل ادا سیلز ٹیکس ریفرنڈز کی ادائیگی سیلز ٹیکس ریفرنڈ بانڈز کے ذریعے بھی کی جاسکتی ہے جو ایف بی آر ریفرنڈ سیٹلمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی جانب سے چیکوں کے اجراء یا بینک ڈیبٹ ایڈوائس کے ذریعے کی جانے والی

ادائیگی کے بدلے میں بک انٹری کی صورت میں سکیورٹیز ایکٹ 2015 (III بابت 2015) کے تحت سنٹرل ڈیپازٹری کے طور پر سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ ادارے کے توسط سے جاری کیے جائیں گے۔

(2) بورڈ ریفرنڈ سیٹلمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ جسے بعد ازیں کمپنی کہا جائے گا کو ایک پرومیسری نوٹ جاری کرے گا جس سے مساوی رقم کے سلیز ٹیکس ریفرنڈ بانڈز جنہیں بعد ازاں بانڈز کہا جائے گا کے اجراء کے لیے ریفرنڈ کے دعویداروں اور ریفرنڈ کی تعیین کردہ رقم جو ہر ایک کو قابل ادا ہو، کی تفصیلات شامل کی جائیں گی۔

(3) بانڈز ایک لاکھ روپے کی مختلف مالیتوں کے جاری کیے جائیں گے۔

(4) اس طرح بانڈز تین سال کی واجب الادا مدت کے لیے جاری کیے جائیں گے اور ان پر دس فیصد منفرد منافع دیا جائے گا۔

(5) ان بانڈز کی مقامی ثانوی مارکیٹوں میں آزادانہ تجارت کی جائے گی۔

(6) قانونی مساوی مالیت کے ریزرو کا شمار کرنے کے لیے بانڈز منظور شدہ سکیورٹی ہوں گے۔

(7) بینکوں کی جانب سے بانڈز بطور متوازی کفالت / ضمنی ضمانت قبول کیے جائیں گے۔

(8) بانڈز سے ذکوۃ کی جبری کٹوتی نہیں ہوگی اور صاحب نصاب شریعت کے مطابق رضا کارانہ طور پر ذکوۃ ادا کرے گا۔

(9) واجب الادا مدت کے بعد کمپنی پرومیسری نوٹ بورڈ کو واپس کر دے گی اور بورڈ بانڈز کے تحت واجب الادا رقم مع واجب الادا منافع بانڈز کے مالکان کو ادا کرے گا۔

(10) بانڈز اس طریقے سے جیسا کہ ماقبل ذیلی دفعہ میں بیان کیا گیا ہے، بورڈ کے اختیار پر، بورڈ کی جانب سے وضع کردہ عمومی یا خصوصی پالیسی کی روشنی میں تبدیلی کے وقت قابل ادا منفرد منافع کے ساتھ قابل تبدیل ہوں گے۔

(11) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریفرنڈ منڈ کورہ بالا طریقے سے ان دعویداروں کو ادا کیا جائے گا جس کا وہ ادائیگی کے لیے انتخاب کریں گے۔

(12) وفاقی حکومت بانڈز کے اجراء، ان کی تبدیلی اور دیگر معاملات کو باضابطہ بنانے کے طریقہ کار کو مشتہر کرے گی، جیسا کہ تقاضا ہو؛

## 68۔ اپنے نمائندے کے افعال کا ذمہ دار رجسٹرڈ شخص ہوگا

اگر کوئی فرد تحریری طور پر یا محض زبانی کسی رجسٹرڈ شخص کے کارندے کی حیثیت سے اس ایکٹ کے کوئی ایک یا تمام مقاصد کے حصول کے لیے اس کی مختار نمائندگی کرے تو رجسٹرڈ شخص اپنے کارندے کے افعال کا ذمہ دار ہوگا۔

## 69- سیلز ٹیکس دستاویزات کی ثنی نقل کا اجراء

ان لینڈ ریونیو کا ایک افسر جو اسسٹنٹ کمشنر سے کمتر عہدے کا نہ ہو، سو روپے کی ادائیگی پر ان سیلز ٹیکس دستاویزات جو ڈیپارٹمنٹ میں موجود ہوں یا اس ایکٹ یا رولز کے تحت وضع کردہ قوانین کے تحت داخل کیے گئے ہوں، متعلقہ رجسٹرڈ شخص کو جو اس کے لیے درخواست کرے، کو اس کی مصدقہ ثنی نقل جاری کر سکتا ہے۔

## 70- معیاد سماعت کا شمار

اس ایکٹ کے تحت کسی اپیل یا درخواست کی معیاد سماعت کے عرصے کا شمار اس دن سے ہو گا جس دن وہ حکم نامہ موصول ہو یا جس کے خلاف شکایت ہو اور اگر متعلقہ فرد کو حکم نامے کی نقل نہ مہیا کی گئی ہو تو نقل حاصل کرنے میں لگنے والا وقت شمار نہ ہو گا۔

## 71- خصوصی طریقہ کار

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ میں کچھ مذکور ہو، وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ان سپلائرز سے متعلق جن کی اس میں وضاحت ہو ٹیکس کے دائرہ کار اور ادائیگی، رجسٹریشن، حساب کتاب رکھنے والی انوائسنگ کی ضروریات اور گوشوارہ وغیرہ کے طریقہ کار کے بارے میں خصوصی طور پر اعلان کر سکتی ہے۔

(2) حذف شدہ

(3) اس ایکٹ یا کسی دوسرے مروجہ قانون یا کسی بھی عدالت کے فیصلے میں موجود کسی امر کے باوجود ٹریڈ انزولمنٹ سرٹیفکیٹ کی وہ اسکیمیں جو فنانس ایکٹ 1999 کے نفاذ سے فوری قبل لاگو ہوتی ہوں، قانونی طور پر اس ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ سمجھی جائیں گی۔

## 72- سیلز ٹیکس کے افسران کو بورڈ کے احکامات کی تعمیل کرنی ہے

ان لینڈ ریونیو کے تمام افسران اور اس ایکٹ کے نفاذ کے سلسلے میں ملازم رکھے گئے تمام افراد بورڈ کے احکامات ہدایات اور فیصلوں پر عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا حکم، ہدایت یا فیصلہ نہ کیا جائے جو سیلز ٹیکس افسران کی نیم عدالتی امور کی انجام دہی کے دوران ان کی صوابدید پر اثر انداز ہوں۔

## 72A- مجاز حکام / اتھارٹیز کو ریفرنس

کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر، ڈپٹی کلکٹر، اسسٹنٹ کلکٹر سپرنٹنڈنٹ، سینئر آڈیٹر اور سیلز ٹیکس کا افسر جہاں جہاں حوالہ دیا گیا ہو یا اس ایکٹ اور رولز، نوٹیفیکیشن، وضاحتیں، عمومی احکام یا ان کے تحت شائع کردہ آرڈر کو ان کی بجائے بالترتیب کمشنر ان لینڈ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو، سپرنٹنڈنٹ ان لینڈ ریونیو، ان لینڈ ریونیو آڈٹ افسر اور ان لینڈ ریونیو کا کوئی افسر سمجھا جائے۔

## 72B- بورڈ کی طرف سے آڈٹ کا انتخاب

- (1) بورڈ، جیسا کہ بورڈ مناسب سمجھنے افراد یا افراد کی جماعت کو کمپیوٹر قرعہ اندازی کے ذریعہ ٹیکس کے معاملات کے آڈٹ کے لیے عمومی طور پر یا معینہ حدود کے تحت کا انتخاب کر سکتا ہے۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس معاملات کے آڈٹ کے لیے منتخب افراد دفعہ 25 میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق کا آڈٹ کریں گے اور اس ایکٹ کی تمام شرائط اس کے مطابق نافذ ہوں گی۔
- (3) شک و شبہ دور کرنے کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بورڈ کو ہمیشہ کے لیے اس دفعہ کے تحت ٹیکس معاملات کے آڈٹ کے لیے کسی بھی شخص یا اشخاص کی جماعت کا انتخاب کرنے کا اختیار ہے۔

## 72C- ان لینڈ ریونیو افسران اور اہلکاروں کے لیے انعام

- (1) ان معاملات میں جہاں سیلز ٹیکس اور دیگر ٹیکسوں کا چھپانا اور بچانا پایا جائے تو ایسے معاملات میں ان لینڈ ریونیو کے افسران اور اہلکاروں کو عمدہ کارکردگی کی بنیاد پر اور ایسے معاملات میں بورڈ کے تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق کلی یا جزوی ملوث ٹیکس کی وصولی کے بعد ان معاملات تک پہنچنے اور باوثوق معلومات دینے والے مخبر کو نقد انعام دینا ہو گا۔
- (2) بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس سلسلے میں طریقہ کار تجویز کر سکتا ہے اور اس دفعہ کے تحت انفرادی کارکردگی یا ان لینڈ ریونیو کے افسران اور اہلکاروں کی اجتماعی بہبود کے لیے منظور شدہ انعام کو تقسیم کر سکتا ہے۔

## 72D- اطلاع دہندگان کے لیے ایوارڈ

- (1) بورڈ ٹیکسوں کو چھپانے، ٹیکس فراڈ، بد عنوانی یا غلط طرز عمل کی صورت میں ایسے اطلاع دہندگان کے لیے ایوارڈ کی منظور دے

سکتا ہے جو ٹیکس فراڈ اور اس قسم کے انکشاف سے متعلق معلومات فراہم کریں۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ کے نوٹیفکیشن کے ذریعے اس سلسلے میں طریقہ کار وضع کر سکتا ہے اور اطلاع دہندگان کے لیے اس دفعہ کے تحت ایوارڈ کی منظوری کی وضاحت بھی کر سکتا ہے۔

(3) اطلاع دہندگان کی جانب سے ایوارڈ کے لیے کلیم / دعویٰ مسترد ہو جائے گا اگر

(a) فراہم کردہ معلومات کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہو؛

(b) بورڈ کے پاس پہلے ہی ایسی معلومات موجود ہوں؛

(c) معلومات سرکاری ریکارڈ میں دستیاب تھیں؛ یا

(d) فراہم کردہ معلومات سے ٹیکسوں کی جمع آوری نہیں ہوئی جس کے لیے بورڈ انعام دے سکتا ہے۔

(4) اس دفعہ کے مقاصد کے تحت "متنبہ کرنے والے" سے مراد ایک ایسا شخص ہے جو سیلز ٹیکس اور ٹیکس فراڈ، بد عنوانی یا غلط طرز عمل کو چھپانے کی رپورٹ کرے جس سے ٹیکسوں کی جمع آوری یا انکشاف کا پتہ چلتا ہو۔ مجاز اتھارٹی ایسے شخص یا سیلز اتھارٹی جو فراڈ، بد عنوانی، غلط طرز عمل یا ٹیکسوں کو چھپانے میں ملوث ہو، اس کے خلاف کارروائی کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

## 73- ناقابل تسلیم ترسیلات زر / لین دین

(1) اس ایکٹ میں شامل کسی چیز یا فی الوقت لاگو کسی بھی دوسرے قانون کی موجودگی کے باوجود یو ٹیلیٹی بلز کے علاوہ پچاس ہزار روپے سے زائد کے کسی بھی لین دین پر ادائیگی کسی بینک کے کراس چیک یا کراس بینک ڈرافٹ یا کراس پے آرڈر یا کسی بھی کراس بینک دستاویز کے ذریعے ہو جس سے یہ ظاہر ہو کہ سیلز ٹیکس انوائس کی رقم خریدار کے کاروباری بینک اکاؤنٹ سے سپلائر کو ادا کر دی گئی ہے۔

شرط یہ ہے کہ خریدار کے کاروباری اکاؤنٹ سے سپلائر کے کاروباری اکاؤنٹ میں آن لائن منتقلی اور کریڈٹ کارڈ کے ذریعے کی گئی ادائیگیاں بینکنگ چینل کے ذریعے ہی سمجھی جائیں گی لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی ادائیگیاں متعلقہ خریدار اور سپلائر کے بینک گوشواروں میں ظاہر ہوں۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(2) اگر ذیلی دفعہ 1 میں دیئے گئے طریقے کار کے علاوہ ادائیگی کسی دوسرے ذریعے سے ہو تو خریداران پٹ ٹیکس کریڈٹ تصفیہ یا کٹوتی یاریفنڈ یار قم کی واپسی یا ڈرا بیک یا اس ایکٹ کے تحت صفر شرح کا حق دار نہ ہوگا۔ اس قسم کی ادائیگی ٹیکس انواءس جاری ہونے کے 180 دن کے اندر منتقل ہونی چاہیے۔

(3) اس دفعہ کے تحت منتقل کی گئی رقم سپلائر کے کاروباری بینک اکاؤنٹ میں جمع ہوگی، ورنہ ان پٹ ٹیکس کریڈٹ تصفیہ یا کٹوتی یاریفنڈ یار قم کی واپسی یا ڈرا بیک یا اس ایکٹ کے تحت صفر شرح کا حق دار نہ ہوگا۔

وضاحت:- اس دفعہ کے تحت کاروباری بینک اکاؤنٹ سے مراد رجسٹرڈ شخص کا وہ بینک اکاؤنٹ ہے جو رجسٹرڈ شخص کاروباری لین دین کے لیے استعمال کرتا ہے اور جس کمشنر کی حدود میں وہ بذریعہ فارم STR-I یار رجسٹریشن ڈیٹا بیس میں رجسٹرڈ قرار دیا گیا ہو۔

#### 74- مقررہ مدت کی پابندی میں چھوٹ

اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت جہاں کوئی درخواست یا کوئی فعل یا کام سرانجام دینے کے لیے مدت یا عرصہ کی پابندی عائد ہے، وہاں بورڈ کسی ایک کیس یا کیسوں کی نوع کے حوالے سے ایسی درخواست گزار یا فعل یا کام سرانجام دینے میں جتنا وہ مناسب سمجھے، اتنے عرصہ یا مدت کی چھوٹ دے سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن اس میں مقرر کردہ حدود و قیود کی شرائط کے تابع کسی بھی کمشنر کو کسی کیس یا کیسوں کی نوع کے سلسلے میں اس دفعہ کے تحت حاصل اختیار تفویض کر سکتا ہے۔

وضاحت:- اس دفعہ کے مقاصد کے لیے کوئی بھی عمل یا چیز جو کرنی چاہیے میں وہ تمام اعمال اور چیزیں شامل ہیں جو رجسٹرڈ شخص یا اتھارٹیٹر کو جن کا ذکر اس ایکٹ کی دفعہ 30 میں کیا گیا ہے کرنا چاہیے۔

#### 74A- تصدیق و توثیق

(1) وفاقی حکومت کی طرف سے تفویض کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے فنانس ایکٹ 2018 کے نفاذ سے قبل جاری کردہ اور مشتمل کردہ تمام نوٹیفیکیشن اور احکامات سے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ گویا وہ ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے باضابطہ طور پر جاری اور مشتمل کیے گئے ہیں۔

(2) بلا لحاظ اس امر کے کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن) کے قیام اور اس کو اختیارات کی تفویض میں کوئی کوتاہی، بے ضابطگی یا کمی رہ گئی ہو، دفعہ 230 میں متعین کردہ ان لینڈ ریونیو اور حکام، جاری کیے گئے نوٹسز اور کیے گئے اقدامات اور کمشنر کی ذمہ

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

داریاں جو اس آرڈیننس کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن)، ان لینڈ ریونیو یا دفعہ 230 میں مقرر کیے گئے حکام نے ادا کیں، انہیں اس آرڈیننس کے تحت درست طور پر منظور شدہ اور جاری شدہ تسلیم کیا جائے گا؛"

## 75۔ سیلز ٹیکس پرائیکٹ IV بابت 1969 کی شرائط کا اطلاق

وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اعلان کر سکتی ہے کہ کسٹمز ڈیوٹی یا اس سے استثنیٰ، ڈیوٹی کے ڈراہیک، ویئر ہاؤسنگ، اشیاء کی ضبطگی اور جرائم اور اپیلز سے متعلق طریقہ کار سے متعلق کسٹمز ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کی شرائط ایسی تبدیلیوں اور ترامیم کے ساتھ جو انہیں حالات کے مطابق ڈھالنے کے لیے ضروری و مناسب ہوں دفعہ 3 کے تحت عائد کردہ ٹیکس کے ضمن میں مماثل ادوار کی بابت اطلاق پذیر ہوں گی۔

## شیڈولز

### پہلا شیڈول

(حذف شدہ)

### دوسرا شیڈول

(حذف شدہ)

### تیسرا شیڈول

(دیکھیں دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ 2 کی شق 1)

نمبر شمار	تفصیلات	کسٹمز ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کے پہلے شیڈول کے عنوان نمبر
(1)	(2)	(3)
1	فروٹ جوس اور سبزی کے جوس	20ء09
2	آئس کریم	21ء05
3	سوڈا واٹر یا مشروبات	20ء02 اور 22ء01
4	مشروب اور سکوائش	متعلقہ عنوانات
5	سگریٹ	2402ء2000
6	ٹوائلٹ سوپ	3401ء1100 اور 3401ء2000
7	ڈٹر جنٹس	3402ء2000
8	شمپو	3305ء1000
9	ٹوٹھ پیسٹ	3306ء1010
10	شیونگ کریم	3307ء1000
11	خوشبوئیں اور کاسمیٹک مصنوعات	33ء03 اور 33ء04 کے متعلقہ ذیلی عنوانات
12	حذف شدہ	

	حذف شدہ	13
09ء02 کے متعلقہ ذیلی عنوانات	چائے	14
21ء06	سفوف پر مبنی مشروبات	15
2106ء9090	دودھیا مشروبات	16
4818ء2000 اور 4818ء1000	ٹوائٹلٹ پیپر اور ٹشو پیپر	17
09ء10 اور 09ء08، 09ء06، 09ء04	برانڈ ناموں اور ٹریڈ مارکس والی پرچون پیکنگ میں بیچے جانے والے مصالحہ جات	18
	حذف شدہ	19
	حذف شدہ	20
3405ء1010	جوتوں کی پالش اور شوکریم	21
	حذف شدہ	22
	حذف شدہ	23
	حذف شدہ	24
	حذف شدہ	25
	حذف شدہ	26
	حذف شدہ	27
	حذف شدہ	28
	حذف شدہ	29
	حذف شدہ	30
	حذف شدہ	31
متعلقہ عنوانات	کھادیں	32
متعلقہ عنوانات	پرچون پیکنگ میں بیچا جانے والا سیمنٹ	33
	حذف شدہ	34
	حذف شدہ	35
	حذف شدہ	36
متعلقہ عنوانات	منزل / بوتل کا پانی	37

## چوتھا شیڈول

(حذف شدہ)

## پانچواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ 4)

نمبر شمار	تفصیلات
(1)	(2)
-1	<p>i. کسی بحری جہاز کی سپلائی، مرمت یا دیکھ بھال جو نہ ہی:</p> <p>(a) 15 ایل ڈی ٹی سے کم مجموعی ٹن وزن والا جہاز ہو؛ نہ ہی</p> <p>(b) تفریح یا اس سے متعلقہ اغراض کے لیے وضع کیا گیا یا ڈھالا گیا جہاز ہو۔</p> <p>ii. کسی ہوائی جہاز کی سپلائی، مرمت یا دیکھ بھال جو نہ ہی:</p> <p>(a) 8000 کلوگرام سے کم وزن کا ہوائی جہاز ہو؛ نہ ہی</p> <p>(b) تفریح یا اس سے متعلقہ اغراض کے لیے وضع کیا گیا یا ڈھالا گیا ہوائی جہاز ہو۔</p> <p>iii. مذکورہ بالا شق i اور ii کے تحت آنے والے بحری جہازوں اور ہوائی جہازوں کے لیے فاضل پرزہ جات اور آلات کی سپلائی۔</p> <p>iv. پائلٹ، متج، خلاصی یا جہاز کشی کی خدمات کے لیے آلات اور مشینری کی سپلائی۔</p> <p>v. فضائی/نیوی گیشن خدمات کے لیے آلات اور مشینری کی سپلائی۔</p> <p>vi. بندرگاہ یا کسٹمر ایئر پورٹ میں بحری یا ہوائی جہازوں کے معاملات سے نبرد آزما ہونے کے لیے فراہم کی جانے والی خدمات کے لیے آلات اور مشینری کی سپلائی۔</p>
-2	<p>سفارت کاروں، سفارتی مشمنوں، مراعات یافتہ اشخاص اور اداروں کی سپلائی جنہیں پارلیمنٹ کی طرف سے منظور کردہ یا حکومت پاکستان کی جانب سے جاری کردہ یا منظور کردہ ایکٹس، احکام، قواعد، ضوابط اور معاہدوں کے تحت تحفظ حاصل ہے۔</p>
-3	<p>ڈیوٹی فری شاپس کو سپلائیز، شرط یہ ہے کہ کسٹمز ایکٹ 1969، (IV) بابت 1969 کے تحت جاری شدہ مختلف بیگیج (سامان) قواعد کے مطابق ڈیوٹی فری شاپس سے کلیئرنس کی صورت میں ڈیوٹی فری شاپس سے سپلائیز سیلز ٹیکس کے نافذ کے مقصد کے لیے درآمد تصور کی جائیں گی۔</p>

4-	حذف شدہ
5-	ایکسپورٹ پر اسیدنگ زونز میں ایشیا کی مزید تیاری کے لیے سامان، اجراء اور ایشیا کی سپلائی۔
6-	پیٹرولیم اور گیس کے شعبہ کے تلاش کنندہ اور پیداواری کمپنیوں، ان کے ٹھیکیداروں اور ذیلی ٹھیکیداروں کو ایسے مقامی طور پر تیار کردہ پلانٹ اور مشینری، سپلائرز جیسا کہ وفاقی حکومت نے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی شرائط اور حد بندیوں کے تحت مختص کیا ہو جس کی صراحت مذکورہ نوٹیفکیشن میں کی گئی ہو۔
6A-	<p>ایکسپورٹ پر اسیدنگ زون میں صنعت کاروں کو مذکورہ تفصیلات کے مطابق مقامی طور پر تیار کردہ پلانٹ اور مشینری کی درج ذیل شرائط، حد بندیوں اور ضابطہ کے مطابق فراہمی، یعنی:-</p> <p>i. کسی بھی نوعیت کی توانائی سے چلنے والا پلانٹ اور مشینری جو اس مذکورہ صنعت کار کی طرف سے اشیاء کی تیاری یا پیداوار کے لیے استعمال ہوتی ہو؛</p> <p>ii. شق i میں بیان کردہ مشینری کے ساتھ استعمال کے لیے خصوصی طور پر تشکیل یا ڈھالے گئے اپریٹس، اپلائنسز اور آلات؛</p> <p>iii. شق i میں بیان کردہ مشینری کے ہمراہ استعمال کے لیے وضع کردہ کمینیکل اور الیکٹریکل کنٹرول اور ٹرانسمیشن گیزر؛</p> <p>iv. ایسی مشینری کے ساتھ استعمال کے لیے مشینری کے پرزہ جات جن کا ذکر شقوں i اور ii اور iii میں کیا گیا ہے۔</p> <p><b>شرائط، قیود اور طریقہ کار</b></p> <p>(a) مشینری کا سپلائر ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہو؛</p> <p>(b) برآمدی بل جمع کرادیا گیا ہو جس میں رجسٹریشن نمبر ظاہر کیا گیا ہے؛</p> <p>(c) مشینری کا خریدار تسلیم شدہ صنعت کار ہو جو ایکسپورٹ پر اسیدنگ زون میں موجودگی رکھتا ہو اور اس ضمن میں ایکسپورٹ پر اسیدنگ زون اتھارٹی سے سرٹیفیکٹ کا حامل ہو؛</p> <p>(d) خریدار نے موزوں صورت میں ضمانت نامہ متعلقہ کمشنران محاصل کو اس کے اطمینان کے لیے پیش کیا ہو کہ مشینری مذکورہ کمشنر سے بیٹنگی اجازت کے بغیر فروخت اور منتقل نہیں کی جائے گی۔ داخلے کی تاریخ سے 5 سالوں کے عرصہ سے قبل ایکسپورٹ پر اسیدنگ زون سے باہر نہیں لے جائی جائے گی؛</p> <p>(e) اگر مشینری پاکستان کے ٹیرف ایریا (محصولاتی علاقہ) کی طرف لائی جائے گی تو داخلہ کے بل کے حساب سے تشخیص کردہ مالیت کے مطابق سیلز ٹیکس وصول کیا جائے گا؛ اور</p> <p>(f) یہاں تصریح کردہ کسی شرائط کی خلاف ورزی ایکٹ ہذا کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی کی مستوجب ہونے کے علاوہ سیلز ٹیکس کی رقم کے ساتھ ساتھ عدم ادائیگی سرچارج اور ملوث جرمانوں کی وصولی کی موجب ہوگی۔</p>

7-	ڈیوٹی اور ٹیکس میں چھوٹ کے قواعد، 2001 کے تحت برآمد کنندگان کو سپلائیز اس قانون میں مقرر ضابطہ جات، شرائط اور قیود کے تحت ہوں گی۔
8-	گوارڈ سپیشل اکنامک زون کو درآمدات یا سپلائیز جن میں پاکستان کسٹمز ٹیرف کے عنوان 87.02 کے تحت آنے والی گاڑیاں ایسی شرائط و قیود اور پابندیوں کے تحت خارج ہوں گی جو [بورڈ] عائد کرے گا۔
9-	دفعہ 13 کے تحت مستثنیٰ اشیاء، اگر کسی صنعت کار کی طرف سے برآمد کی جائیں۔
10-	پٹرولم خام تیل (پی سی ٹی عنوان 2709ء0000)
11-	خام مال، اجزاء، ذیلی اجزاء اور پرزہ جات، اگر وہ ایسے پلانٹ اور مشینری کی تیاری میں استعمال کے لیے مقامی طور پر درآمد کیے جائیں یا خریدے جائیں اور ان پر صفر فیصد کی شرح کے حساب سے سیلز ٹیکس قابل وصول ہو تو اس شرط کے تحت کہ مذکورہ اشیاء کے درآمد کنندہ یا خریدار کے پاس کارآمد سیلز ٹیکس رجسٹریشن ہے جس سے اس کی رجسٹریشن کی قسم بطور صنعت کار ظاہر ہو اور درآمد کی صورت میں وہ تمام شرائط، پابندیاں، حد بندیوں اور ضابطہ جات لاگو ہوں گے جو کسٹمز ایکٹ، 1969 (IV باب 1969) کی دفعہ 19 کے تحت جاری نوٹیفیکیشن کے ذریعے عائد کیے جاتے ہیں۔
12-	درج ذیل اشیاء اور خام مال، پیکنگ والامال، ذیلی اجزاء، اجزاء، ذیلی پرزہ بندیاں اور مذکورہ اشیاء کی تیاری کے لیے مقامی طور پر درآمد کردہ یا خریدی گئی پرزہ بندیاں ان شرائط، قیود اور پابندیوں کے تحت ہوں گی جیسا کہ سیلز ٹیکس خصوصی طریقہ کار قواعد، 2007 کے باب میں XIV مذکور ہیں:- (i) تا (ix) حذف شدہ (x) حذف شدہ (xi) حذف شدہ (xii) حذف شدہ (xiii) حذف شدہ (xiv) حذف شدہ (xv) حذف شدہ (xi) حذف شدہ xvii- شیر خوار بچوں کے لیے تیار شدہ اشیاء جو پرچون فروخت کے لیے پیش کی جائیں (پی سی ٹی عنوان 1901.9090) xviii- حذف شدہ xix- سائیکلیں (پی سی ٹی عنوان 87.12) xix- بائیسائیکل (پی سی ٹی عنوان 87.12)

xx- رنگوں میں سیٹ (پی ٹی سی عنوان 3213.1000).	
xxi- لکھائی، ڈرائنگ اور مارکنگ سیاہی (پی ٹی سی عنوان 3215.9010 اور 3215.9090)	
xxii- ایریزر (پی ٹی سی عنوان 4016.9210 اور 4016.9290)	
xxiii- مشقی کتابیں (پی ٹی سی عنوان 4820.2000)	
xxiv- پنسل شاہپز (پی ٹی سی عنوان 8214.1000)	
xxv- جیومیٹری بکس (پی ٹی سی عنوان 9017.2000)	
xxvi- پن، بال پن، مارکرز اور تراشے پن (پی ٹی سی عنوان 96.08)	
xxvii- پنسل سمیت رنگدار پنسل (پی ٹی سی عنوان 96.09)	

## چھٹا شیڈول

[دیکھیں دفعہ 13(1)]

جدول-I

(درآمدات یا سپلائز)

نمبر شمار	تفصیلات	کسٹمز ایکٹ، 1969، (IV) بابت 1969 کے تحت کے پہلے شیڈول کے عنوان نمبر
(1)	(2)	(3)
1-	زندہ جانور [اور زندہ پولٹری]	[0101.2100, 0101.3100], 0101.9000, 0102.1010, [0102.2110], [0102.2120], [0102.2130], [0102.2190], [0102.3900], [0102.2910], [0102.2920], [0102.2930], [0102.2990, 0102.9000], 0104.1000, 0104.2000, 0105.1100, 0105.1200, 0105.1900, [0105.9400], 0105.9900, 0106.1100, 0106.1200, 0106.1900, 0106.2000, 0106.3110, 0106.3190, 0106.3200, 0106.3900 and 0106.9000
2-	مویشی، بھیڑ اور بکری کا گوشت بہ اخراج پولٹری اور آنتیں (اوجھڑی)، خواہ تازہ ہونے ہو، منجمد یا دیگر طریقے سے محفوظ شدہ ہو۔	02.01, 02.02 and 02.04.]
3-	مچھلی اور قشری جانور جن میں سے زندہ مچھلی خارج ہے جو تازہ ہو یا نہ ہو، منجمد ہو یا دیگر طریقے سے محفوظ شدہ ہو۔	03.02, 03.03, 03.04, 03.05 and 03.06]
4-	حذف شدہ	
5-	حذف شدہ	
6-	حذف شدہ	
7-	حذف شدہ	
8-	حذف شدہ	

	حذف شدہ	-9
	حذف شدہ	-10
[0407.1100, 0407.1900] and [0407.2100, 0407.2900]	انڈے بشمول وہ انڈے جو سیسے جاتے ہیں۔	-11
0601.1010, 0601.1090, 0601.2000, 0602.1000, 0602.2000, 0602.3000, 0602.4000, 0602.9010 and 0602.9090	جاندار پودے، بشمول گٹھی، (جڑیں اور دیگر حصے)	-12
0701.1000, [***], 0702.0000, [***], 0703.2000, 0703.9000, 0704.1000, 0704.2000, 0704.9000, 0705.1100, 0705.1900, 0705.2100, 0705.2900, 0706.1000, 0706.9000, 0707.0000, 0708.1000, 0708.2000, 0708.9000, 0709.1000, 0709.2000, 0709.3000, 0709.4000, 0709.5100, [0709.5910, 0709.5990], 0709.6000, 0709.7000, 0709.9000, 0710.1000, 0710.2100, 0710.2200, 0710.2900, 0710.3000, 0710.4000, 0710.8000, 0710.9000, 0712.2000, 0712.3100, 0712.3200, 0712.3300, 0712.3900 and 0712.9000	خوردنی سبزیاں بشمول جڑیں اور خوردنی جڑیں (آلو اور پیاز کے علاوہ) ، خواہ تازہ ہو، منجمد یا دیگر طریقے سے محفوظ کی گئی ہوں (مثلاً کولڈ سٹوریج میں) مگر بوتل میں بند یا کنستریٹ میں بند سبزیوں کے علاوہ	-13
0713.1000, [0713.2010, 0713.2020, 0713.2090], 0713.3100, 0713.3200, 0713.3300, 0713.3910, 0713.3920, 0713.3990, 0713.4010, 0713.4020, 0713.5000, 0713.9010, 0713.9020 and 0713.9090	دالیں	-14
0803.0000, 0804.1010, 0804.1020, 0804.2000, 0804.3000, 0804.4000, 0804.5010, 0804.5020, 0804.5030, 0805.1000, 0805.2010, 0805.2090, 0805.4000, 0805.5000, 0805.9000, 0806.1000, 0806.2000, 0807.1100, 0807.1900, 0807.2000, 0808.1000, [0808.3000, 0808.4000], 0809.1000, 0809.2000, 0809.3000, 0809.4000, 0810.1000, 0810.2000, [***], 0810.4000, 0810.5000, 0810.6000, 0810.9010, 0810.9090, 0811.1000, 0811.2000, 0811.9000, 0813.1000, 0813.2000, 0813.3000, 0813.4010, 0813.4020 and 0813.4090	خوردنی پھل جن میں درآمد کردہ پھل [افغانستان سے درآمد کردہ پھلوں کے علاوہ) شامل نہیں خواہ تازہ ہوں، منجمد یا دیگر طریقے سے محفوظ کیے گئے ہوں مگر بوتل میں بند یا کنستریٹ میں بند پھلوں کے علاوہ۔	-15

[0904.2110] and [0904.2210]	سرخ مرچیں ان مرچوں کو نکال کر جو پرچون پیکنگ میں بیچی جاتی ہیں جن پر برانڈ کا نام اور ٹریڈ مارک لگا ہو۔	-16
0910.1000	ادرک ماسوائے اس ادرک کے جو پرچون پیکنگ میں بیچی جاتی ہے جس پر برانڈ کا نام اور ٹریڈ مارک لگا ہوا ہو۔	-17
0910.3000	ہلدی ماسوائے اس ہلدی کے جو پرچون پیکنگ میں بیچی جاتی ہے جس پر برانڈ کا نام اور ٹریڈ مارک لگا ہوا ہو۔	-18
1001.1000, 1001.9000, 1002.0000, 1003.0000, 1004.0000, 1005.1000, 1005.9000, [***] 1006.1090, 1006.2000, 1006.3010, 1006.3090, 1006.4000, 1007.0000, 1008.1000, 1008.2000, 1008.3000, 1008.9000, 1101.0010, 1101.0020, 1102.1000, 1102.2000, 1102.3000, 1102.9000, 1103.1100, 1103.1300, 1103.1900, [1104.2200, 1104.2300, 1104.2900 and 1104.3000]	اناج اور فیکٹریوں اور ملوں کی مصنوعات	-19
[1006.1010, 1209.1010,] 1209.2100, 1209.2200, 1209.2300, 1209.2400, 1209.2500, [...], 1209.2900, 1209.3000, 1209.9110, 1209.9120, 1209.9130, 1209.9190 and 1209.9900	بیج، پھل اور بونے کے لیے مستعمل بذریعہ جات	-20
1211.9000	سنگو کی چھال	-21
1212.9100	چقندر	-22
[1212.9990]	گنا	-23
1507.9000, 1508.9000, 1509.1000, 1509.9000, 1510.0000, [1511.1000,] [***], 1511.9020, 1511.9030, 1512.1900, 1513.1900, 1513.2900, 1514.1900, 1514.9900, 1515.2900, 1515.5000, 1516.2010, 1516.2020 [, 1517.1000], [***], 1517.9000 and 1518.0000	خوردنی تیل اور بنا سستی گھی، بشمول کھانا پکانے کا تیل جس پر کسی رجسٹرڈ، صنعت کار یا درآمد کنندہ کی طرف سے وفاقی ایکسائز ڈیوٹی (موصول) وصول اور جمع کی جاتی ہے گویا کہ یہ ایکٹ ہذا کی دفعہ 3 کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس ہے۔ وضاحت۔ اس اندراج کا استثناء تقسیم کنندگان، تھوک یا پرچون فروشوں کو دستیاب نہیں ہوگا۔	-24
	حذف شدہ	-25

2009.1100, 2009.1200, 2009.1900, 2009.2100, 2009.2900, 2009.3100, 2009.3900, 2009.4100, 2009.4900, 2009.5000, 2009.6100, 2009.6900, 2009.7100, 2009.7900, 2009.8000 and 2009.9000	پھل، جوس، خواہ تازہ ہوں، منجمد یا دیگر طریقے سے محفوظ ہوں مگر ان پھلوں اور جوس کے علاوہ جو بوتل، ڈبے یا پیکنگ میں محفوظ کیے گئے ہوں۔	-26
2201.1010	اس برف اور پانی کے علاوہ برف و پانی جو برانڈ کے نام اور ٹریڈ مارک کے تحت فروخت کیا جاتا ہے۔	-27
	حذف شدہ	-28
2501.0010	کھانے کا نمک بشمول آئیوڈین ملائیمک ماسوائے اس نمک کے جو پرچون پیکنگ میں فروخت کیا جاتا ہے اور اس پر برانڈ کا نام اور ٹریڈ مارک لگا ہوتا ہے۔	-29
	حذف شدہ	-A29
	حذف شدہ	-B29
7020.0090]	کانچ کی چوڑیاں	-C29
	حذف شدہ	-30
[4901.9910, 8523.2100, 8523.2910, 8523.2990, [8523.4910], [8523.4920], [8523.4190] 8523.5100, 8523.5200, 8523.4190, 8523.5910, 8523.5990, 8523.8010, 8523.8020 and 8523.8090]	مکمل یا اجزائی صورت میں قرآن پاک ترجمے کے ساتھ یا بغیر ترجمہ کسی اینالاگ یا ڈیجیٹل میڈیا پر تحریر کردہ قرآنی آیات؛ دیگر مقدس کتب	-31
[4801.0000,] 4901.9100, 4901.9990, [4902.1000, 4902.9000] and 4903.0000	اخباری کاغذ، اخبار، جرائد، مقرر و قفوں سے نکلنے والے رسائل، کتب مگر ڈائریکٹریاں خارج ہیں۔	-32
4907.0000	کرنسی نوٹ، حصص، سٹاکس اور بانڈ	-33
	حذف شدہ	-34
	حذف شدہ	-35
[7106.1000, 7106.9110 and 7106.9190]	چاندی بغیر ڈھلی حالت میں	-36
[7108.1100, 7108.1210 and 7108.1290]	سونا، بغیر ڈھلی حالت میں	-37
7108.2000 [and 7108.2090]	سونے کے ورق	-38
	حذف شدہ	-39

	حذف شدہ	40-
	حذف شدہ	41-
	حذف شدہ	42-
	حذف شدہ	43-
	حذف شدہ	44-
9021ء3100،9018ء3920،9018ء3910 9027ء8000 اور 9021ء3900	ڈیکسٹروز اور نمکین نفوذ کا عمل کرنے والے ٹیسٹ ہمراہ نفوذی محلول کے لیے غیر زہریلے خالی تھیلے ڈیکسٹروز اور نمکین نفوذ کا عمل کرنے والے، جسم کے مصنوعی حصے، اندرون چشم عدسے اور گلوکوز ٹیسٹ کرنے والے آلات	45-
99ء06 اور 99ء01،99ء02،99ء03	اقوام متحدہ کے مختلف اداروں سفارتکاروں، سفارتی مشنوں، مراعات یافتہ اشخاص اور اداروں درآمد کردہ اشیاء جن کا احاطہ مختلف قوانین، احکام قواعد اور ضوابط کے تحت ہوتا ہے جو اس قانون کے تحت وضع کیے گئے ہیں اور ان معاہدات کے مطابق ہیں جو وفاقی حکومت نے کیے ہیں، شرط یہ ہے کہ مذکورہ اشیاء پر کسٹمز ایکٹ، 1969 [IV بابت 1969] اور اس کے تحت مقرر کردہ شرائط پر کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح وصول کی جائے۔	46-
99ء05	گھریلو اور ذاتی استعمال کی اشیاء اور پاکستان میں قائم کردہ پراجیکٹوں کو عطیہ دینے کے لیے ان اشیاء کی درآمد جو خلیجی ممالک کے حکمرانوں میں سے کسی نے درآمد کی ہوں جس کے پاس پاکستان میں رہائشی سہولت رکھتا ہو اور وہ اشیاء بشمول متحدہ عرب امارات کی اعلیٰ شخصیات کی گاڑیوں جن کا اندراج کسٹم ایکٹ، 1969 [IV بابت 1969] کے جدول اول کے کالم 1 میں عنوان نمبر 99.05 کے سامنے کالم 2 میں ان کے ذاتی استعمال کے لیے اپنی شرائط کے تحت ہوں جو مذکورہ ایکٹ کے تحت مذکورہ اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح کے اطلاق کے مقاصد کے لیے منظور ہیں۔	47-
99ء03	عطیہ جاتی امداد کے تحت درآمد کردہ یا مہیا کردہ اشیاء جن کے لیے [بورڈ] سے خصوصی منظوری حاصل کی گئی ہو، سپلائرز اور درآمدات جو	48-

	30 جون 1996 سے قبل حکومت پاکستان کی طرف سے دستخط شدہ معاہدات کے تحت عمل میں لائی گئی ہوں۔ شرط یہ ہے کہ مذکورہ معاہدات میں معاہدے کے دستخط کے وقت ٹیکس کے استثناء کے لیے شرط موجود ہو۔	
99ء07، 99ء08 اور 99ء11	قدرتی آفات یا دیگر قدرتی مصائب کی صورت میں بطور تحائف اور امدادی کھپ موصل شدہ تمام اشیاء کی درآمد بشمول افغان پناہ گزینوں کے لیے صدراتی فنڈ کے طور پر درآمدہ اشیاء، فلسطینی امداد کے طور پر صدراتی فنڈ کے لیے تحائف اور پاکستانی اداروں کو چارج ورلڈ سروس یا کیتھولک امدادی خدمات کے اداروں کی طرف سے موصل تحائف ان مماثل شرائط کے تحت جو کسٹم ایکٹ، 1969 کے تحت کسٹم ڈیوٹی (محصول) صفر شرح لاگو کرنے کے مقاصد کے لیے وضع کی گئی ہیں۔	49-
99ء09	ڈاک کے ذریعے درآمد کردہ اشیاء بطور تحائف جو مانگے بغیر ان شرائط کے تحت ملے ہوں جو کسٹم ایکٹ، 1969 کے تحت کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح لاگو کرنے کے مقصد کے لیے وضع کی گئی ہیں۔	50-
99ء10	درآمد کردہ نمونے (سمپلز) انہی شرائط کے تحت جو کسٹم ایکٹ، 1969 (1969 IV بابت) کے تحت کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح لاگو کرنے کے مقاصد کے لیے وضع کی گئی ہیں۔	51-
99ء14، 99ء13 اور 99ء15	وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے تحت چلنے والے ہسپتالوں اور منافع نہ کمانے والے تعلیمی اور تحقیقی اداروں کی طرف سے درآمد کردہ اشیاء یا ان کو دیئے جانے والے عطیات ان مماثل قیود، پابندیوں شرائط اور ضابطہ جات کے تحت جو کسٹم ایکٹ، 1969 (IV بابت 1969) کے تحت کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح لاگو کرنے کے مقصد کے لیے وضع کی گئی ہیں۔	52-
متعلقہ عنوانات	وفاقی یا صوبائی حکومتوں کی طرف سے چلائے جانے والے ہسپتالوں یا 50 یا زائد بستروں کے ہسپتال کے خیراتی کاموں یا دستوری یونیورسٹیوں کے تدریسی ہسپتالوں کو جن میں دو سو یا زائد بستری موجود ہیں۔ ان اداروں کو مہیا کردہ اشیاء	52A-

<p>99ء13، 99ء12 اور 99ء14 اور 99ء</p>	<p>53- ان تمام تحائف کی درآمد جو وصول ہوں اور تہ دق، کوڑھ، ایڈز اور کینسر سے نبرد آزما ہونے کے لیے آلات اور بہروے، نائینا، معذوریہ ذہنی طور پر پسماندہ افراد کی بحالی کے لیے ایسے آلات اور اپریٹس جو صرف مذکورہ ادارے کے بیان کردہ مقاصد کو پورا کرنے کے مقصد کے لیے کسی خیراتی غیر منافع بخش ادارے نے خریدے یا کسی اور طریقے سے حاصل کیے ہوں ان شرائط کے تحت جو کسٹم ایکٹ، 1969 (IV بابت 1969) کے تحت کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح لاگو کرنے کے مقصد کے لیے وضع کی گئی ہیں۔</p>	<p>53-</p>
<p>99.15</p>	<p>54- یونیسکو معاہدے یا پاکستان کے ساتھ اشیاء کے دو طرفہ تبادلے کے معاہدے پر دستخط کرنے والے کسی ملک کی طرف سے تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی مواد جو انہی شرائط کے تحت درآمد کیا گیا ہو جو کسٹم ایکٹ، 1969 (IV بابت 1969) کے تحت کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح لاگو کرنے کے مقصد کے لیے وضع کی گئی ہوں۔</p>	<p>54-</p>
<p>99.16</p>	<p>55- ناقص درآمد کردہ اشیاء کی بجائے مفت مہیا کردہ متبادل اشیاء کی درآمد انہی شرائط کے تحت جو کسٹم ایکٹ، 1969 (IV بابت 1969) کے تحت کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح لاگو کرنے کے مقصد کے لیے وضع کی گئی ہوں۔</p>	<p>55-</p>
<p></p>	<p>حذف شدہ</p>	<p>56-</p>
<p>99.19، 99.20 اور 99.21</p>	<p>57- پاکستان میں عارضی طور پر درآمد کردہ اشیاء (جن میں افغانستان سے درآمد کردہ ڈرائی فروٹ (خشک میوہ جات) شامل ہے) جن کا مقصد بعد میں برآمد ہو، جن پر ان ہی قیود، پابندیوں، شرائط اور ضابطہ جات کے تحت کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح وصول کی جاتی ہے جو کسٹم ایکٹ، 1969 (IV بابت 1969) کے تحت مذکورہ اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی کی صفر شرح لاگو کرنے کے مقصد کے لیے وضع کی گئی ہیں۔</p>	<p>57-</p>
<p>99.22</p>	<p>58- شپ سٹورز کی ان ضابطہ جات، شرائط اور پابندیوں کے تحت درآمد جو کسٹم کے کلکٹرز نے اس ضمن میں مقرر کی ہوں بشمول تزیلی مال کی ایسے ذخائر کی کھیپ کے جن کا اجراء یکم جولائی، 1998 سے سیلز ٹیکس وصول</p>	<p>58-</p>

	کیے بغیر کیا گیا ہو مگر اس سے وہ شپ سٹورز کا وہ ترسیلی مال خارج ہے جو سیلز ٹیکس کی ادائیگی کرنے پر کلیئر کیا گیا ہو۔	
99.38 اور 99.24 [99.25 [99.37]	مصنوعی گردے، آنکھوں کا کارنیا (قرینہ)، ہیموڈائلیسس مشینیں، ہیموڈائلیزر، اے وی فٹولا سونیاں، ہیموڈائلیسس سیال مادے اور ڈائلیسس کے لیے معکوس آسماس پلانٹ، ڈائلیسس کے لیے ڈبل لیومن کیتھیٹر، گردے فعل ہونے والے مریض کے لیے کیتھیٹر اور پیریٹونیل ڈائلیسس محلول، (کوچلیئر امپلانٹس سسٹم) اور ہتھو پلاستی آلات (غبارے) کیتھیٹر، تاروں، اور سینٹ) انہی شرائط اور ضوابط کے تحت جو کسٹم ایکٹ 1969 (IV) بابت (1969) کے تحت مذکورہ اشیاء پر صفر شرح کسٹم ڈیوٹی لاگو کرنے کے لیے وضع کی گئی ہیں۔	59-
4014.1000 اور 3920.9020	مانع حمل ادویات اور ان کے لوازمات	60-
متعلقہ عنوان	وہ اشیاء جو پاکستان میں بنتی یا تیار ہوتی ہیں اور پاکستان سے برآمد کی جاتی ہیں جو برآمد کے ایک سال اندر پاکستان میں دوبارہ درآمد کر لی جاتی ہیں شرط یہ ہے کہ کسٹم ایکٹ، 1969 (IV) بابت (1969) کی دفعہ 22 کی شرائط پر عمل کیا جائے۔	61-
	حذف شدہ	62-
متعلقہ عنوانات	پہنا ہوا ذاتی لباس اور سمندر پار پاکستانیوں اور زائرین کی طرف سے درآمد کردہ حقیقی سامان جو چھوٹے بیگ میں لایا جائے اگر وہ مختلف بیگ (مال و اسباب) قواعد کے تحت درآمد کیا جائے اور کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہو۔	63-
	حذف شدہ	64-
	حذف شدہ	65-
	حذف شدہ	66-
	حذف شدہ	67-
	حذف شدہ	68-

	حذف شدہ	69-
	حذف شدہ	70-
متعلقہ عنوانات	اشیاء اور خدمات جو غیر منظم کاروباری ادارہ کے مالکان نے خریدی ہوں اور تجارتی میلوں اور نمائشوں سے مبادلہ اور ایسی شرائط اور پابندیوں کے تحت خریدی ہوں جو بورڈ نے مقرر کی ہوں۔	71-
02ء07	پولٹری کا کچا گوشت	72-
04ء01	دودھ	73-
04ء02 اور 04ء01	دودھ اور بالائی خشک کیے ہوئے یا چینی ڈلے ہوئے یا میٹھا کرنے والی دیگر چیز ملے ہوئے۔ اس دودھ اور بالائی کو نکال کر جو برانڈ کے نام کے ساتھ پرچون پیکنگ میں بیچی جاتی ہے۔	73A-
0402ء9900	فلوریو ملا ہو اودودھ اس دودھ کو نکال کر جو برانڈ کے نام کے ساتھ پرچون پیکنگ میں بیچا جاتا ہے۔	74-
0403ء1000	دہی، اس دہی کو نکال کر جو برانڈ کے نام کے ساتھ پرچون پیکنگ میں بیچا جاتا ہے۔	75-
04ء04	لسی، اس لسی کو نکال کر جو برانڈ کے نام کے ساتھ پرچون پیکنگ میں بیچی جاتی ہے۔	76-
0405ء1000	مکھن، اس مکھن کو نکال کر جو برانڈ کے نام کے ساتھ پرچون پیکنگ میں بیچا جاتا ہے۔	77-
0405ء9000	دلیسی گھی، اس دلیسی گھی کو نکال کر جو برانڈ کے نام کے ساتھ پرچون پیکنگ میں بیچا جاتا ہے۔	78-
0406ء1010	پنیر، اس پنیر نکال کر جو برانڈ کے نام کے ساتھ پرچون پیکنگ میں بیچا جاتا ہے۔	79-
0406ء3000	پر اسیس کیا ہوا پنیر جو پیسا ہوا یا پاؤڈر نہ بنایا گیا ہو اس نکال کر جو برانڈ کے نام کے ساتھ پرچون پیکنگ میں بیچا جاتا ہے۔	80-
1207ء2000	بنولا	81-
1601ء0000	جما کر تیار کردہ یا محفوظ کردہ سائیج اور مرغی کے گوشت یا اوجڑی	82-

	نما گوشت کی مماثل مصنوعات	
1602ء3200، 1602ء3900، 1602ء5000، 1604ء1100، 1604ء1200، 1604ء1300، 1604ء1400، 1604ء1500، 1604ء1600، 1604ء1900، 1604ء2010، 1604ء2020، 1604ء2090، 1604ء3000	گوشت اور تمام اقسام کے منجمد یا محفوظ گوشت یا او جڑی نما گوشت کی مماثل مصنوعات جس میں مرغی کا گوشت، اور مچھلی کا گوشت اور اس کی مصنوعات شامل ہیں۔	83-
1901ء1000	شیر خوار بچے کے لیے تیار کردہ اشیاء جو پرچون فروخت کے لیے پیش کی گئی ہوں۔	84-
1901ء9090	چکنائی والا دودھ	85-
3213ء1000	رنگوں کے سیٹ (پوسٹر کلر)	86-
3215ء9090 اور 3215ء9010	لکھائی، ڈرائنگ اور مارکنگ کرنے والی روشنائیاں	87-
4016ء9290 اور 4016ء9210	اریزر (چیزوں کو محو / مٹانے والی اشیاء یعنی ربڑ وغیرہ	88-
4820ء2000	کاپیاں	89-
8214ء1000	پنسل تراش	90-
8539ء3910	انرجی سیوریپ	91-
8452.1090 اور 8452.1010	سلانی کی گھریلو مشینیں	92
87.12	بائیسکلز	93
8713.9000 اور 8713.1000	ویل چیئرز	94
89.08	برتن (ٹوٹنے والے)	95
9017.2000	ڈرائنگ، مارکنگ کرنے والے یا حسابی سوالات حل کرنے والے آلات (جیومیٹری باکس)	96
96.08	پین، بال پین، مارکرز اور ترچھانک لگا پین	97
96.09	پنسلیں بشمول رنگوں والی پنسلیں	98
متعلقہ عنوان	مصنوعی کھاد (غیر تجارتی) جو مقامی طور پر تیار اور مہیا کی جاتی	99

	ہے	
متعلقہ عنوانات	<p>100 گوادریکسپورٹ پراسیڈنگ زون کے سرمایہ کاروں اور ایکسپورٹ پراسیڈنگ زون گوادریکسپورٹ کا تعمیراتی سامان تاکہ زون کے انفراسٹرکچر کی تعمیر کی جائے۔</p>	
متعلقہ عنوانات	<p>100A گوادریکسپورٹ زون کی تعمیر اور اُسے چلانے کے لیے اور گوادریکسپورٹ کے لیے فری زون تکمیل کے لیے سامان اور آلات، پلانٹ، سازو سامان، اپلائنسز اور اُن کے لوازمات جو چائنا اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (COPHEL) اور اس کی زیر کار کمپنیوں، یعنی (i) چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ii) گوادریکسپورٹ ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ، (iii) گوادریکسپورٹ سروسز لمیٹڈ اور (iv) گوادریکسپورٹ زون کمپنی لمیٹڈ، اُن کے ٹھیکیدار اور ذیلی ٹھیکیداروں؛ کی جانب سے درآمد کی گئی ہوں یا ان کو فراہم کی گئی ہوں، شپ بکنگ (تیل) جو گوادریکسپورٹ میں آنے والے / دورہ کرنے والے جہازوں کے لیے خریدے جاتے اور انھیں فروخت کیے جاتے ہیں۔ جن کے گوادریکسپورٹ اتھارٹی کے ساتھ درج ذیل شرائط اور طریقہ کار مطابق چالیس سال کے لیے رعایتی معاہدات ہیں، یعنی:</p> <p>(A) درآمدات کے لیے شرائط اور طریقہ کار:-</p> <p>(i) یہ استثنا صرف چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (COPHCL) اور اُس کی زیر کار کمپنیوں، اُن کے ٹھیکیداروں اور ذیلی ٹھیکیداروں کے لیے قابل منظوری ہو گا جن کے رعایتی معاہدات ہیں؛</p> <p>(ii) وزارت بندرگاہیں و جہاز رانی مقررہ طریقے سے اور حسب نمونہ منسلکہ I تصدیق کرے گی کہ درآمد کردہ سامان اور آلات گوادریکسپورٹ کی تعمیر اور اُسے چلانے اور گوادریکسپورٹ کے لیے فری زون کی تکمیل کے لیے حقیقی ضرورت ہیں۔ اُس وزارت کا حجاز افسر کسٹمز ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کی دفعہ 155D کے تحت حاصل کردہ مخصوص استعمال کنندہ شناختی نمبر اور</p>	

	<p>شناختی / تعارفی لفظ (پاس ورڈ) سے متعلق پاکستان کسٹمز کو متعلقہ معلومات آن لائن فراہم کرے گا۔ پہلے سے کمپیوٹرائزڈ کلکٹریٹ یا کسٹمز اسٹیشن میں، جہاں کمپیوٹرائزڈ سسٹم روپہ عمل نہ ہو۔ وہاں پر اجیکٹ ڈائریکٹریا اس سلسلے میں کلکٹر جانب سے مجاز کردہ کوئی شخص روزانہ کی بنیاد پر مطلوبہ معلومات کا کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں اندراج کرے گا جبکہ کسٹمز اسٹیشن حاصل کردہ ڈیٹا کا جیسے اب تک کمپیوٹرائزڈ نہیں کیا گیا ہفتہ وار بنیاد پر اندراج کیا جائے گا۔ تاہم اس شرط کا اطلاق شب بنگر آن لیز پر نہیں ہو گا؛ اور</p> <p>(iii) اس طرح درآمد کردہ گڈز ایف بی آر کی پیشگی منظوری اور درآمد کے وقت قابل 4 عائد سیز کی ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر بیچی یا ٹھکانے نہیں لگائی جائیں گی، تاہم اس شرط کا اطلاق شب بنگر آن لیز پر نہیں ہو گا۔</p> <p>(B) مقامی سپلائی کے شرائط اور طریقہ کار:-</p> <p>(i) تاہم یہ استثناء اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (COPHCL) اور اس کی زیر کار کمپنیوں، ان کے ٹھیکیداروں اور ذیلی ٹھیکیداروں کے لیے قابل منظوری ہو گا جن کا رعایتی معاہدہ ہے۔</p> <p>(ii) ان اشیاء پر استثناء طلب کرنے کے لیے جو پاکستان میں بصورت دیگر قابل ٹیکس ہیں زیر کار کمپنیاں گوادر پورٹ کی تعمیر اور فری زون کی تمہیل کے لیے سامان اور آلات صرف سیز ٹیکس رجسٹرڈ اشخاص ہی سے خریدیں گی؛</p> <p>(iii) رجسٹرڈ شخص زیر کار کمپنی کو ہر سپلائی کے لیے مذکورہ بالا ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت مطلوب کوائف پر مشتمل مستثنیٰ سپلائی کی انوائس جاری کرے گا جس میں یہ مذکور ہو گا کہ مذکورہ انوائس اس نوٹس کے تحت جاری کی جا رہی ہے۔</p> <p>(iv) مستثنیٰ سپلائی کرنے والا رجسٹرڈ شخص سے پرتہ (Triplicate)</p>	
--	--	--

	<p>ماہانہ اسٹیٹمنٹ (کیفیت نامہ) تیار کرے گا جس اُس ماہ کے دوران زیر کار کمپنیوں کو انوائسوں کے ذریعے کی گئی سپلائز کے تمام کوائف کا اختصار کیا گیا ہو گا اور رجسٹرڈ شخص کی جانب سے مجاز شخص اس پر دستخط کرے گا۔ رجسٹرڈ شخص مذکورہ دستخط شدہ ماہانہ اسٹیٹمنٹ (کوائف نامہ) تینوں نقول کی زیر کار کمپنی کے دفتر میں سپلائز وصول کرنے کی مجاز شخص سے تصدیق کرائے گا جس میں یہ توثیق ہوگی کہ ماہانہ اسٹیٹمنٹ (کیفیت نامہ) میں مذکور سپلائز باضابطہ طور پر موصول ہو گئی ہیں۔</p> <p>(v) زیر کار کمپنی سے تصدیق کے بعد، ماہانہ اسٹیٹمنٹ (کیفیت نامہ) کی اصل نقل رجسٹرڈ شخص اپنے پاس رکھے گا، دوسری نقل زیر کار کمپنی رکھے گی اور تیسری نقل رجسٹرڈ شخص اُس مہینے جس میں زیر کار کمپنیوں کو مستثنیٰ سپلائز کی گئیں کے بعد کے مہینے کی بیس تاریخ تک دائرہ اختیار رکھنے والے سیلز ٹیکس کے کلکٹر کو فراہم کرے گا؛ اور</p> <p>(vi) مستثنیٰ سپلائز کرنے والا رجسٹرڈ شخص مذکورہ بالا ریکارڈ رکھے گا تاکہ جیسے بھی اور جب بھی ضرورت ہو سیلز ٹیکس محکمہ کو پیش کیا جائے۔</p>	
<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>تینیس سال کی مدت کے دوران گوادرفری زون میں قائم کیے جانے والے کاروباری اداروں کی جانب سے گوادرفری زون میں کی گئی سپلائز ان شرائط کے تابع کہ گوادرفری زون سے باہر اور پاکستان کے علاقے کے اندر کی گئی سپلائز پر سیلز ٹیکس لاگو ہوگا۔</p>	<p>100B</p>
<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>گوادرپورٹ اور فری زون علاقہ کی تعمیر، تکمیل اور آپریشنز کے لیے تینیس سالوں کی مدت کے لیے چائنا اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (COPHCL) اور اس کی زیر کار کمپنیوں (i) چائنا اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ii) گوادرائٹر نیشنل ٹریڈ لمیٹڈ؛ (iii) گوادر میرین پی سی ٹی عنوان (3) 9917 کے تحت مقررہ قیود) شرائط کے تابع درآمد کی گئی گاڑیاں۔</p>	<p>100C</p>

<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>101 خام اور داغی گئی کھالیں اور چھڑیاں، ترنلی کھالیں اور چھڑیاں، تیار شدہ چھڑا اور ان کی بنی ہوئی اشیاء، اجزا اور کترنیں، اگر ان چیزوں کو چھڑے کی اشیاء کے رجسٹرڈ صنعت کار نے درآمد کیا ہو تاکہ سراسر برآمد کے لیے اشیاء کی تیاری کی جائے، شرط یہ ہے کہ کسٹمز قواعد، 2001 کے قواعد 264 تا 278 میں مقرر کردہ شرائط، ضابطہ جات اور پابندیوں پر باقاعدہ عمل اور ان کی پیروی کی جائے۔</p>	<p>101</p>
<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>102 مشینری، آلات اور سامان خواہ کلی طور پر ایکسپورٹ پراسسنگ زون کی حدود کے اندر استعمال کے لیے یا وہاں سے برآمدات کرنے کے لیے اور ایکسپورٹ پراسسنگ زون میں ویئر ہاؤس کے مقصد کے لیے درآمد کردہ اشیاء ہوں، شرط یہ ہے کہ مذکورہ مشینری، آلات، سامان اور اشیاء ایکسپورٹ پراسسنگ زون کے سرمایہ کاروں نے درآمد کی ہوں اور وہ تمام ضابطہ جات، پابندیاں اور قیود ضروری تبدیلیوں کے ساتھ لاگو ہوں گی جو مذکورہ اشیاء پر کسٹمز ایکٹ، 1969 (IV بابت 1969) اور اس کے تحت وضع کیے گئے قواعد کے تحت قابل لاگو ہوتی ہیں۔</p>	<p>102</p>
<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>103 15 ایل ڈی ٹی سے کم کے مجموعی وزن (ٹینج) کے بحری جہازوں اور تیرنے والے کرافٹس بشمول گلز، ڈریجز، سروے ویسلز اور دیگر خصوصی چھوٹے بحری جہازوں (کرافٹس) یا کسی پاکستانی ادارے کی طرف سے خریدے یا چارٹرڈ (کرائے کے معاہدہ پر لیا گیا) کھلی کشتی اور پاکستانی پرچم نصب ہو یا انہدامی مقاصد کے لیے حاصل کیے گئے کرافٹس یا انہیں تفریحی مقاصد کے لیے استعمال کی غرض سے ڈھالا گیا ہو، ان کی سال 2020 تک درآمد اور سپلائی، شرط یہ ہے کہ مذکورہ بحری جہاز یا کرافٹس، اس مقصد کے لیے استعمال کیے جائیں جن کے لیے ان کی خریداری کی گئی تھی اور اگر ان بحری جہازوں یا کرافٹس کو</p>	<p>103</p>

	<p>صرف انہی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے جس کے لیے خریدے گئے تھے اور اگر ان بحری جہازوں یا کرافٹس کو ان کے حصول کے پانچ سالوں کی مدت کے اندر انہدامی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے تو ان انہدامی مقاصد کے لیے خریدے گئے ان مذکورہ جہازوں پر قابل اطلاق سیلز ٹیکس وصول کیا جائے گا۔</p>	
<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>104 وہ اشیاء جو ڈرگز ایکٹ 1976، (xxxix بابت 1976) کے تحت بطور ادویات منشیات اور اس دوا کے طور پر رجسٹرڈ ہوں جسے کسٹمز ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کے پہلے شیڈول کے باب نمبر 30 کے تحت درج کیا گیا ہو، سوائے درج ذیل ادویات کے خواہ وہ اپنی ماہیت میں طبی یا ادویاتی نوعیت کی ہوں، یعنی:</p> <p>(a) بھرے ہوئے انفیوژن (نفوذی) محلول کے بیگ جنہیں انفیوژن کے خصوصی مجموعہ جات کے ہمراہ یا ان کے بغیر درآمد کیا گیا ہو۔</p> <p>(b) سکرب، مصفی اور دھلائی کی مصنوعات</p> <p>(c) نرم صابن یا غیر صابونی</p> <p>(d) چکنے والا پلاسٹر</p> <p>(e) سرجیکل ٹیسپیل</p> <p>(f) سیال پیرافین</p> <p>(g) کیمیائی جراثیم کش مادہ جات، اور</p> <p>(h) کاسمیٹک کی اشیاء و مصنوعات اور ٹوائلٹ میں مستعمل تیار شدہ اشیاء</p>	
<p>متعلقہ عنوان</p>	<p>105 فارماسیوٹیکل کے فعال اجزاء کی بنیادی صنعت کاری اور فارماسیوٹیکل کی مصنوعات کی تیاری کے لیے خام مال، شرط یہ ہے کہ درآمد کی صورت میں صرف ایسے خام مال استثنیٰ کے مستحق ہوں گے جو کسٹمز ڈیوٹی کے مستوجب ہیں جو کسٹمز ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کے پہلے شیڈول [یا پانچویں شیڈول] کے تحت یا ایکٹ مذکورہ اُس کی دفعہ</p>	

	19 کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشن کے تحت تخمینہ شدہ مالیت کے دس فیصد سے متجاوز نہ ہو۔	
0206.1000,0206.2000,0206.8000 اور 0206.9000	حلال مویشیوں کی خوردنی آنتیں اور اوجڑی وغیرہ کی درآمد	106
2501.0010	برانڈ کے نام اور تجارتی نشان والے آئیوڈین ملے نمک کی درآمد اور سپلائی خواہ وہ پرچون پیکنگ میں فروخت کیا جاتا ہو یا اس طرح فروخت نہ کیا جاتا ہو۔	107
8539.9040 8539.9040 8539.9040 8539.9040 8539.9040 3206.5010 3824.9099 3824.9099 3214.1050 3215.9010 2850.0000	ازجی سیور لیپ کے حصے یا ذیلی اجزاء یعنی: (a) الیکٹرانک سرکٹ (b) پلاسٹک کیپس (بالائی اور زیریں) (c) اساسی کیپس B22 اور E27 (d) ٹنگسٹن فلامنٹ (e) لیڈ ان وائر (f) فلوری سینٹ پاؤڈر (ٹرائی بینڈ فاسفر) (g) اڈیسو آڈیٹو (h) ایلو مینیم آکسائیڈ سپینشن (i) کیپنگ سینٹ (j) سٹیپ پیڈ کی روشنائی (k) گٹر برائے سپینشن	108
متعلقہ عنوانات	مابعد برآمد کے لیے عارضی طور پر درآمد کردہ اشیاء جن پر بورڈ نے اتفاق کیا ہو جن میں پاکستان ایئر لائنوں کے مسافروں کی خدمت کے لیے اشیاء، رسد اور ذخیرہ جات شامل ہیں۔	109
8541.5000	قابل تجدید توانائی مثلاً شمسی اور ہوائی کویکسو طور پر استعمال کرنے کے لیے درج ذیل اشیاء متبادل توانائی ترقیاتی بورڈ (AEDB)، اسلام آباد کی طرف سے سرٹیفیکیشن کے تحت (30 جون 2023ء کو ختم ہونے والی مدت تک کے لیے): (a) سولر پی وی پنیلز	110

<p>8539.3990 9405.1090 8502.3100 8513.1040 8513.1090 8541.4000 , 8504.4090, 9032.8990 اور 8507.0000</p>	<p>(b) ایل وی ڈی انڈکشن لیمپس (c) ایس ایم ڈی، ایل ای ڈی، بار تووازن (بالا سٹ) کے ساتھ یا بغیر مع فننگز و تنصیباتی سامان (d) ہوا سے چلنے والی ٹربائیں بشمول متبادل گراور مستول (e) شمسی ٹارچ (f) لائٹنیں اور متعلقہ آلات (g) پی وی ماڈیول مع متعلقہ اجزاء، بشمول انورٹر، چارج کنٹرول اور بیٹریاں (h) ٹولرڈے لائٹنگ ڈیورنس (i) مختلف ووٹیج کے انرجی سیور لیمپس اور ٹیوب لائٹس (اے سی یا ڈی سی چلنے والے) (j) قابل تجدید توانائی منبع سے براہ راست کنکشن (ان پٹ یا اہتمام کے ساتھ اور میکسیم پاور پوائنٹ ٹریکنگ (MPPT) کے ساتھ انوائزر (آف گرڈ/ہا سبڈ)</p>	
<p>1701.9920 اور 1701.9910</p>	<p>حذف شدہ سفید قلمی چینی</p>	<p>111</p>
<p>متعلقہ عنوان</p>	<p>کارڈیالوجی / دل کی سرجری، نیورو ویکسولر، الیکٹروفزیالوجی، اینڈو سرجری، اینڈوسکوپ، آکولوجی، یورولوجی، گائناکالوجی کے آلات، ڈسپوزیبل اور دیگر آلات و سامان: <b>(A) انجی پلاسٹی کے لیے مصنوعات</b> 1- کروئری آرٹری (شریان) کے لیے سٹنٹ 2- کروئری آرٹری کے سٹنٹس کو صاف کرنے والی ادویات 3- کروئری آرٹری کو کھلا کرنے والے کیتھیٹر (غبارہ) 4- پی ٹی سی اے گائڈوائز 5- پی ٹی سی اے گائڈنگ کیتھیٹر 6- پھلانے والے آلات / پری آرٹی پیک 7- آپٹیکل کوہیرنس ٹیکنالوجی (OCT) سسٹم 8- اوسی ٹی کیتھیٹرز</p>	<p>112</p>

	<p>9- انٹرا ویکولر الٹراساؤنڈ (IVUS)</p> <p>10- فریکشنل فلوریزرو (FFR/IFR) سسٹم</p> <p>11- IIVUS/FFR/IFR کیتھیٹرز اینڈ وائزرز</p> <p>12- سپورٹ مائیکرو کیتھیٹرز (سیدھے اور زاویے والے)</p> <p>13- ادویات کی تہہ والے ہنجو پلاسٹی کے غبارے</p> <p>14- کورونی اور اس کے آس پاس کے مائیکرو کوانٹلز</p> <p>15- تھرو میکٹومی ڈیوائسز</p> <p>16- تھرو مین ایسپائریشن کیتھیٹرز</p> <p>17- کورڈ سٹینٹس</p> <p>18- رگوں کو بند کرنے والی ڈیوائسز</p> <p>19- ایمبولک پروٹیکشن کے آلات</p> <p>20- رینل سٹینٹس</p> <p>21- وینا-کاوا فلٹرز</p> <p>22- کورونی اور اس کے آس پاس کے لیے سنیزرز</p> <p>23- ایٹھریکٹومی ڈیوائسز</p> <p>24- IABP کنسولز اینڈ کیتھیٹرز</p> <p>25- انٹر اکارڈیک ایکو کارڈیو گرافی مشین اور کیتھیٹرز</p> <p><b>(B)۔ انجو گرافی کی مصنوعات</b></p> <p>1- انجو گرافی کیتھیٹرز</p> <p>2- شیٹھ</p> <p>3- گائڈ وائزر</p> <p>4- کنٹراسٹ لائنیں</p> <p>5- پریشر لائنیں</p> <p>6- مینی فولڈ</p> <p>7- ریڈیل رگوں کی بندش کے لیے رسٹ مینڈز</p> <p><b>(C) انجو گرافی / انجو پلاسٹی کے لیے کنٹراسٹ میڈیا</b></p> <p>1- انجو گرافی کی ایسریز (لوازمات)</p>	
--	--	--

	<p>2- اے ایس ڈی کی بندش کے آلات</p> <p>3- اے ایس ڈی ڈیوری سسٹم</p> <p>4- وی ایس ڈی کی بندش کے آلات</p> <p>5- وی ایس ڈی ڈیوری سسٹم</p> <p>6- گائڈوائزر</p> <p>7- سائزنگ بیلون</p> <p>8- سائزنگ پلیٹیں</p> <p>9- پی ڈی اے بندشی آلات</p> <p>10- پی ڈی اے ڈیوری سسٹم</p> <p>(D)- عارضی پیس میکر (مع لیڈز، کنکٹر اور ایسریز)</p> <p>(E)- مستقل پیس میکر (مع لیڈز، کنکٹر اور ایسریز)</p> <p>(F) دل کی فیل ہونے میں مستعمل آلات (مع لیڈز، کنکٹر اور ایسریز)</p> <p>(G) قابل تنصیب کارڈیو وائٹس (مع لیڈز، کنکٹر اور ایسریز)</p> <p>(H) کارڈیٹک الیکٹروفزیالوجی کی مصنوعات</p> <p>1- الیکٹروفزیالوجی کیتھیڈرز</p> <p>2- الیکٹروفزیالوجی کیبلز</p> <p>3- الیکٹروفزیالوجی کنکٹر</p> <p>4- ایکسامریزر سسٹم بمع آلات</p> <p>5- لیزر شیٹھ، آکلیوژن غبارے، ڈائلیٹر شیٹھس (روٹیشن اینڈ مینوسکل)</p> <p>6- انٹراکارڈیک ایکوکارڈیوگرافی سسٹم اور آلات</p> <p>7- لیڈلائنگ کی ڈیوائسز اور آلات کی کٹ</p> <p>8- ای پی کی ریموٹ مانیٹرنگ کے لیے ڈیوائس اور آلات</p>
--	--

	<p>9-4۔ سلیشن کیتھیٹرز</p> <p>10-3۔ ڈی کارڈیک میننگ سسٹم</p> <p>11۔ کرائی بیلون سسٹم اور ضروری سامان</p> <p><b>(I) لیٹر کارڈیالوجی مصنوعات</b></p> <p>1۔ تابکار آکسوٹوپس</p> <p>2۔ کولڈکٹ (کارڈیولانک ایم اے اے، ڈی ٹی پی اے وغیرہ)</p> <p><b>(J)۔ دل کی سرجری کے لیے مصنوعات</b></p> <p>1۔ آکسیجینیٹر</p> <p>2۔ قنولہ جات</p> <p>3۔ دل کے اضافی مصنوعی والو</p> <p>4۔ لوٹیل سنٹ برائے سرجری قلب</p> <p>5۔ مصنوعی اعضاء اور سامان (اپلانسنسز)</p> <p>6۔ ہائی فلو، لوپروفائل ہارٹ پمپ PHP کنسول اور کیتھیٹرز</p> <p>7۔ ٹینڈم ہارٹ / ٹینڈم لنگ اور اسیریز</p> <p>8۔ وینٹریکلر اسسٹ ڈیوائس سسٹم</p> <p>(a)۔ ہارٹ میٹ-II</p> <p>(b)۔ ہارٹ میٹ-III</p> <p>(c) سنٹری میگ LEOV</p> <p>9۔ آپریشن کے دوران دل کی دھڑکن کو مستحکم رکھنے والے آلات اور کورونری شنٹس</p> <p>10۔ کم سے کم نقصان پہنچانے والی سرجری کے آلات اور سامان</p> <p>11۔ اے ایف سرجیکل کے لیے آر ایف-4 سلیشن ایکوپمنٹ</p> <p>12۔ ہارٹ لنگ مشینیں</p> <p><b>(K) آلات</b></p> <p>1۔ دل کی انجوگرافی کی مشینیں</p> <p>2۔ ایکو کارڈیوگرافی کی مشینیں</p> <p>3۔ ای ٹی ٹی کی مشینیں</p>
--	---

	<p>4- نیو کلیئر کارڈیالوجی جائزے کے لیے گیما کیمرے</p> <p>5- لیفٹ وینٹریکلر اسسٹ ڈیوائس / سسٹم (LVAD) اینڈ کیٹیگیٹریز</p> <p>6- متراکلب ٹرانس کیٹیگیٹریز مٹرل والو سسٹم</p> <p>7- متراکلب گائیڈ کیٹیگیٹریز، کلب اور ڈیلوری کا نظام</p> <p>8- پیٹنٹ فور امین اویل (PFO) بندش کا آلہ</p> <p>9- دائیں آٹری کے لیے بیرونی مددگار آلہ</p> <p>10- ٹرانس کیٹیگیٹریز آرٹک / ہارٹ والو سسٹم (TAVI/TAVR)</p> <p>11- سیری برل قابل انخلاء سنٹنس</p> <p>12- آرٹک سنٹ گرافٹس</p> <p>13- ایسولائزیشن کوانلز، ڈیلوری سسٹم، فلنگ کوانزل</p> <p>14- ایڈوانسڈ مینل آرٹک اینیورزم (EVAR) سسٹم اور متعلقہ آلات / تھوریٹک EVAR / ایکسنشن</p> <p>15- قابل دخول کارڈیک مانیٹر (ICM)</p> <p>16- کیوڈ سنٹنس</p> <p>17- ویسکولر کلپس</p> <p>18- MRI سے ہم آہنگ کارڈیک مانیٹر، انفیوژن پمپ، انیسٹیسیٹھیا کی مشین اور ساتھ استعمال ہونے والا سامان</p> <p><b>(L)- پیریفیرل انٹروویشنل اکیڈمی</b></p> <p>پیریفیرل انٹروویشن کے لیے ڈسپوزیبل اور دیگر آلات بشمول سنٹ (بشمول کارٹائڈ و دیوراری سنٹ)، بیلون، شیٹھ، کیٹیگیٹریز، گائڈ وائرز، فلٹر وائرز، کانلیس، نیڈلز، والو (بشمول گردشی ہومو سٹیٹک والو)، کنکٹنگ کیبلز، پھلانے کے آلات کے اڈاپٹر، ڈرگ ایلیوٹنگ پیریفیرل سنٹنس۔</p>	<p>113</p>
<p>8413.7010</p>	<p>اعلیٰ استعداد کے آپاشی کے آلات (اگر زرعی شعبہ کے لیے استعمال کیے جائیں)۔</p> <p>1- زیر آب عمل کے قابل پمپ (75 پاؤنڈ تک اور</p>	

<p>8424.8100, 8424.2010</p> <p>8481.1000, 8481.3000, 9026.2000, 9032.8990</p>	<p>ہیڈ 150 میٹر)۔ 2- چھڑکاؤے بشمول زیادہ اور کم دباؤ (مرکزی محوری) نظام والے، رسی چھڑکاؤ کے آلات، وائر ریل (پھر کی) والے سفری چھڑکاؤے، پکاؤ یا رسنے والے آپاشی کے آلات، منٹ آپاشی کے لیے چھڑکاؤ کا نظام۔ 3- ہوا کے اخراجی والو، پریشر گنج، وائر میٹر، واپسی بہاؤ کو روکنے والے آلات اور آٹو میٹک کنٹرولر۔</p>	
<p>[3920.1000, 3926.9099, 5608.1900, 5608.9000,] 9406.0010</p>	<p>گرین ہاؤس فارمنگ اور گرین ہاؤس کے لیے دیگر آلات (اگر زرعی شعبہ کے لیے استعمال کیے جائیں)۔ 1- ٹنل فارمنگ کے آلات [پلاسٹک کی کورنگ اور پتوں کی نباتی کھاد کی تہہ یعنی لمچ فلم، حشرات سے بچاؤ کا جال اور شیڈ نیٹ۔ 2- گرین ہاؤسز (پہلے سے تیار شدہ)</p>	<p>114</p>
<p>متعلقہ عنوان</p>	<p>30 جون 2019 تک گلگت بلتستان، صوبہ بلوچستان اور مالاکنڈ ڈویژن میں پلانٹ، مشینری اور درآمد کردہ آلات، پھلوں کی پراسیسنگ اور ان کو محفوظ کرنے کے یونٹ کی تشکیل کے لیے انہی شرائط اور ضابطہ کار کے تحت جو مذکورہ پلانٹ مشینری اور آلات کی درآمد کے لیے کسٹمز ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کے تحت قابل اطلاق ہیں۔</p>	<p>115</p>
<p>متعلقہ عنوان</p>	<p>30 جون 2019 تک فاٹا میں صنعتوں کے قیام کے لیے درآمد کردہ پلانٹ، مشینری اور آلات انہی شرائط اور ضابطہ کار کے تحت جو مذکورہ پلانٹ، مشینری اور آلات کی درآمد کے لیے کسٹمز ایکٹ 1969 (iv کے ایکٹ 1969) کے تحت قابل اطلاق ہیں۔</p>	<p>116</p>
<p>3006.9100</p>	<p>اوسٹومی طریقہ ہائے کار کے لیے آلات اور اشیاء جیسا کہ کسٹمز ایکٹ 1969ء کے پہلے شیڈول کے باب 99 میں صراحت کی گئی ہے، وہاں دی گئی شرائط کے تحت۔</p>	<p>117</p>
	<p>حذف شدہ</p>	<p>118</p>

	حذف شدہ	119
3822.0000	<p>120</p> <p>تفصیلی کٹ یا آلات، یعنی:</p> <p>ایچ آئی وی کے لیے کٹ</p> <p>4 سی ایز ٹرائیونکس</p> <p>5 سی سیل کنٹرول نارمل</p> <p>بودائن پری سیٹن ملٹی سہرا</p> <p>حمل ٹیسٹ</p> <p>ڈی این اے ایس ایس پی ڈی آر بی جینزک آئی سی</p> <p>ریٹی کیو لو سائٹ کاؤنٹ (کنٹرول) ریک سی کنٹرول</p> <p>وٹامن B12 کے تخمینہ کے لیے کٹ</p> <p>فیری ٹن کٹ</p> <p>ایچ ای وی (ہیپا ٹائٹس ای کا وائرس)</p> <p>آئی ڈی۔ ڈی اے سیل</p> <p>پیشاب کے جائزہ کے لیے سٹریپس</p> <p>البومین بیگ</p> <p>کرائینین سسی</p> <p>رنگ</p> <p>ڈی ٹیکٹی آئن کپ</p> <p>آئی ایس ای سٹیٹرزڈ</p> <p>الکلائن فاسفیٹ (Aib)</p> <p>بلو روہن کٹ</p> <p>ایچ ڈی ایل کولسٹرول</p> <p>سی کے کریٹی نین کینیس (mb)</p> <p>سی کے nac</p> <p>گلوکوز کٹ</p> <p>امونیا ماڈیولر</p> <p>Lac</p>	

	<p>ایل ڈی ایچ کٹ (لیکٹیٹ ڈی ہانڈرو جینیئر کٹ)</p> <p>یوریا یو وی کٹ</p> <p>یو اے پلس</p> <p>ٹینا کوانٹ</p> <p>سی آر پی کنٹرول</p> <p>یسلوٹن</p> <p>پروٹین</p> <p>لپڈز</p> <p>ایچ ڈی ایل ایل ڈی ایل کولسٹرول</p> <p>پروٹین کٹ</p> <p>یو</p> <p>کنٹرول سیرا</p> <p>پی اے سی</p> <p>کنٹرول</p> <p>ایچ سی وی</p> <p>یو آئی بی سی (غیر سیر شدہ فولاد جکڑنے کے استعداد)</p> <p>یو / سی ایس ایف</p> <p>غیر نامیاتی فاسفورس کٹ</p> <p>کٹ ایپیلی کن کٹ (برائے پی سی آر)</p> <p>آئی جی ای</p> <p>ایل سی ایچ ایس وی</p> <p>اولیگو</p> <p>این اے / کے / سی ایل</p> <p>ایچ سی وائی</p> <p>سٹیٹنڈرڈ [یا معیاری نشان زدہ]</p> <p>ایچ ایل اے B27</p> <p>Liss کو ممبر</p>
--	--

	<p>ٹائیفائڈ کٹ ایچ سی وی اے ایم پی پیشاب کے ٹیسٹ کے لیے سٹرپس شوگر کے ٹیسٹ کے لیے سٹرپس بلڈ گلوکوز کے ٹیسٹ کے لیے سٹرپس خون کے قرص نما خلیوں یعنی پلیٹ لٹس کی وصولی کے لیے خود کار طریقے سے خلیے علیحدہ کرنے کا آلہ ایزایا ایکلیا کٹ پی سی آر کٹس امیونوبلاسٹ (ولیٹرن بلاٹ ٹیسٹ) آئی. سی. ٹی (امیونو کرومیٹو گرافک کٹ) سی بی سی ریجنٹ (برائے تجزیہ خون یعنی دمویات) خون کے مکمل شمار کے لیے ایجنٹ</p>	
متعلقہ عنوان	خون کی تھیلی سی پی ڈی اے-1 مع خون کے منتقلی کے لیے سیٹ پیک ایلو مینیم کی روک مع سیٹ۔	121
متعلقہ عنوان	پیشاب نکاسی کے بیگ	122
8802.2000, 8802.3000, 8802.4000	ایئر کرافٹ، خواہ تری یا خشکی کے پٹا کے ذریعے درآمد کردہ یا حاصل کردہ ہو۔	123
	شرط یہ ہے کہ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائن کارپوریشن کی جانب سے تری یا خشکی کے لیز کے ذریعے درآمد یا حصول کی صورت میں، یہ استثناء 19 مارچ 2015 سے دستیاب ہوگا۔	
متعلقہ عنوانات	پی سی ٹی عنوانات 8802.2000 اور 8802.3000 کے تربیتی ایئر کرافٹس میں استعمال کے لیے مرمتی کٹ	124
متعلقہ عنوانات	ایئر کرافٹس تربیتی ایئر کرافٹس یا سیمولیٹر (جہازوں) میں استعمال کے لیے پرزہ جات	125
متعلقہ عنوانات	ہوا بازی ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایم آر او کمپنی کی جانب سے دیکھ بھال، مرمت اور ہال کی ورکشاپ قائم کرنے کے لیے	126

	مشینری، آلات اور اوزار	
متعلقہ عنوانات	ہو با بازی ڈویژن کی طرف سے با اختیار کمپنی کی جانب سے گرین فیلڈ ایئر پورٹس کے قیام کے لیے یکبارگی کی بنیاد پر آپریشنل ٹولز، مشینری، آلات، فرنیچر اور تنصیباتی سامان۔	127
متعلقہ عنوانات	ہو با بازی ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایئر لائن کمپنی کی جانب سے درآمد کردہ ایوی ایشن سیمولیٹر	128
متعلقہ عنوانات	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی طرف سے ضابطہ طور پر مصدقہ موبائل فون کے مقامی صنعت کاروں کی جانب سے موبائل فونوں کی تیاری کے لیے مستعمل پلانٹ، مشینری اور پیداواری اشیاء کی درآمد	129
متعلقہ عنوانات اور کسٹمز ایکٹ 1969 کے تحت درآمد کے لیے عائد کردہ شرائط کے تابع	[ سوڈیم لوہا (Na Fo EDTA) اور ٹامنوں، معدنیات اور خورد غذائی مادوں (غذائی درجہ کے) کے دیگر تیار شدہ مرکبات اور کسٹمز ایکٹ 1969 کے تحت درآمد کے لیے عائد کردہ شرائط کے تابع	130
8471.3010	لیپ ٹاپ کمپیوٹرز، لیپ ٹاپ سے چھوٹے کمپیوٹرز (Notebooks) خواہ ان کے ساتھ ملٹی میڈیا کٹ منسلک ہو یا نہ ہو۔	131
8471.3020	ذاتی کمپیوٹرز	132
38.08	زرعی کیڑے مار ادویات آرڈیننس 1971 (II) (بابت 1971) کے تحت محکمہ تحفظ نباتات کی جانب سے رجسٹرڈ کیڑے مار ادویات اور ان کے موثر اجزائے ترکیبی، سٹیبالائزرز (اعتدال گر) ایسیفائرز (شیرہ ساز مادے اور محلل (Solvents)، یعنی	133
2707.3000	زائی لول (زائی لیزر)	
2902.1990	بیٹاپائی نین / ایگروٹن 527 / تار پنی مرکبات	
2902.3000	ٹالو این	
2902.4400	زائی لین آکسو مرز	
2902.9010	نفتالیین	
2902.9090	سول ویسو۔ 100، 150، 2000	

	حذف شدہ	
	حذف شدہ	
2905.1100	میٹھینول (میٹھائل الکو حل)	
2905.3200	پروپیلین گلائیکول (پروپین-2، 1، ڈائیول)	
2905.4900	ایڈیسیوز پولی وینائل ایسیٹیٹ	
	پولی وینائل الکو حل	
2906.2910	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی	
2906.2990	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی	
2909.4910	سالوینون ایم پی / 1- میٹھاکسی 2- پروپینول میٹھی گلائیکول ایسیٹیٹ	
2912.1100	میٹھینال (فارمل ڈی ہائیڈ)	
2914.2200	سائیکلو-ہیکسانون اور میٹھائل-سائیکلو-ہیکسانونز	
2914.2990	سائیکلو-ہیکسان سائیکلو-ہیکسانون مخلوط پٹرولیم زائی لین (2، 1 اور 3، 1 اور 4، 1 ڈائی میٹھائل بینزین اور ایٹھائل بینزین	
2915.2400	ایسیٹک این ہائیڈرائیڈ	
2916.3920	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی	
2917.3200	ڈائی اوکٹائل آرٹھو فٹھالیٹس	
	حذف شدہ	
	حذف شدہ	
	حذف شدہ	
2920.9020	اینڈو سلفان ٹیکنیکل سامان	
2920.9090	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی	
2921.1200	ڈائی تھائیلامائن اور اس کے نمکیات	
2921.4310	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی	

2921.4390	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی
2921.5110	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی
	حذف شدہ
2924.1990	ذاتی میتھائل فارماٹائیڈ (DMF)
	حذف شدہ
2924.2990	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی
2926.9010	ایلفا سایانو، 3، فیروزائی۔ بینزائل (-) سین ٹرائز، 3- (2، 2- ڈکلارڈوینائل) 2- ڈائی میتھائل سائیکلو پروپین کاربکسلیٹ
2926.9030	(ایس) ایلفا سایانو 3- فیونی بینزائل 3، 3، 2، 2 ٹیٹرا میتھائل سائیکلو پروپین کاربکسلیٹ
926.9050	سائپر میتھرن، ایلفا سائبر میتھرن، بیٹا سائپر میتھرن، زیٹا سائپر، میتھرن، لیمڈا، سائیلو میتھرن، ڈیلٹا میتھرن، فین پرو میتھرن، لڈفن ویلیریٹ، بائیسین تھرن، ٹیکنیکل میٹریل، ایسیٹامائپرڈ، یکلورڈ ٹیکنیکل میٹریل، مونومے بائیو، کلورو تھالونل ٹیکنیکل میٹریل، پرو موسی نل ٹیکنیکل میٹریل
2926.9090	دیگر نائٹرو مرکبات سائفلو تھرن، بیٹا سائفلو تھرن، ٹیکنیکل میٹریل
2930.2010	2- این این۔ ڈائی میتھائل امینو-1 سوڈیم تھائیو سلفیٹ، 3- تھائیو فوروپین
2930.2020	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی
2930.9090	2- این این۔ ڈائی میتھائل امینو-3، 1 سوڈیم تھائیو سلفیٹ پروپین
2931.0010	دیگر آرگوانو سلفر مرکبات ایپتھیسین، میتھامائیڈو فوس ٹیکنیکل میٹریل ڈائی میتھائی سلفو کیڈ
2931.0010	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی
2931.0090	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی

2932.2920	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی
2932.9910	2،3 ڈائی ہائیڈرو 2-2 ڈائی میتھائل-7 بینزو فرانائل میتھائل- کاربامیٹ
2932.9910	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی کاربوسلفان ٹیکنیکل میٹریل
2933.1900	مائیرونل
2933.3930	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی
2933.3990	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی
2933.5950	کلوروپارلیفوس، ٹراپازوفوس ڈایازی نون ٹیکنیکل میٹریل
2933.5990	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی
2933.6910	پائری میتھائائن
2933.6940	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی
2933.6990	اٹیرازائن ٹیکنیکل میٹریل
2933.7910	اسائین (آئسٹک ایسڈ) تیزاب) کالیکٹم
2933.7920	1-وینائل 2-یاٹرول آئیوڈین
2933.9910	ٹرایازوفوس ٹیکنیکل میٹریل
2934.1010	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی
2934.9920	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی
2938.9010	میتھائل بینزی مائیڈازول-2-پائل کاربامیٹ ڈائی کاپر کلورائیڈ ٹائی ہائیڈروکسائیڈ
[2939.8010]	کیڑے مار ادویات کے لیے اجزائے ترکیبی
2941.9050	ابامیکٹین ایما میکٹن ٹیکنیکل میٹریل
2941.9090	کیڑے مار ادویات کے لیے دیگر اجزائے ترکیبی
3402.1110	سلفونک ایسڈ (تیزاب) (ہکا)

3402.1190	سطح پر مؤثر دیگر عامل قوتیں	
3402.1290	کیٹونک	
3402.1300	نان آئیونک سطح پر مؤثر عامل قوتیں	
3402.1990 3402.9000	سطح پر مؤثر دیگر نامیاتی عامل قوتیں	
[3824.9999]	کیمیائی تیار اشیاء	
2707.5000	محلل (Solvents) سی-9	
9908	کابینہ کی سفارشات اور وفاقی محاصل (فیڈرل ریونیو) بورڈ کی منظوری کے تابع غیر ملکی حکومت یا تنظیم کی جانب سے وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی سرکاری شعبے کی تنظیم کو موصولہ تحائف و عطیات	134
متعلقہ عنوان	کاشت کے لیے مقصد کے لیے سورج مکھی اور کینولا کے ہبہرڈ (ترقی دادہ) بیج	135
8433.5100]	زیادہ سے زیادہ پانچ سال پرانے کمبائن ہارڈ لیٹرز	136
4802.5510	قرآن مجید کی اشاعت کے لیے 60 گرام کاغذ جو وفاقی یا صوبائی حکومت اور قرآن مجید کے ناشران کی طرف سے IOCO سے منظور شدہ کوٹے کے مطابق درآمد کیا گیا ہو	137
متعلقہ عنوان	مچھلیوں کی خوراک	138
	ڈیری فارمز کے لیے پیکھے	139
0511.1000	مصنوعی حمل	140
2309.9000	جانوروں کی خوراک کی پیداوار کے لیے تیاریاں	141
9920(3)	نمائش کنندگان کی طرف سے پروموشن اور اشتہار بازی کے لیے مفت تقسیم کیا جانے والا میٹیریل بشمول تیکنیکی لٹریچر، پمفلٹ، بروشر اور دیگر اشیاء	142
9937	(i) سننے کے آلات (تمام اقسام کے) (ii) سمعی آلات؛ (a) آڈیو میٹرز (b) ٹیلیو ویژن میٹرز (c) ABR	143

	(d) سنے کی صلاحیت کا ٹیسٹ	
2711.1100	کھادیں بنانے والوں کی طرف سے فیڈسٹاک کے طور پر استعمال کے لیے درآمد کردہ مائع قدرتی گیس	144
متعلقہ عنوان	<p>پلانٹ، مشینری، آلات بشمول ڈمپر ز اور خصوصی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی موٹریں جو مقامی طور پر تیار نہیں ہوں، میسرز چائنہ سیٹ کنسٹرکشن انجینئرنگ کارپوریشن لمیٹڈ (M/s CSCECL) کی طرف سے کراچی۔ پشاور موٹروے (سکھر۔ ملتان سیکشن) اور میسرز چائنہ کمیونیکیشن کنسٹرکشن کمپنی (M/s CCCC) کی طرف سے قراقرم ہائی وے (KKH) فیڑٹو (تھا کوٹ۔ حویلیاں) کی تعمیر کے لیے درآمد کرنے پر مندرجہ ذیل شرائط عائد ہوں گی:</p> <p>i. یہ کہ اس نمبر شمار کے تحت استثنیٰ صرف اوپر دیئے گئے کنٹریکٹرز کے لیے ہوگا؛</p> <p>ii. یہ کہ آلات اور تعمیراتی مشینری جو کہ اس نمبر شمار کے تحت درآمد کی جائے گی صرف انہی مختص کردہ پراجیکٹس کے لیے استعمال ہوگی؛</p> <p>iii. یہ کہ درآمد کنندہ کو درآمد کے وقت تجویز کردہ انداز اور نمونے کے مطابق جو منسلک A میں دیا گیا ہے، ایک استثنیٰ کا بانڈ مہیا کرنا ہوگا، اس میں کنسٹنٹس کی بنیاد پر اس نمبر شمار کے تحت سیلز ٹیکس کے استثنیٰ کی وسعت کا بتایا جائے گا؛</p> <p>iv. یہ کہ وزارت مواصلات تجویز کردہ انداز اور نمونے جو منسلک B میں دیا گیا ہے کے مطابق تصدیق کرے گی کہ درآمد کردہ آلات اور تعمیراتی مشینری کراچی پشاور موٹروے کے سکھر۔ ملتان سیکشن (392 کلو میٹر) یا قراقرم ہائی وے کے فیڑٹو تھا کوٹ تا حویلیاں (118.057 کلو میٹر) کی تعمیر کے لیے ضروری ہے؛</p> <p>v. پاکستان کسٹمز کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے تحت درآمد کردہ آلات کی کلیئرنس کے لیے ریگولیٹری اتھارٹی کے مجاز افسر</p>	145

	<p>کو اس سیریل نمبر کے لیے منسلک بی کے تحت تمام متعلقہ معلومات فراہم کرنا ہوں گی، اسی طرح آن لائن معلومات کسٹمز ایکٹ 1969ء (1969ء کا چوتھا ایکٹ) کی دفعہ 155 ڈی کے تحت حاصل کردہ ایک مخصوص یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ کے تحت فراہم کرنا ہوں گی۔ ایسے کلکٹریٹس اور کسٹمز سٹیشنز جہاں پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم ابھی تک فعال نہیں ہوواہاں ڈائریکٹر ریفرمز اور آٹومیشن یا کلکٹر کی طرف سے اس کام کے لیے مقرر کردہ کوئی فرد روزانہ کی بنیاد پر پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں ڈیٹا انٹر کرے گا، اسی طرح ایسے کسٹمز سٹیشنز جو ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوئے وہاں سے حاصل ہونے والا ڈیٹا ہفتہ وار بنیادوں پر سسٹم میں انٹر کیا جائے گا۔</p> <p>.vi یہ کہ اس سیریل نمبر کے تحت درآمد کیے گئے آلات دوبارہ برآمد نہیں کیے جائیں گے نہ ہی انہیں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جاسکے گا۔ اگر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی پیشگی منظوری کے بغیر یہ اشیاء فروخت کی گئیں یا کسی اور مقصد کے لیے استعمال کی گئیں تو ایف بی آر کی طرف سے مقرر کردہ ریٹس کے مطابق ان اشیاء پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنا پڑے گی۔</p> <p>.vii اگر اس سیریل نمبر کے تحت درآمد کیے گئے آلات فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی پیشگی منظوری کے بغیر پیرا (vi) کی طرح فروخت یا کسی دیگر مقصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں تو ان پر درآمد کے وقت ایف بی آر کی طرف سے مقرر کردہ فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی بھی ادا کرنا ہوگی۔</p> <p>.viii بلا لحاظ اس امر کے کہ پیرا (vi) اور (vii) میں کچھ کہا گیا ہو اس نمبر شمار کے تحت درآمد ہونے والے آلات ایف بی آر</p>	
--	--	--

	<p>کی تجاویز کے مطابق مزید استعمال کے لیے کسی بھی وقت اپنے علاقے کے کلکٹر آف کسٹمز کے سپرد کیے جاسکتے ہیں۔</p> <p>.ix. پیرا (iii) کے تحت جمع کروایا جانے والا استثنیٰ کا بانڈ ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے ان آلات کی پروجیکٹ میں تنصیب یا استعمال کا سرٹیفکیٹ جمع کروانے کے بعد ضائع ہو جائے گا۔ اگر یہ آلات اس پروجیکٹ میں استعمال نہیں ہوتے تو پھر شرط (vi) یا (vii) یا (viii) پوری ہونے کے بعد یہ بانڈ ضائع ہو جائے گا: اور</p> <p>.x. ان شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں آلات کی درآمد کے وقت نافذ العمل شرح سے فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنا ہوگی، اس کے ساتھ قانون کی متعلقہ شقوں کے مطابق جرمانہ بھی ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔</p>	
<p>متعلقہ عنوان</p>	<p>146 میسرز چائنہ ریلوے کارپوریشن کی طرف سے ریلوے اور نچ لائن میٹرو ٹرین پروجیکٹ کے لیے درآمد ہونے والے آلات پر مندرجہ ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں:</p> <p>(a) یہ کہ اس سیریل نمبر کے تحت درآمد ہونے والے آلات صرف اسی پروجیکٹ میں استعمال ہوں گے؛</p> <p>(b) یہ کہ درآمد کنندہ اس سیریل نمبر کے تحت کنسائنمنٹس کی درآمد پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی میں چھوٹ کے لیے استثنیٰ کا بانڈ مجوزہ فارم پر درآمد کے وقت جمع کروائے گا؛</p> <p>(c) یہ کہ پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی جو کہ پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی ایکٹ، 2015ء (2015ء کا 33 واں ایکٹ) کے تحت قائم کی گئی تھی، اس کے بعد اسے ریگولیٹری اتھارٹی کہا جائے گا، مجوزہ فارم پر جو کہ منسلکہ بی کی صورت میں دیا گیا ہے تصدیق کرے گی کہ کنٹریکٹ نمبر -PMA-CR NORINCOL بتاریخ 20 اپریل 2015ء، جسے اس کے بعد معاہدہ کہا جائے گا، جس پر ریگولیٹری اتھارٹی اور -CR</p>	

	<p>NORINCOL نے دستخط کر رکھے ہیں، کے تحت درآمد کیے جانے والے یہ آلات پروجیکٹ کے لیے لازمی ہیں؛</p> <p>(d) اگر اس سیریل نمبر کے تحت درآمد کی جانے والی کسی آئٹم پر ڈیوٹی کے استثنیٰ کے حوالے سے کوئی تنازعہ کھڑا ہو جاتا ہے تو کسٹمز ڈیپارٹمنٹ 6 ماہ کے لیے کارآمد کارپوریٹ گارنٹی کے عوض اس آئٹم کو فوری طور پر ریلیز کرے گا۔</p> <p>ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے جب وزارت منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات کے ٹرانسپورٹ اینڈ کمیونیکیشن سیکشن کی طرف سے تصدیق شدہ یہ سرٹیفکیٹ جمع کروایا جائے گا کہ یہ آئٹم اس سیریل نمبر کے تحت آتی ہے تو کسٹمز کا محکمہ تنازعے کے حتمی حل کے دوران اس سرٹیفکیٹ کو اہمیت دے گا؛</p> <p>(e) پاکستان کسٹمز کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے تحت درآمد کردہ آلات کی کلیئرنس کے لیے ریگولیٹری اتھارٹی کے مجاز افسر کو اس سیریل نمبر کے لیے منسلک بی کے تحت تمام متعلقہ معلومات فراہم کرنا ہوں گی، اسی طرح آن لائن معلومات کسٹمز ایکٹ 1969ء (1969ء کا چوتھا ایکٹ) کی دفعہ 155 ڈی کے تحت حاصل کردہ ایک مخصوص یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ کے تحت فراہم کرنا ہوں گی۔ ایسے کلکٹریٹس اور کسٹمز سٹیشنز جہاں پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم ابھی تک فعال نہیں ہو ا وہاں ڈائریکٹر ریفرمز اور آٹومیشن یا کلکٹر کی طرف سے اس کام کے لیے مقرر کردہ کوئی فرد روزانہ کی بنیاد پر پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں ڈیٹا انٹر کرے گا، اسی طرح ایسے کسٹمز سٹیشنز جو ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوئے وہاں سے حاصل ہونے والا ڈیٹا ہفتہ وار بنیادوں پر سسٹم میں انٹر کیا جائے گا؛</p> <p>(f) یہ کہ اس سیریل نمبر کے تحت درآمد کیے گئے آلات دوبارہ</p>	
--	---	--

	<p>برآمد نہیں کیے جائیں گے نہ ہی انہیں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جاسکے گا۔ اگر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی پیشگی منظوری کے بغیر یہ اشیاء فروخت کی گئیں یا کسی اور مقصد کے لیے استعمال کی گئیں تو FBR کی طرف سے مقرر کردہ ریٹس کے مطابق ان اشیاء پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنا پڑے گی؛</p> <p>(g) اگر اس سیریل نمبر کے تحت درآمد کیے گئے آلات فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی پیشگی منظوری کے بغیر پیر (f) کی طرح فروخت یا کسی دیگر مقصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں تو ان پر درآمد کے وقت ایف بی آر کی طرف سے مقرر کردہ فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی بھی ادا کرنا ہوگی؛</p> <p>(h) بلا لحاظ اس امر کے کہ پیر (f) اور (g) میں کچھ کہا گیا ہو اس نمبر شمار کے تحت درآمد ہونے والے آلات ایف بی آر کی تجاویز کے مطابق مزید استعمال کے لیے کسی بھی وقت اپنے علاقے کے کلکٹر آف کسٹمز کے سپرد کیے جاسکتے ہیں؛</p> <p>(i) شرط (b) کے تحت جمع کروایا جانے والا استثنیٰ کا بانڈ ریگولیشنری اتھارٹی کی طرف سے ان آلات کی پروجیکٹ میں تنصیب یا استعمال کا سرٹیفکیٹ جمع کروانے کے بعد ضائع ہو جائے گا۔ اگر یہ آلات اس پروجیکٹ میں استعمال نہیں ہوتے تو پھر شرط (f) یا (g) یا (h) پوری ہونے کے بعد یہ بانڈ ضائع ہو جائے گا: اور</p> <p>(j) ان شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں آلات کی درآمد کے وقت نافذ العمل شرح سے فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنا ہوگی، اس کے ساتھ قانون کی متعلقہ شقوں کے مطابق جرمانہ بھی ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔</p> <p>وضاحت: ان شقوں میں لفظ "آلات" سے مراد وہ تمام مشینری،</p>
--	--

	آلات، میٹرل اور دیگر تمام اشیاء ہیں جو معاہدے کے تحت لاہور اور نج لائن میٹروٹرین پروجیکٹ میں استعمال ہونا ہیں۔	
147	جرمن ترقیاتی ادارے کو اشیاء کی سپلائی	
148	میسرز چائنہ سٹیٹ کنسٹرکشن انجینئرنگ کارپوریشن لمیٹڈ (میسرز CSCECL) کی طرف سے کراچی پشاور موٹروے (سکھر-ملتان سیکشن) کے لیے تعمیراتی سامان (چاہے وہ مقامی طور پر تیار ہوا ہے یا نہیں) کی درآمد پر بھی شرائط اور حدود و قیود لاگو ہوں گی جیسا کہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے چھٹے شیڈول کے جدول 1 کے سیریل نمبر 145 میں کہا گیا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس پروجیکٹ کے لیے درآمد کردہ تمام درآمدی آلات و میٹرل پر عائد ٹیکسز اور ڈیوٹیز کی مد میں حاصل کی گئی چھوٹ 10898 ملین روپے سے زائد نہ ہو، اس چھوٹ میں 30 جون 2018ء سے قبل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء، کسٹمز ایکٹ 1969ء، فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005ء اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء نیز ان کے تحت جاری ہونے والے نوٹیفیکیشنز کی رو سے حاصل کی گئی چھوٹ بھی شامل ہے؛	
149	مانیکر و فیڈر آلات	8437.8000
150	پلانٹ اور مشینری ماسوائے صارفین کی پائیدار اشیاء اور دفتری سازو سامان جو قابل ٹیکس اشیاء تیار کرنے کی خواہشمند نئی صنعتوں کی جانب سے درآمد کی گئی ہوں، ان کی تعمیر و تنصیب کی مدت کے دوران ذیل میں درج شرائط اور ان لینڈ ریونیو کمشنر کی جانب سے جاری کردہ استثنیٰ سرٹیفکیٹ کے اجراء کے تابع ہوں گی:- <b>شرائط:</b> (a) درآمد کنندہ یکم جولائی 2019ء کو یا اس کے بعد اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہو؛ اور (b) صنعت پہلے سے موجود کسی ادارے کی علیحدگی یا تعمیر نو یا تشکیل نو یا پاکستان میں کسی دوسرے ادارے سے مشینری یا پلانٹ کی منتقلی کے ذریعے قائم نہ کی گئی ہو۔	باب 84 اور 85"

منسلکہ - I

[ دیکھیں نمبر شمار 100A اور 100B ]

بنیادی واہم معلومات											
برآمد کنندہ کا این ٹی ایم / ایف ٹی این											
منظوری نمبر											
(1)											
(2)											
سامان اور آلات کی تفصیلات (وزارت بندر گاہیں و جہاز رانی کے مجاز افسر کی جانب سے پر کیا جاتا ہے)											
ایچ ایس کوڈ	تفصیل	تصریحات	کسٹمز ڈیوٹی (موصول، شرح قابل اطلاق	سیلز کی شرح	ڈبلیو ایچ ٹی	مقدار	یو او ایم مفاہمتی	درآمد کردہ مقدار	کلکٹریٹ	سی آر این کی تاریخ	سی آر این کی تاریخ
(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)	(11)	(12)	(13)	(14)

بنیادی واہم معلومات											
برآمد کنندہ کا این ٹی ایم / ایف ٹی این											
منظوری نمبر											
(1)											
(2)											
سامان اور آلات کی تفصیلات (وزارت بندر گاہیں و جہاز رانی کے مجاز افسر کی جانب سے پر کرے گا)											
ایچ ایس کوڈ	تفصیل	تصریحات	کسٹمز ڈیوٹی	سیلز کی شرح	ڈبلیو ایچ ٹی	مقدار	یو او ایم مفاہمتی	درآمد کردہ مقدار	کلکٹریٹ	سی آر این کی تاریخ	سی آر این کی تاریخ
(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)	(11)	(12)	(13)	(14)

			مقدار یادداشت					(موصول) ، شرح قابل اطلاق			
(14)	(13)	(12)	(11)	(10)	(9)	(8)	(7)	(6)	(5)	(4)	(3)

نوٹ 1:- تصدیق کرنے سے قبل وزارت بندر گاہیں و جہاز رانی کا مجاز افسر یہ یقینی بنائے گا کہ اشیاء گوادریورٹ کی تعمیر اور اُسے چالو کرنے کے عمل اور گوادریورٹ کے فری زون کی تکمیل اصلی اور حقیقی ضرورت ہے۔

دستخط

\_\_\_\_\_

عہدہ

\_\_\_\_\_

نوٹ 2:- پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے مال چھڑوانے کی صورت میں مذکورہ بالا معلومات کسٹمز ایکٹ، 1969 (IV بابت 1969) کی دفعہ 155D کے ذریعے حاصل کردہ مخصوص استعمال کنندہ آئی ڈی (شناخت نمبر) اور پاس ورڈ (شناختی و تعارفی لفظ) کے تحت آن لائن فراہم کی جائیں گی۔

### استثنیٰ کا بانڈ

(مجاز غیر عدالتی سٹیپ پیپر پر)

استثنیٰ کا یہ معاہدہ بتاریخ \_\_\_\_\_ میسرز \_\_\_\_\_ ان کار جسٹریڈ آفس \_\_\_\_\_ میں واقع ہے (اس کے بعد انہیں درآمد کنندگان کہا جائے گا، درآمد کنندگان میں ان کے ورثاء، ایڈمنسٹریٹرز، انتظام چلانے والے یا جنہیں یہ مقرر کریں بھی شامل ہیں) اور کلکٹر آف کسٹمز \_\_\_\_\_ (اس کے بعد اسے کلکٹر آف کسٹمز کہا جائے گا) کے ذریعے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مابین کیا جا رہا ہے۔

ہر گاہ کہ حکومت پاکستان اس جدول کے نمبر شمار 145 یا نمبر شمار 148، جو بھی صورت ہو، کے تحت اپنے فیصلے بمع درج شرائط جو نمبر شمار 145 اور 148 میں دی گئی ہیں، کے، یہ ہدایات جاری کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتی ہے کہ یہ آلات اور تعمیراتی مشینری، جو مقامی طور پر تیار نہیں ہوتی، جو نمبر شمار 145 اور 148 کے مطابق اگر:-

i. کراچی پشاور موٹروے کے سکھ ملتان سیکشن (392 کلو میٹر)

ii. قراقرم ہائی وے کے فیڑٹو۔ تھا کوٹ تاحویلیاں سیکشن (118.57)

کی تعمیر کے لیے درآمد کیے جائیں گے تو تمام سیلز ٹیکس سے مکمل طور پر مستثنیٰ ہوں گے۔

اور جہاں میسرز \_\_\_\_\_ جن کار جسٹریڈ آفس \_\_\_\_\_ میں ہے (اس کے بعد انہیں درآمد کنندگان کہا جائے گا) نے نمبر شمار 145 یا نمبر شمار 148 کے تحت اوپر دیئے گئے پراجیکٹس کی تعمیر کے لیے آلات اور تعمیراتی مشینری درآمد کی ہے، اس کے بعد واجب الادا سیلز ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر آلات کی ریلیز کے لیے درآمد کنندگان اس بات کے پابند ہیں کہ وہ سیریل نمبر 145 یا سیریل نمبر 148 کی شرائط (vi) یا (vii) یا (viii) پوری نہ کرنے کی صورت میں سیلز ٹیکس اور دیگر چارجز کی مد میں حکومت پاکستان کو یکمشت \_\_\_\_\_ روپے ادا کریں۔

درآمد کنندگان مزید اس بات پر متفق ہیں اور پابند ہیں کہ استثنیٰ کے اس بانڈ کے تحت آنے والی رقم فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے بقایا جات کی صورت میں کسٹمز ایکٹ 1969ء کی دفعہ 202 کے تحت ادا کی جائے گی۔ یہ بانڈ اس وقت خود بخود ختم ہو جائے گا جب کلکٹر آف کسٹمز تسلی کر لے گا کہ درآمد کنندگان نے سیریل نمبر 145 یا نمبر شمار 148، جو بھی صورت ہو، کی شرائط کو پورا کر دیا ہے۔

درآمد کنندگان کے دستخط بتاریخ \_\_\_\_\_

نیجنگ ڈائریکٹر

(نام اور مستقل پتہ)

کلکٹر آف کسٹمز

(صدر کی معرفت سے)

گواہ نمبر 1-----

(دستخط، نام، عہدہ اور مکمل پتہ)

گواہ نمبر 2-----

(دستخط، نام، عہدہ اور مکمل پتہ)

نوٹ: یہ بانڈ مجاز غیر عدالتی سٹیپ پیپر پر لکھا جائے گا اور گریڈ 17 یا اس پر کوئی سرکاری افسر، اوتھ کمشنر، نوٹری پبلک یا کسی فہرستی بینک کا افسر گواہ ہو گا۔

اپر دول نمبر		این ٹی این یا ایف ٹی این نمبر		
(II)		(I)		
درآمد کی جانے والی اشیاء کی تفصیلات (ریگولیشنری اتھارٹی کا مجاز افسر پر کرے)				
تفصیلات و تخصیصات	مقدار / UOM	L/C نمبر یا بینک کنٹریکٹ نمبر اور B/L	IGM نمبر، تاریخ اور انڈیکس نمبر	ریمارکس، اگر ہوں
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)

ریگولیشنری اتھارٹی کے کسی مجاز افسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ: تصدیق کی جاتی ہے کہ اوپر دیئے گئے کوائف، مقداریں اور دیگر تفصیلات درست اور سچی ہیں۔ درآمد کی جانے والی اشیاء معاہدے کے مطابق پروجیکٹ کی ضروریات کے عین مطابق ہیں۔ یہ بھی تصدیق کی جاتی ہے کہ اوپر دی گئی اشیاء پراجیکٹ کے سوا کسی دیگر مقصد کے لیے استعمال نہیں کی جائیں گی۔

دستخط-----

نام اور عہدہ-----

سرکاری مہر-----

تاریخ-----

نوٹ:- نمبر شمار 145 کے مقاصد کے لیے، جملے "مقامی طور پر تیار نہ ہونے والی" سے مراد ایسی اشیاء ہیں جو فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی طرف سے جاری کیے جانے والے کسٹمز جنرل آرڈر میں مقامی طور پر تیار ہونے والی اشیاء کی فہرست میں شامل نہیں، یہ فہرست وقتاً فوقتاً جاری ہوتی ہے۔

### استثنیٰ کا بانڈ

(مجاز غیر عدالتی سٹیٹمپ پیپر پر گریڈ 17 یا اس سے اوپر کے کسی سرکاری افسر، اوتھ کمشنر، نوٹری پبلک یا کسی فہرستی بینک کے افسر سے تصدیق شدہ) استثنیٰ کا یہ معاہدہ۔۔۔۔۔ بتاریخ۔۔۔۔۔ میسرز۔۔۔۔۔ ان کار جسٹریڈ آفس۔۔۔۔۔ میں واقع ہے (اس کے بعد انہیں درآمد کنندگان کہا جائے گا، درآمد کنندگان میں ان کے ورثاء، ایڈمنسٹریٹرز، انتظام چلانے والے یا جنہیں یہ مقرر کریں بھی شامل ہیں) اور کلکٹر آف کسٹمز۔۔۔۔۔ (اس کے بعد اسے کلکٹر آف کسٹمز کہا جائے گا) کے ذریعے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مابین کیا جا رہا ہے۔

یہ کہ حکومت پاکستان نمبر شمار 146 کے تحت اپنے فیصلے بمع درج شرائط جو نمبر شمار 146 میں دی گئی ہیں، کے، یہ ہدایات جاری کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتی ہے کہ یہ آلات جو نمبر شمار 146 کے مطابق اگر لاهور اور شیخ لائن میٹروپولیٹن پراجیکٹ کے لیے درآمد کیے جائیں گے تو تمام سیلز ٹیکس سے مکمل طور پر مستثنیٰ ہوں گے۔

اور جہاں میسرز۔۔۔۔۔ جن کار جسٹریڈ آفس۔۔۔۔۔ میں ہے (اس کے بعد انہیں درآمد کنندگان کہا جائے گا) نے نمبر شمار 146 کے تحت اوپر دیئے گئے پراجیکٹ کی تعمیر کے لیے آلات درآمد کیے ہیں، اس کے بعد واجب الادا سیلز ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر آلات کی ریلیز کے لیے درآمد کنندگان اس بات کے پابند ہیں کہ وہ سیریل نمبر 146 کی شرائط (f) یا (g) یا (h) پوری نہ کرنے کی صورت میں سیلز ٹیکس اور دیگر چارجز کی مد میں حکومت پاکستان کو مجموعی طور پر۔۔۔۔۔ روپے ادا کریں۔

درآمد کنندگان مزید اس بات پر متفق ہیں اور پابند ہیں کہ استثنیٰ کے اس بانڈ کے تحت آنے والی رقم فیڈرل ایکسائز ڈیپوٹی کے بقایا جات کی صورت میں کسٹمز ایکٹ 1969ء کی دفعہ 202 کے تحت ادا کی جائے گی۔ یہ بانڈ اس وقت خود بخود ختم ہو جائے گا جب کلکٹر آف کسٹمز تسلی کر لے گا کہ درآمد کنندگان نے سیریل نمبر 146 کی شرائط کو پورا کر دیا ہے۔

درآمد کنندگان کے دستخط بتاریخ۔۔۔۔۔

نیچنگ ڈائریکٹریا درجے میں اس کے بعد عہدیدار جو کہ ایم ڈی سے تصدیق شدہ ہو

(نام اور مستقل پتہ)

کلکٹر آف کسٹمز

(صدر کی معرفت سے)

گواہ نمبر 1-----

(دستخط، نام، عہدہ اور مکمل پتہ)

گواہ نمبر 2-----

(دستخط، نام، عہدہ اور مکمل پتہ)

منسلکہ -D

(دیکھیں شرائط (c) 146 اور (e))

اپر دول نمبر		این ٹی این یا ایف ٹی این نمبر		
درآمد کیے جانے والے آلات کی تفصیلات (ریگولیٹری اتھارٹی کا مجاز افسر پر کرے)				
تفصیلات و تخصیصات	مقدار / UOM	L/C نمبر یا بینک کنٹریکٹ نمبر اور B/L	IGM نمبر، تاریخ اور انڈیکس نمبر	ریمارکس، اگر ہوں
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)

ریگولیٹری اتھارٹی کے کسی مجاز افسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ: تصدیق کی جاتی ہے کہ اوپر دیئے گئے کوائف، مقداریں اور دیگر تفصیلات درست اور سچی ہیں۔ درآمد کی جانے والی اشیاء معاہدے کے مطابق پروجیکٹ کی ضروریات کے عین مطابق ہیں۔ یہ بھی تصدیق کی جاتی ہے کہ اوپر دی گئی اشیاء پروجیکٹ کے سوا کسی دیگر مقصد کے لیے استعمال نہیں کی جائیں گی۔

دستخط

نام اور عہدہ

سرکاری مہر

تاریخ

جدول-2  
(صرف مقامی سپلائرز)

نمبر شمار	تفصیلات	کسٹمز ایکٹ 1969 (IV) بابت 1969 کے پہلے شیڈول کے عنوانات نمبر
(1)	(2)	(3)
1-	صرف بوائی کے مقاصد کے لیے بنولے کی فراہمی، ایسی شرائط کے تحت جو بورڈ مقرر کرے۔	1207.2000.
2-	مقامی طور پر تیار کیے جانے والے خام بنا سیتی تیل کی رسد جو مقامی طور پر پیدا کردہ بیجوں [بنولے کے علاوہ]، سے حاصل کردہ ہو سوائے خوردنی تیل کے، دھلائی کے عمل کے سوا کوئی اور عمل طے کیے بغیر۔	متعلقہ عنوانات
3-	کپاس کی صنعتوں کی طرف سے رسد	متعلقہ عنوانات
4-	خام مال اور وسطی اشیاء جو کسی رجسٹرڈ شخص نے صنعتی طور پر تیار کی ہوں یا بنائی ہوں اور اس کی طرف سے فراہم کردہ یا سرانجام دی جانے والی خدمات جو سیلز ٹیکس لاگو اشیاء کی تیاری کے لیے اندرون صنعت خانہ استعمال میں لائی جائیں۔	متعلقہ عنوانات
5-	حذف شدہ	
6-	ایسے قائم اثاثہ جات کی سپلائی جو لاگتی ٹیکس کا تسویہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ب) کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت دستیاب نہ ہو۔	متعلقہ عنوانات
7-	تندوروں اور بیکریوں میں تیار کردہ بریڈ، سویاں، نان، چپاتیاں، شیر مال، بن، رس۔	متعلقہ عنوانات
8-	اندرون خانہ پکائی یا تیار کردہ خوراک جو ایسے میس میں کھانے کے لیے پیش کی جائے جو باہمی تعاون کی بنیاد پر چلایا جا رہا ہو اور وہ خوراک جو کارکنوں کے لیے صنعتی کنٹینوں میں پیش کی جائے۔	متعلقہ عنوانات
9-	خوردنی اشیاء اور دیگر کھانے کی چیزیں جو پروازوں کے باورچی خانوں میں تیار کی جائیں اور مقامی پروازوں میں پرواز کے دوران کھانے کے لیے	متعلقہ عنوانات

	فراہم کی جائیں۔	
متعلقہ عنوانات	پاکستان کی زرعی پیداوار جسے صنعت کاری کے کسی مزید عمل میں سے نہ گزارا جائے۔	-10
[0703.1000 اور 0701.9000]	آلو اور پیاز داخل گودام کی سپلائی	-11 <sup>1</sup>
***	حذف شدہ۔	-12 <sup>2</sup>
***	حذف شدہ	-13
***	حذف شدہ	-14
متعلقہ عنوانات	الف۔ چھڑکاؤ کے آلات ب۔ ڈرپ کے آلات ج۔ سپرے پمپ اور نوزلیں	-15
متعلقہ عنوانات	خام کپاس اور اونٹائی روئی	-16
41.01, 41.02, 41.02, 4104.1000, 4105.1000, 4106.2100, 4106.3000, 4106.9000	خام اور مصالحہ جات نکالی ہوئی کھالیں اور چھڑیاں، تریلی کھالیں اور چھڑیاں	-17
متعلقہ عنوانات	سنگ مرمر اور گرینائٹ کے صنعت کاروں کی طرف سے کی جانے والی سپلائی جن کی سالانہ آمدنی 5 ملین روپے سے کم ہو، اگرچہ ان کا سالانہ یوٹیلیٹی بل 8 لاکھ روپے سے متجاوز ہو۔	-18
6901.1000	اینٹیں (30 جون 2018 تک)	-19
2517.1000	کرش پتھر (30 جون 2018 تک)	-20
2306.3000, 2306.4900 اور متعلقہ عنوانات	پولٹری کی خوراک، مویشیوں کی خوراک، سورج مکھی کے بیج کی خوراک، تلوں کی بنی ہوئی خوراک، اور کینولا کے بیج کی تیار شدہ خوراک	-21
8408.9000	3 سے 36 ہارس (HP) پاور کے ایک سلنڈر والے زرعی ڈیزل انجن (دباؤ سے احتراق پذیر داخلی احتراق)	22
متعلقہ عنوان	ماچس کی ڈبیاں	23
8539.5020, 8539.5010	LED یا SMD لائٹس اور بلب، توانائی بچانے کی غرض سے	24

## نوٹس:-

- 1- شیڈول ہذا کے مقصد کے لیے ایسے پسنٹن انجن اندراجات جن کے سامنے عنوانات یا ذیلی عنوانات کی درجہ بندی کی صراحت کردی گئی ہے، ان کے سلسلے میں استثنائی ایسی اشیاء کی وضاحت کی بنیاد پر قابل منظوری ہوگا جس کا ذکر عنوانات کے درجہ بندی شیڈول پاکستان کسٹمز ٹیرف کے کالم نمبر 2 میں موجود ہے، اسے محض حوالہ کی آسانی اور اشیاء کی درجہ بندی کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔
- 2- کسی اشیاء کی درجہ بندی کا تعین کرنے کے مقاصد کے لیے، کسٹمز ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کے پہلے شیڈول اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ توضیحی نوٹس بابت ہم آہنگ اشیاء کی وضاحت اور کوڈنگ سسٹم (متعلقہ جلد) کی تعبیر و توضیح کے لیے عمومی قواعد تعبیر و توضیح کے لیے معتبر ذریعہ تصور کیے جائیں گے۔
- 3- اس شیڈول کے نمبر شمار 60، 59، 57، 56، 53، 52، 51، 50، 49، 48، 47، 46 اور 62 کے تحت سیلز ٹیکس کے استثناء کی اغراض سے، تعریفات، پابندیاں، تحدیدات، شرائط اور طریقہ ہائے کار اور کسٹمز ڈیویژن کی زیر و شرح کے اطلاق کی اغراض سے، کسٹمز ایکٹ 1969 (IV بابت 1969) کے پہلے شیڈول کے باب 99 کی تمام دفعات مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی اور اس شیڈول کا حصہ ہونا تصور اور تعبیر کی جائیں گی۔

### جدول-3

درج ذیل منسلکہ کے کالم (2) میں صراحت کردہ پلانٹ، مشینری، سازوسامان اور اپریٹس بشمول سرمایہ کارانہ گڈز جو HS ضابطوں کے تحت آتی ہوں جن کی صراحت منسلکہ کے کالم 3 میں کی گئی ہے کالم (4) میں صراحت کردہ شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل شرائط کے تابع تمام کے تمام سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گی، یعنی:-

(i) درآمد کردہ گڈز بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ کسٹمز کے عمومی حکم کے ذریعے مشتہرہ یا جو بھی صورت ہو، انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ کی جانب سے اس طرح تصدیق کردہ مقامی طور پر تیار کردہ آسٹمز کی فہرست میں نہ آتی ہوں؛

(ii) ماسوائے نمبر شمار 9 اور 14 کے، چیف ایگزیکٹو یا سلسلہ مراتب کا اگلا شخص جو چیف ایگزیکٹو کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز ہو یا درآمد کنندہ کمپنی کا سربراہ ضمیمہ A کے مطابق مقررہ طریقے اور فارمیٹ کے مطابق تصدیق کرے گا کہ درآمد کردہ اشیاء کمپنی کی حقیقی ضرورت ہیں۔ وہ کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعہ 155D کے تحت حاصل کردہ مخصوص صارف (ID اور پاس ورڈ کے تحت پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو تمام متعلقہ معلومات آن لائن فراہم کرے گا۔ پہلے سے کمپیوٹرائزڈ کلکٹر ٹیس اور کسٹمز سٹیشنز میں جہاں پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کام نہیں کر رہا، وہاں پراجیکٹ ڈائریکٹریا اس سلسلے میں کلکٹر کی جانب سے مجاز کردہ کوئی دیگر شخص پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں مطلوبہ معلومات کا یومیہ بنیاد پر اندراج کرے گا جبکہ کسٹمز سٹیشن سے حاصل کردہ ڈیٹا جو ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں کیا گیا کا اندراج ہفتہ وار بنیاد پر کرے گا؛ اور

(iii) پلانٹ لگانے کے لیے مشینری اور سازوسامان کی جزوی شپمنٹس کے معاملے میں، درآمد کنندہ جزوی شپمنٹ کی پہلی آمد کے وقت مکمل پلانٹ کے لیے درکار مشینری، سازوسامان اور پرزہ جات کی مکمل تفصیل فراہم کرے گا جن کی باضابطہ طور پر تائید معاہدہ لے آؤٹ پلان اور ڈرائیمنگ سے کی گئی ہو:

وضاحت۔ جدول-3 کی غرض سے سرمایہ کارانہ اشیاء سے مراد کوئی پلانٹ، مشینری، سازوسامان، پرزہ جات اور لوازمات ہیں جن کی درجہ بندی پاکستان کسٹمز ٹیرف کے ابواب 84 اور 85 یا کسی دیگر باب میں کی گئی ہو جو درج ذیل کے لیے درکار ہوں۔

(a) کسی بھی قسم کی اشیاء کی تیاری میں اور اس میں انوکاسی اینٹیں اور سازوسامان بھی شامل ہیں جو فرنیس، کیٹالسٹس، مشین ٹولز، پیکیجنگ مشینری اور سازوسامان، ریفریجریشن سازوسامان، بجلی پیدا کرنے والے سیٹس (sets) اور سازوسامان، انسٹرومنٹس

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(آلات) برائے ٹیسٹنگ (جانچ کاری) ، تحقیق ، اور ترقی ، کوالٹی پر قابو پانے ، آلودگی پر قابو پانے اور اسی مانند کے لیے درکار ہوں؛ ی۔

(b) کان کنی ، زراعت ، فشریز (ماہی پروری) ، افزائش و پرورش حیوانات ، گل بانی (پھول اگانے) ، باغبانی ، لائیو سٹاک ، ڈیری یا پولٹری کی صنعت میں استعمال کے لیے درکار ہوں۔

منسلکہ جات

نمبر شمار	تفصیل	PCT	شرائط
(1)	(2)	(3)	(4)
1-	سیم و تھور ختم کرنے والے پلانٹس، کول فائرنگ سسٹم، (کونلے کو آگ لگانے والا نظام)، گیس پراسسنگ پلانٹس اور تیل و گیس فیلڈ کی آزمائشی کھدائی توازن کاری، تجدید، تبدیلی یا توسیع کے سلسلے میں ابتدائی تنصیب کے لیے مشینری اور سازوسامان	متعلقہ عنوان	کوئی نہیں
2-	ہسپتالوں اور میڈیکل یا ڈائیگنوسٹک انسٹی ٹیوٹس کی جانب سے درآمد کردہ درج ذیل مشینری سازوسامان، اپریٹس اور میڈیکل، سرجیکل، ڈینٹل اور ویٹرنری اور فننگز فرنیچر، سازوسامان، فلچرز		(a) پراجیکٹ کی ضرورت کی منظوری سرمایہ کاری بورڈ (BOI) دے گا۔ BOI کا مجاز افسر پراجیکٹ کی ضرورت کی منسلکہ B کے مطابق مقررہ فارمیٹ میں اور مقررہ طریقے کے مد (Item Wise) تصدیق کرے گا اور کسٹمز ایکٹ 1969 (IV باب 1969) کی دفعہ D155 کے تحت حاصل کردہ مخصوص صارف (ID) اور پاسورڈ (شناختی / تعارفی لفظ) کے تحت تمام متعلقہ معلومات پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو آن لائن فراہم کرے گا۔
	<b>A- میڈیکل سازوسامان</b>		(b) بورڈ کی پیشگی منظوری اور درآمد کے وقت دستوری شرح سے قابل عائد کسٹمز ڈیوٹیز اور ٹیکسز کے بغیر اشیاء نہ تو فروخت کی جائیں گی اور نہ ہی ان کی نکاسی کی جائے گی۔ اس شرط کی خلاف ورزی کسٹمز ایکٹ
	(1) ڈینٹسٹ کریاں۔	9402.1010	
	(2) میڈیکل، سرجیکل، ڈینٹل یا ویٹرنری فرنیچر۔	9402.9090	
	(3) آپریٹنگ ٹیبل۔	9402.9010	
	(4) ایمرجنسی آپریٹنگ لائٹس۔	9405.4090	
	(5) ہسپتال کے بستر مع مینیکل فننگز۔	9402.9020	
	(6) جمنازیم سازوسامان۔	9506.9100	
	(7) کولنگ کیمینٹ۔	8418.5000	
	(8) ریفریجریٹڈ لیکوٹڈ ہاتھ۔	3824.9099	
	(9) کنٹرول میڈیا انجکشنز (انجوگرانی اور ایم آر آئی وغیرہ میں استعمال کے لیے)	3822.0000	

1969 (نمبر IV بابت 1969) کے تحت فوجداری جرم تصور کیا جائے گا۔			
	<b>B- کارڈیا لوجی / کارڈیاک سرجری سازوسامان</b>		
	9018.3940	(1) کینولا۔	
	8481.8090	(2) مینی فولڈز۔	
	9018.3940	(3) انٹراوینس کینولا	
	<b>C- ڈسپوزیبل میڈیکل ڈیوائسز۔</b>		
	9018.3110	(1) سیلف ڈس ایبلنگ سیفٹی سٹیرائل سرنجز۔	
	9018.3110	(2) انسولین سرنجز۔	
	<b>D- دیگر متعلقہ سازوسامان</b>		
	8424.1000	(1) آگ بجھانے والا آلہ	
	متعلقہ عنوانات	(2) ہسپتالوں کے فلیپرز اور فننگز۔	
1- یہ رعایت ان معدنیات تلاش کرنے والی اور نکالنے والی کمپنیز یا ان کے مجاز آپریٹرز یا ٹھیکیداروں کو ملے گی جن کے پاس پرنٹس، لائسنسز لیز ہوں اور جنہوں نے حکومت پاکستان یا صوبائی حکومت کے ساتھ سمجھوتے کیے ہوئے ہوں۔	متعلقہ عنوانات	1- کانوں کی تعمیر یا ان سے معدنیات نکالنے کے مرحلہ کے لیے درکار مشینری، سازوسامان، سازوسامان، سرمایہ کاری گڈز، خصوصی گاڑیاں (44x نان لگٹری) یعنی سنگل یا ڈبل کیمین پک اپس، لوازمات، پرزہ جات، کیمیکلز اور اشیاء صرف جوکان کی تعمیر کے مرحلے یا نکاسی کے مرحلے کے لیے ہوں۔	3-
2- عارضی طور پر درآمد کردہ گڈز کو سیلز ٹیکس کی رقم کے مساوی مابعد تاریخ والے چیک کی صورت میں ضمانت پر اور اس اقرار نامہ پر کلیر کر دیا جائے گا کہ اگر پراجیکٹ کے خاتمے پر دوبارہ درآمد نہ کیا گیا تو دستوری شرح سے سیلز ٹیکس ادا کیا جائے گا۔	متعلقہ عنوانات	2- عارضی بنیاد پر درآمد کردہ تعمیراتی مشینری، سازوسامان اور خصوصی گاڑیاں جوکان کی تعمیر یا نکاسی کے مرحلے کے لیے درکار ہوں ان میں مسافر گاڑیاں شامل نہیں۔	
(3) بورڈ کی پیشگی منظوری اور درآمد کے			

<p>وقت قابل عائد سیلز ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر گڈرنہ توفروخت کی جائیں گی اور نہ ہی ان کی نکاسی کی جائے گی۔ تاہم، بورڈ کی پیشگی منظوری کے ساتھ دیگر مستحق کمپنیز کو منتقل کر دی جائیں گی؛ اور</p>			
<p>(a) یہ رعایت ان معدنیات تلاش کرنے والی اور نکالنے والی ان کمپنیز یا ان کے مجاز آپریٹرز یا ٹھیکیداروں کو ملے گی جن کے پاس پرمٹس، لائسنسز لیز ہوں اور جنہوں نے حکومت پاکستان یا صوبائی حکومت کے ساتھ سمجھوتے کیے ہوئے ہوں۔</p> <p>(b) بورڈ کی پیشگی منظوری اور درآمد کے وقت قابل عائد سیلز ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر گڈرنہ توفروخت کی جائیں گی اور نہ ہی ان کی نکاسی کی جائے گی تاہم، بورڈ کی پیشگی منظوری کے ساتھ دیگر مستحق کمپنیز کو منتقل کر دی جائیں گی۔</p>	<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>تھر کول فیلڈ کے لیے درآمد کردہ کوئلے کی کان کنی کی مشینری، سازوسامان، پرزہ جات، سائٹ پر استعمال کے لیے گاڑیاں سنگل یا ڈبل کیبن پک اپس اور مٹی وغیرہ</p>	<p>-4</p>
<p>(i) یہ رعایت درج ذیل شرائط پوری کرنے پر پراجیکٹ کے ابتدائی کنٹریکٹرز کو بھی ملے گی یعنی۔</p> <p>(a) کنٹریکٹر اس معاہدے یا سمجھوتے کی نقل فراہم کرے گا جس کے تحت وہ پراجیکٹ کے گڈز درآمد کرنا چاہتا ہے۔</p> <p>(b) کنٹریکٹ کرنے والی کمپنی کا چیف ایگزیکٹو یا سربراہ منسلک A کے مطابق مقررہ طریقے سے اور فارمیٹ میں</p>	<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>(1) تیل، گیس، کوئلے، ہوا اور لہروں کی توانائی سے چلنے والے پراجیکٹس کی ابتدائی تنصیب، توازن کاری، تجدید، تبدیلی یا توسیع بشمول زیر تعمیر پراجیکٹس جنہوں نے حکومت پاکستان کے ساتھ عمل درآمد کے لیے سمجھوتا کر رکھا ہو کے لیے درکار مشینری، سازوسامان اور پرزہ جات۔</p> <p>(2) عارضی بنیاد پر درآمد کردہ مشینری، سازوسامان اور خصوصی گاڑیاں جو پراجیکٹ کی تعمیر کے لیے درکار ہوں ان میں مسافر گاڑیاں شامل نہیں۔</p>	<p>-5</p>

<p>تصدیق کرے گا کہ درآمد کردہ گڈز پر ارجیکٹس کی حقیقی ضرورت ہیں؛ اور (c) FBR کی پیشگی منظوری کے بغیر درآمد کے وقت عائد قابل عائد سیلز ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر گڈز نہ تو فروخت کی جائیں گی اور نہ ہی ان کی نکاسی کی جائے گی۔</p> <p>(ii) سیلز کی دستوری شرح اور اس نوٹیفیکیشن کے تحت قابل ادائیگی رقم کے درمیان فرق کی رقم کے مساوی رقم پر مبنی مابعد تاریخ والے چیک کی صورت میں سیکیورٹی اور اس امر کے اقرار نامے کی فراہمی پر عارضی طور پر درآمد کردہ گڈز کلیر کر دی جائیں گی کہ اگر ارجیکٹ کے خاتمے پر ایسی گڈز دوبارہ درآمد نہ کی گئیں تو دستوری شرح پر سیلز ٹیکس ادا کیا جائے گا۔</p>			
<p>ایضاً</p>	<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>(1) گیس، کولہ، پانی یا تیل کے ذریعے بجلی پیدا کرنے کے پراجیکٹوں کی ابتدائی تخصیص، توازن کاری، تجدید، تبدیلی یا توسیع بشمول زیر تعمیر پراجیکٹوں کے لیے درکار مشینری، ساز و سامان اور پرزہ جات۔ قابل تجدید توانائی کے حوالے سے یہ استثنیٰ 30 جون 2023ء تک جاری رہے گا۔</p> <p>(2) عارضی بنیاد پر درآمد کردہ تعمیراتی مشینری، ساز و سامان اور خصوصی گاڑیاں جو پراجیکٹ کی تعمیر کے لیے درکار ہوں ان میں مسافر گاڑیاں شامل نہیں</p>	<p>-6</p>

<p>ایضاً</p>	<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>(1) نیوکلیر اور سولر (شمسی)، ہوائی توانائی، مائیکرو ہائیڈل توانائی، بائیو انرجی توانائی اور توانائی کے حصول کے بعد بچ جانے والے مادوں اور ہائیڈروجن سیل (cell) جیسے قابل تجدید توانائی کے ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کے پراجیکٹس کی ابتدائی تنصیب، توازن کاری، تجدید، تبدیلی یا توسیع کے لیے درکار مشینری، ساز و سامان اور پرزہ جات۔</p> <p>(2) عارضی بنیاد پر درآمد کردہ مشینری، ساز و سامان اور خصوصی گاڑیاں جو پراجیکٹ کی تعمیر کے لیے درکار ہوں ان میں مسافر گاڑیاں شامل نہیں۔</p> <p><b>وضاحت:</b> ”بجلی پیدا کرنے کے پراجیکٹوں سے مراد ہے کوئی بھی بجلی پیدا کرنے کا پراجیکٹ خواہ چھوٹے پیمانے پر ہو، یا درمیانی پیمانے پر یا بڑے پیمانے پر ہو اور خواہ نیشنل گرڈ کے لیے یا کسی دیگر استعمال کنندہ کے لیے یا گھریلو استعمال کے لیے ہو۔“</p>	<p>-7</p>
<p>ایضاً</p>	<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>1- بجلی کی ترسیل اور گرڈ سٹیشنز بشمول زیر تعمیر پراجیکٹوں کے لیے درکار مشینری اور ساز و سامان۔</p> <p><b>وضاحت:</b> اس نمبر شمار کی غرض سے مشینری اور ساز و سامان سے مراد ہوگی / ہوگا،</p> <p>(a) کسی بھی نوعیت کی قوت سے چلنے والی مشینری اور ساز و سامان جو بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتی / ہوتا ہو۔</p> <p>(b) اپریٹس، اپلائمنسز، پیمائش کرنے اور جانچنے کا اپریٹس، مینیکل اور الیکٹریکل کنٹرول، ٹرانسمیشن گیئر اور بجلی کی ترسیل اور تقسیم کی کیبلز اور کنڈکٹرز</p>	<p>-8</p>

		<p>(موصل) ، انسولیٹرز (غیر موصل) ڈیمپر سپیسرز اور ان کے پرزہ جات جو شق (a) بالا میں صراحت کردہ مشینری اور سازوسامان کے ساتھ ساتھ استعمال کرنے کے لیے تشکیل دیئے گئے ہوں۔</p> <p>(c) مشینری اور سازوسامان کی اجزائے ترکیبی جیسا شق (a) اور (b) بالا میں صراحت کی گئی ہے جو پراجیکٹ کی درآمد کردہ مشینری کے ساتھ یا اس میں استعمال کے لیے مخصوص ہوں بشمول پرزہ جات جو پراجیکٹ کے اغراض کے لیے ہوں۔</p> <p>2۔ عارضی بنیاد پر درآمد کردہ تعمیراتی مشینری ، سازوسامان اور خصوصی گاڑیاں جو پراجیکٹ کی تعمیر کے لیے درکار ہوں ان میں مسافر گاڑیاں شامل نہیں</p> <p>-</p>	
		<p>ٹیکنیکل ، ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس ، تحقیقاتی اداروں ، سکولوں ، کالجوں اور یونیورسٹیوں کی جانب سے درآمد کردہ درج ذیل مشینری ، سازوسامان ، اور دیگر تعلیم و تحقیق سے متعلقہ دیگر آئٹمز:-</p>	9-
7017.1010	(1) کوارٹس ری ایکٹر ٹیوبز اور ہولڈرز جو سیسی کنڈکٹر (نیم موصل) ویفرز کی پیداوار کے لیے ڈیفیوژن اور آکسیدیشن (تکسیدی) فرنٹس میں لگانے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔		
8419.3900	(2) دیگر ڈرائرز۔		
8421.2100	(3) پانی فلٹر یا صاف کرنے کے لیے مشینری اور اپریٹس۔		
8421.2900	(4) مائع جات کو فلٹر کرنے یا صاف کرنے کی دیگر مشینری اور اپریٹس۔		
8423.1000	(5) وزن کرنے کی ذاتی مشین بشمول بچوں کے ترازو اور گھریلو ترازو۔		

8423.2000	(6) کنویئرز پر گڈز کا مسلسل وزن کرنے والے ترازو۔	
8423.3000	(7) مستقل وزن کرنے والے ترازو اور بیگ یا کنٹینر میں موجود مواد کے پہلے سے متعین کردہ وزن سر انجام دینے کے لیے ترازو بشمول ہوپر سکیلز۔	
8423.8100	(8) وزن کرنے والی دیگر مشینری جس کی وزن کرنے کی زیادہ سے زیادہ استعداد 30 کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	
8423.8200	(9) وزن کرنے والی دیگر مشینری جس کی وزن کرنے کی زیادہ سے زیادہ استعداد 30 کلوگرام سے زائد لیکن 5,000 کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	
8423.8900	(10) وزن کرنے والی دیگر مشینری۔	
8423.9000	(11) تمام قسم کے اوزان کا وزن کرنے والی مشین؛ عنوان (مد) 8423.2000 اور 8423.300 کے تحت آنے والی مشینز کا وزن کرنے والی مشینری کے پرزہ جات۔	
8423.9000	(12) دیگر تمام قسم کے اوزان کا وزن کرنے والی مشین؛ عنوان (مد) 8423.2000 اور 8423.300 کے تحت آنے والی مشینز کا وزن کرنے والی مشینری کے پرزہ جات۔	
8517.6970	(13) نیٹ ورکنگ سازو سامان س جیسے روٹرز، LAN برجز، ہبز (hubs)۔ ان میں سوچر اور ری پیٹرز شامل نہیں۔	
8514.3000	(14) دیگر فرنیچر اور اوونز۔	
9016.0010	(15) اوزان کے ساتھ یا اوزان کے بغیر cg5 حساسیت یا بہتر کے حامل الیکٹرانک ترازو۔	
9016.0090	(16) دیگر اوزان کے ساتھ یا اوزان کے بغیر	

		cg5 حساسیت یا بہتر کے حامل الیکٹرانک ترازو۔	
	9032.1010	(17) ریفریجریٹرز اور ایئر کنڈیشنرز میں استعمال ہونے والے تھر مو سٹیٹس۔	
	9032.1090	(18) دیگر تھر مو سٹیٹس۔	
	9032.2000	(19) مونو سٹیٹس۔	
	9032.8100	(20) دیگر انسٹرومنٹس (آلات) اپریٹس، ہائیڈرالک یا نیومیٹک۔	
	9032.8990	(21) دیگر انسٹرومنٹس (آلات) اور اپریٹس۔	
	9032.9000	(22) آٹومیٹک ریگولیشننگ یا کنٹرولنگ انسٹرومنٹس اور اپریٹس۔	
	متعلقہ عنوانات	(23) سائنٹفک ساز و سامان س کے لیے پرزہ جات، لوازمات اور ری ایجنٹس۔	
		حذف شدہ	10]
		ماربل گرینائٹ اور جیم سٹون نکالنے اور پراسیسنگ کرنے والی صنعتوں کے لیے درج ذیل مشینری اور ساز و سامان:-	11-
	3405.4000, 3405.9000	(1) پالٹنگ کریم یا میٹیریل (مادہ)	
	7019.5190	(2) فابریک گلاس میٹس (فابریک شیشے کی جالی)	
	8202.4000, 8202.9100	(3) تمام سائز اور جسامتوں کی زنجیری مشین آرا / ڈائمنڈ وائر مشین آرا اور اس کے پرزہ جات، تمام اقسام اور جسامتوں کے ڈائمنڈ وائر جوائنٹس، زنجیری مشین آرا کے لیے ڈائمنڈ وائر اور سپیر وائیڈ یا (spare widia)۔	
		1- جیم سٹون اور جیولری صنعت کے پراجیکٹس کے لیے، پاکستان جیم اور جیولری کمپنی کا CEO/COO، منسلک B کے مطابق مقررہ فارمیٹ اور طریقے سے تصدیق کرے گا کہ درآمد کردہ گڈز پر پراجیکٹ کی حقیقی ضرورت ہیں۔ کمپنی کا مجاز شخص کسٹمز ایکٹ، 1969 کی دفعہ D155 کے تحت حاصل کردہ مخصوص صارف ID اور پاسورڈ کے ذریعے تمام متعلقہ معلومات پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو آن لائن فراہم کرے گا۔	
		2- ماربل اور گرینائٹ کی صنعت کے پراجیکٹس کے لیے پاکستان سٹون ڈویلپمنٹ کمپنی کا CEO/COO، منسلک B کے	

<p>مطابق مقررہ فارمیٹ اور طریقے سے تصدیق کرے گا کہ درآمد کردہ گڈز پر پراجیکٹ کی حقیقی ضرورت ہیں۔ کمپنی کا مجاز شخص کسٹمز ایکٹ، 1969 کی دفعہ 155D کے تحت حاصل کردہ مخصوص صارف ID اور پاسورڈ کے ذریعے تمام متعلقہ معلومات پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو آن لائن فراہم کرے گا۔</p> <p>FBR-3 کی پیشگی منظوری اور درآمد کے وقت قابل عائد کسٹمز ڈیوٹیز اور ٹیکس ادائیگی کے بغیر درآمد کردہ گڈز درآمد کے پانچ سال کے اندر نہ تو فروخت کی جائیں گی اور نہ ہی ان کی نکاسی کی جائے گی۔</p>			
	8202.9910	(4) جن آرا کے بلیڈ۔	
	8202.9990	(5) گینگ آرا کے بلیڈ / ڈائمنڈ آرا کے بلیڈ / تمام اقسام اور جسامتوں کے مختلف بلیڈز۔	
	8414.8010	(6) ایئر کمپر ایئر (27 مکعب فٹ وبال)۔	
<p>8464.9000 اور متعلقہ عنوانات</p>		<p>(7) سٹون ورک کے لیے مشین اور ٹولز، سیٹ بلاسٹنگ مشین، ڈائمنڈ ٹولز اور اجزائے ترکیبی (تمام اقسام اور جسامتوں کے)، ہائیڈرالک جیکنگ مشینز، ہائیڈرالک مینوئل (دستی) پریس (دب) مشینز، ایئر ہائیڈرو پلوز (تیلے)، کمپریسڈ ایئر ربڑ پائپس، ڈرلنگ مشینز، ہاتھ اور بجلی سے چلنے والی ڈرلنگ مشینز، سٹیل ڈرل راڈز اور سپرنگ (تمام اقسام اور جسامتوں کے)، سب کا پتہ چلانے کا نظام (whole finding system) مع لوازمات مینوئل (دستی) پورٹیبیل (نقل پذیر) راک ڈرلز،</p>	

		کر اس کٹز اور برنج کٹرز۔	
	8466.9100	(8) افقی اور عمودی ڈرائنگ کے لیے لازمی ڈرائنگ سٹیبل نیو بینک انتہائی طویل ڈرلوں کے لیے توسیعی تھریڈ رازڈ، راک ڈرلوں کے لیے ٹولز اور لوازمات۔	
1- صنعتوں کا موضوع نمٹانے والا ڈویژن منسلک B کے مطابق مقررہ فارمیٹ اور طریقے سے تصدیق کرے گا کہ درآمد کردہ اشیاء پر پراجیکٹ کی حقیقی ضرورت ہیں۔ کمپنی کا مجاز شخص کسٹمز ایکٹ، 1969 کی دفعہ 155D کے تحت حاصل کردہ مخصوص صارف ID اور پاسورڈ کے ذریعے تمام متعلقہ معلومات پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو آن لائن فراہم کرے گا۔	متعلقہ عنوانات	مشینری، ساز و سامان اور پراجیکٹوں سے متعلقہ دیگر آئٹمز بشمول ہوٹلز، بجلی پیدا کرنے والے پلانٹس، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس اور گوادریں میں زیرو پوائنٹ کے ارد گرد 30 کلومیٹر علاقے میں واقع پراجیکٹوں سے متعلقہ انفراسٹرکچر قائم کرنے کے لیے سرمایہ کاری اشیاء۔	-12
2-FBR کی پیشگی منظوری اور درآمد کے وقت قابل عائد کسٹمز ڈیوٹیز (محصولات) اور ٹیکس ادائیگی کے بغیر درآمد کردہ اشیاء درآمد کے پانچ سال کے اندر نہ تو فروخت کی جائیں گی اور نہ ہی ان کی نکاسی کی جائے گی۔	متعلقہ عنوانات	صنعتی ناکارہ اشیاء ٹریٹمنٹ پلانٹس۔	-13
کوئی نہیں		شمسی توانائی کے ساتھ استعمال کے لیے درج ذیل آئٹمز	-14
	8501.3110 8501.3210	شمسی بجلی نظام	
		(1) درج ذیل پر مشتمل آف گرڈ / آن گرڈ شمسی بجلی نظام (یو ایس پی / چارجنگ پورٹ کے لیے اہتمام کے	

		ساتھ یا اس کے بغیر)	
	8541.4000	(i) پی وی ماڈیول	
	9032.8990	(ii) چارج کنٹرولر	
	8507.2090 8507.3000 8507.6000	(iii) نظام کے ساتھ خصوصی استعمال کے لیے بیٹریاں (پورٹیل نظام کی صورت 50Ah سے زائد نہ ہو)	
	8544.4990	(iv) جوڑنے کی تاریں (سوئچوں کے ساتھ یا ان کے بغیر)	
	8504.4090	(v) انورٹر (آف گرڈ / آن گرڈ / ہائبرڈ) قابل تجدید توانائی کے ذریعے سے براہ راست کنکشن / این پٹ کی فراہمی کے ساتھ اور میکسیمم پاور یونٹ ٹریکنگ (MPPT) کے ساتھ)	
	8536.6100	(vi) بلب ہولڈر	
	8421.2100	(2) شمسی توانائی سے چلنے والے پانی صاف کرنے کے پلانٹ	
		توانائی کے قابل تجدید ذریعے جیسے شمسی، ہوائی، جیوتھرمل وغیرہ کے خصوصی استعمال کے لیے درج ذیل نظام اور آئٹمز، جو 30 جون 2023ء کو یا اس سے پہلے درآمد کیے جائیں گے۔	14A
	8502.3900	1a- سولر پیرابولک ٹرف پاور (بجلی) پلانٹ	
		1b- سولر (شمسی) پیرابولک ٹرف پاور (بجلی) کے پلانٹ کے پرزہ جات	
	8503.0010	(i) پیرابولک ٹرف کلیکٹر ماڈیولز	
	8503.0090	(ii) ڈیزازربر (جاذب) / ریسیوز (گیرندہ) ٹیوبس	
	8406.8100	(iii) سٹیم ٹربائن جس کی آؤٹ پٹ 40 MW سے	

		زائد ہو۔
8406.8200	(iv) سٹیم ٹربائن جس کی آؤٹ پٹ MW40 سے	زائد نہ ہو۔
8543.7090	(v) سن ٹرینگ کنٹرول سسٹم	
8537.1090	(vi) کنٹرول پینل مع دیگر لوازمات	
8412.8090	2a۔ سولر (شمسی) ڈش سٹرنگ انجن	
	b۔ سولر (شمسی) ڈش سٹرنگ انجن کے پرزہ	جات
8543.7000	(i) سولر کنسینٹر ٹینگ ڈش	
8543.7000	(ii) سٹرنگ انجن	
8543.7090	(iii) سن ٹرینگ کنٹرول سسٹم	
8406.8200	(iv) کنٹرول پینل مع دیگر لوازمات	
8501.6100	(v) جزیئر	
8415.1090	3a۔ سولر ایئر کنڈیشننگ سسٹم (شمسی	ایئر کنڈیشننگ نظام)
	b۔ سولر ایئر کنڈیشننگ سسٹم (شمسی	ایئر کنڈیشننگ نظام) کے لیے پرزہ جات
8418.6990	(i) ایئر پش (انجذابی) چلرز	
8419.8910	(ii) کولنگ ٹاورز	
8413.3090	(iii) پمپ	
8415.8200	(iv) ایئر ہینڈلنگ یونٹیں	
8415.9099	(v) فین کوانٹز یونٹیں	
9031.8000	(vi) چارجنگ اور ٹیسٹنگ سازوسامان	
8421.2100	4a۔ سولر ڈی سیلی نیشن سسٹم (شمسی انسداد	تھور نظام)

		<b>b- سولر ڈی سیلی نیشن سسٹم (شمسی انسداد تھور نظام)</b>	
	8541.4000	(i) سولر (شمسی) فوٹو وولٹیجک پنلنز	
	8413.3090	(ii) سولر (شمسی) واٹر پمپ (شمسی توانائی کے پانی کے پمپ)	
	8507.2090	(iii) ڈیپ سائیکل سولر (دقیق دور شمسی) سٹوریج بیٹریاں	
	9032.8990	(iv) چارج کنٹرولر	
	8504.4090	(v) انورٹر (آف گرڈ / آن گرڈ / ہا ہبرڈ) قابل تجدید توانائی ذریعے سے براہ راست کنکشن / ان پٹ کی فراہمی کے ساتھ اور میکسیم (زیادہ سے زیادہ) پاور پوائنٹ ٹریکنگ (MPPT) کے ساتھ	
	8502.3900	<b>5- سولر تھرمل پاور (بجلی کے پلانٹس کے لوازمات</b>	
	8419.1900	<b>6a- سولر واٹر (شمسی) ہیٹرمک لوازمات</b>	
		<b>b- سولر واٹر (شمسی) ہیٹروں کے پرزہ جات</b>	
	7309.0000	(i) انسولینڈ ٹینک	
	7310.0000		
	7020.0090	(ii) ویکيوم ٹیو بیس	
	متعلقہ عنوانات	(iii) ماؤنٹنگ سٹیٹ (سٹیٹ جس پر کچھ لگایا جاتا ہے)	
	متعلقہ عنوانات	(iv) تانبے، ایلومینیم کی ٹیو بیس	
	متعلقہ عنوانات	<b>C- لوازمات</b>	
		(i) الیکٹرانک کنٹرولر	
		(ii) ممد / معاون ٹینک	
		(iii) سرکولیشن 2 پمپ	
		(iv) بجلی کا ہیٹرمک / غرقابی (Immersion) راڈ (ایک جزو کے ساتھ ایک شمسی آبی ہیٹرمک)	

		(v) سولینا نڈ (پچھواں مقناطیسی) والو (ایک شمسی آبی ہیٹر پر مبنی ایک جزو)	
		(vi) انجذابی پلیٹوں کے منتخب استرکاری (coating)	
	8541.4000	PV-7a ماڈیولز	
		PV-b ماڈیولز کے پرزہ جات	
	8541.4000	(i) شمسی سیل	
	7007.2900	(ii) ڈھالا ہوا شیشہ	
	7610.9000	(iii) ایلو مینیم فریم	
	4016.9990	(iv) او-رنگ (O-Ring)	
	3810.1000	(v) فلکس	
	3919.9090	(vi) چسپاں کیے جانے والے لیبل	
	8538.9090	(vii) جنکشن باکس + کور	
	3920.9900	(viii) کاغذ اور پلاسٹک کا شیٹ مکسچر	
	متعلقہ عنوانات	(ix) ربن برائے پی وی ماڈیول (چاندی اور سیسے کے بنے ہوئے)	
	8541.1000	(x) بانی پاس ڈائیوڈز	
	3920.9900	(xi) EVA- (ایٹھائل، وینائل ایسی ٹیٹ) شیٹ (کیمیکل)	
		8- شمسی سیل تیل کرنے والا	
	8479.8990	(i) کر سٹل (گروئر) پلر (اگر مشین)	
	8514.3000	(ii) ڈیفیوژن فرنیس	
	8514.3000	(iii) اوون	
	8479.8990	(iv) ویفرنگ مشین	
	8461.9000	(v) سیلکان کا ڈلا کاٹنے اور اسے صحیح شکل دینے کی	

		مشینیں	
	3824.9099	(vi) سولر گریڈ پولر سیلیکان میٹیریل	
	2848.0000	(vii) فاسفین گیس	
	متعلقہ عنوانات	(viii) ایلو مینیم اور چاندی کا پیسٹ	
	9030.8900	9- سولر ڈیٹا کے حصول کے لیے پائی ریٹومیٹر اور لوازمات	
	8504.4020	10- الیکٹرانک آلات کو چارج کرنے کے لیے شمسی چارجر	
	8543.7010	11- شمسی چارج کنٹرولر کے لیے ریوٹ کنٹرول	
	8412.8090	12- ہوا سے چلنے والی ٹربائینیں	
	8412.9090	(a) گرڈ وابستہ محلول کے لیے 200KV سے زائد ہوا سے چلنے والی ٹربائینیں (مکمل نظام)	
	8412.8090	(b) آف گرڈ وابستہ محلول کے لیے 200KV سے زائد ہوا سے چلنے والی ٹربائینیں (مکمل نظام)	
		(i) جنریٹر / آلٹرنیٹر	
		(ii) نیسلے مع روٹر دہنا کرنے کے ساتھ یا اس کے بغیر	
		(iii) بلڈ	
		(iv) کھمبا / ٹاور	
		(v) ہوا سے چلنے والی ٹربائن کے ساتھ استعمال کے لیے انورٹنر	
	8501.6490	(vi) دقیق دور (Deep cycle) سیل (ہوا سے چلنے والی ٹربائن کے ساتھ استعمال کے لیے)	
	8413.8190	13- ہوا سے چلنے والے آبی پمپس	
		14- جیوتھرمل توانائی ساز و سامان س	

	8418.6100, 8418.6990	(i) جیو تھرمل ہیٹ (حرارتی) پمپ	
	8418.6990	(ii) جیو تھرمل ریور سیبل چلرز	
	8415.8300	(iii) داخلی کوالٹی کنٹرول کے لیے ایئر ہینڈلرز سازو سامان	
	8418.6100	(iv) ہائیڈرو ٹک حرارتی پمپ	
	8419.5000	(v) سلم جم ہیٹ (حرارت) ایکس چینجرز	
	8515.8000	(vi) HDPE فیوژن ٹولز	
	8419.8990	(vii) جیو تھرمل انرجی بجلی تنصیب ٹولز اور سازو سامان	
	8479.6000	(viii) نمی ختم کرنے والا سازو سامان	
	9032.1090	(ix) تھر میو سٹیٹس اور اٹمی زون	
		<b>15- متبادل توانائی ترقی بورڈ (AEDP) کی منظور کردہ اور FBR کی توثیق کردہ کوئی دیگر آئٹم</b>	
کوئی نہیں		قابل تجدید توانائی، کی فنی علوم کے فروغ یا بقائے توانائی کے لیے درج ذیل آئٹمز	-15
	9405.1090 8539.3290 8539.5010 8539.5020	(i) ایس ایم ڈی / ایل ای ڈی / ایل وی ڈی لائٹس ، بلاسٹ (توازن گر)، فننگز اور کسچرز کے ساتھ یا ان کے بغیر	
	9405.4090 8539.3290 8539.5010 8539.5020	(ii) ایس ایم ڈی / ایل ای ڈی / ایل وی ڈی بلاسٹ فننگز اور کسچرز کے ساتھ یا ان کے بغیر۔	
	9405.5010	(iii) بولر ڈے لائٹنگ ڈیوائس (تیز روشنی کے لیے انتظام کے لیے ملکی نما آلہ	
	8502.3100	(iv) ہوا سے چلنے والی ٹربائیں بشمول متبادل رو پیدا کرنے والے جزیرہ زور کھبے	
	8513.1040	(v) شمسی ٹارچیں	

	8513.1090	(vi) لائٹنیں اور متعلقہ آلات	
	8539.3290	(vii) ایل وی ڈی انڈکشن (امالی) لیمپ	
	8539.5010 8539.5020	(viii) ایل ای ڈی بلب / ٹیوب لائٹیں	
	8541.4000, 8504.4090, 9032.8990, 8507.0000	(ix) پی وی ماڈیول متعلقہ اجزائے ترکیبی کے ساتھ یا اجزائے ترکیبی کے بغیر بشمول انورٹر (آف گرڈ / آن گرڈ) قابل تجدید توانائی منبع سے براہ راست کنکشن / ان پٹ کے لیے اہتمام کے ساتھ اور میکسیم پاور پوائنٹ ٹریکنگ (MPPT) کے اور اور چارج کنٹرولرز اور بیٹریاں	
	8541.5000	(x) روشنی خارج کرنے والے ڈائیور (مختلف رنگوں کی روشنی خارج کرنے والے)	
	8413.7010 8413.7090 8504.4090	(xi) شمسی توانائی پر کام کرنے والے آبی پمپ مع شمسی پمپ کنٹرولر	
	8539.3110 8539.3210	(xii) مختلف دو لٹیج کے انرجی سیوریٹیپ	
	8539.3120 8539.3220	(xiii) توانائی کی بچت کرنے والی ٹیوب لائٹیں	
	8543.7090	(xiv) سن ٹریکنگ کنٹرول سسٹم	
	8504.4090	(xv) قابل تجدید توانائی ذریعے سے براہ راست کنکشن / ان پٹ کے لیے اہتمام کے ساتھ اور میکسیم پاور پوائنٹ ٹریکنگ (MPPT) کے ساتھ انورٹر (آف گرڈ / آن گرڈ / ہا ہیرڈ)	
	9032.8990	(xvi) چارج کنٹرولر / کرنٹ کنٹرولر شرط یہ ہے کہ اس نمبر شمار کے تحت استثناء 01-07-2016 سے دستیاب ہوگا۔	
		LED لائٹوں اور بلبوں کی تیاری کے لیے پرزہ جات اور دیگر اشیاء	-15A
	9405.1090	(i) ایل ای ڈی (ایل ای ڈی لائٹ فلئسٹر) کے لیے	

		ایلو مینیم کا خانہ / خول	
	8534.0000	(ii) ایل ای ڈی کے لیے دھات لگے طبع شدہ سرکٹ بورڈ (MCPCB)	
	8504.4090	(iii) ایل ای ڈی لائٹوں اور بلبوں (1-300 واٹ) کو بجلی کے مستقل کرنٹ کی فراہمی	
	9001.9000	(iv) ایل ای ڈی لائٹس اور بلبوں کے لیے لینرز	
	8408.9000	3 تا 36 ہارس پاور اور ایک سلنڈر والے زرعی ڈیزل انجن (کمپریشن انجنیشن انٹرئل کمبشن پمپ انجن) کے لیے سی کے ڈی کٹیں	-15B
یہ انہی شرائط کے تحت ہو گا جو CKD کٹس کی درآمد کے وقت کسٹمز ڈیوٹی سے چھوٹ کے لیے لاگو ہوتی ہیں			
		حذف شدہ	[16]
کوئی نہیں	متعلقہ عنوان	کراچی شپ یارڈ اور انجینئرنگ ورکس لمیٹڈ کی طرف سے جہازوں، کشتیوں یا تیرنے والے ڈھانچوں کی تعمیر، فننگ، مرمت اور دوبارہ مرمت کے لیے درآمد کی گئی مشینری، آلات، خام مال، اجزاء اور دیگر کیسیٹل گڈز	17
اگر یہ ایسے مینوفیکچررز اور اسمبلرز کی طرف سے درآمد کیے جاتے ہیں جو انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ کے ساتھ IOCO کی طرف سے متعین کردہ کوٹا کے مطابق رجسٹرڈ اور اس سے تصدیق شدہ ہیں		پرسنل کمپیوٹر اور لیپ ٹاپس کی اسمبلنگ اور مینوفیکچرنگ کے لیے مندرجہ ذیل پارٹس	18
	8534.0000	(i) PCBs	
	8542.3300	(ii) پاور ایمپلی فائر	
	85.42	(iii) مائیکرو پروسیسر / کنٹرولرز	
	8486.2000	(iv) ایس ایم ٹی کی مینوفیکچرنگ کے لیے آلات	
	8506.5000	(v) لیپ ٹاپ بیٹریز	
	8504.4020	(vi) اڈاپٹرز	
	8414.5190	(vii) کولنگ فیٹرز	
	7616.9920	(viii) ہیٹ سنک	
	8471.7020	(ix) ہارڈ ڈسک SSD	

	اور 8471.7060	RAM/ROMS (x)	
	8471.7090		
	85.42	FGPA-IC/سسٹم آن چپ (xi)	
	8528.7211	(xii) ایل سی ڈی / ایل ای ڈی سکرین	
	8534.0000	(xiii) مدر بورڈز	
	84.73	(xiv) پاور سپلائی	
	8471.7040	(xv) آپٹیکل ڈرائیوز	
	8536.2090	(xvi) ایکسٹرنل پورٹس	
	8517.6990	(xvii) نیٹ ورک کارڈز	
	8471.5000	(xviii) گرافک کارڈز	
	8517.6970	(xix) وائر لیس کارڈز	
	8518.3000	(xx) مائیکروفون	
	8471.6020	(xxi) ٹریک پیڈ	
کوئی نہیں"	9917(2)	ایسے پلانٹ اور مشینری جو سپیشل اکنامک زونز کے ڈویلپرز کی طرف سے، ماسوائے ان اشیاء کے جو پاکستان کسٹمز ٹیرف کے باب 87 میں دی گئی ہیں، سپیشل اکنامک زون کی تعمیر اور تنصیب کے لیے سپیشل اکنامک زونز ایکٹ 2012ء کے مطابق اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی طرف سے وقتاً فوقتاً بنائے جانے والے قواعد اور نافذ کی جانے والی حدود و قیود کے اندر صرف ایک وقت کے لیے درآمد کیے جائیں	19

منسلکہ -A

اہم و بنیادی معلومات											
ریگولیشنری اتھارٹی کا نام			ریگولیشنری اتھارٹی نمبر			درآمد کنندہ کا NTN/FTN					
(3)			(2)			(1)					
درآمد کردہ اشیاء (درآمد کردہ کالکٹریٹ کرے گا)			ان پٹ اشیاء کی تفصیلات (درآمد کنندہ کمپنی کا چیف ایگزیکٹو پر کرے گا)								
HS کوڈ (ضابطہ)	کوائف	تصریحات	(قابل اطلاق) ڈیوٹی کی شرح	(قابل اطلاق) سیلز ٹیکس کی شرح	WHT	مقدار	مفاہمتی یادداشت (MOU)	درآمد کردہ مقدار	کلکٹریٹ	CRN / مشین نمبر کی تاریخ	CRN / مشین نمبر کی تاریخ
(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)	(11)	(12)	(13)	(14)	(15)

سرٹیفکیٹ: تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا میں مذکورہ بالا کوائف اور مقدار پر اجیکٹ کی ضروریات کے مطابق ہیں اور یہ مقامی طور پر تیار نہیں ہوتیں۔ یہ بھی تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا آئٹمز دیگر مقاصد کے لیے استعمال نہیں کی جائیں گی۔

چیف ایگزیکٹو یا چیف ایگزیکٹو کی جانب سے

باضابطہ طور پر عہدے کے لحاظ سے اگلے شخص کے دستخط

نام \_\_\_\_\_

قومی شناختی کارڈ نمبر \_\_\_\_\_

نوٹ: پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے کلیئرنس کی صورت میں مذکورہ بالا معلومات، کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعہ 155D کے تحت حاصل کردہ صارف کا خصوصی آئی ڈی اور پاس ورڈ کے تحت آن لائن فراہم کی جائیں گی۔

**وضاحت:**

چیف ایگزیکٹو سے مراد ہے۔۔

1- واحد مالک کی صورت میں فرم کا مالک؛ یا

2- شراکتی فرم کی صورت میں، فرم کا شریک جس کا حصہ سب سے زیادہ ہو؛ یا

3- لمیٹڈ کمپنی یا ملٹی میشنل کثیر القوی تنظیم کی صورت میں چیف ایگزیکٹو افسر یا ہیڈنگ ڈائریکٹر؛ یا

4- غیر ملکی کمپنی کی صورت میں پرنسپل افسر۔

منسلکہ - B

بنیادی معلومات											
منظوری نمبر						درآمد کنندہ کا NTN/FTN					
(2)						(1)					
درآمد کردہ گڈز (درآمد کا کلکٹریٹ کرے گا)				ان پٹ گڈز کی تفصیلات (ریگولیٹری اتھارٹی کا مجاز افسر کرے گا)							
/CRN مشین نمبر کی تاریخ	/CRN مشین نمبر	کلکٹریٹ	درآمد کردہ مقدار	مفاہمتی یادداشت (MOU)	مقدار	WHT	(قابل اطلاق) سیلز ٹیکس کی شرح	(قابل اطلاق) ڈیوٹی کی شرح	تصریحات	کوائف	HS کوڈ (ضابطہ)
(14)	(13)	(12)	(11)	(10)	(9)	(8)	(7)	(6)	(5)	(4)	(3)

سرٹیفکیٹ: تصدیق کرنے سے قبل ریگولیٹری اتھارٹی کا مذکورہ بالا افسر یہ یقینی بنائے گا کہ اشیاء پر اجیکٹ کی اصل اور حقیقی ضرورت ہیں اور یہ کہ یہ مقامی طور پر تیار نہیں کی جاتیں۔

دستخط \_\_\_\_\_

عہدہ \_\_\_\_\_

نوٹ: پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے کلیئرنس کی صورت میں مذکورہ بالا معلومات، کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعہ 155DD کے تحت حاصل کردہ صارف کا خصوصی آئی ڈی اور پاس ورڈ کے تحت آن لائن فراہم کی جائیں گی۔

## ساتواں شیڈول

حذف شدہ

### [آٹھواں شیڈول

[دیکھیں دفعہ 3 کے ذیلی دفعہ (2) کی شق (aa)]

#### جدول-1

نمبر شمار	تفصیل	کسٹمز ایکٹ 1969 (IV) کے پہلے شیڈول کے عنوان نمبر	سیلز ٹیکس کی شرح	شرط
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)
1-	سویا بین موٹا آٹا	2304.0000	10 فیصد	
2-	کھلی اور دوسری ٹھوس بقیہ مواد (residues) چاہے گولیوں کی شکل میں ہوں یا نہ ہوں	2306.1000	5 فیصد	
3-	حذف شدہ			
4-	کاشتکاری کے لیے تیل کے بیج	متعلقہ عنوانات	5 فیصد	اس کی برآمد اس بات سے مشروط ہے کہ خوردنی تیل کے بیجوں کے معاملات پر کام کرنے والا متعلقہ ادارہ تصدیق کرے کہ برآمد شدہ بیجوں پر پھپھوندی مارادویات اور کیڑے مار ادویات کا عمل ہوا ہے اور یہ بیجائی کے مقصد کے لیے ہیں۔
5-	خام کپاس اور دھنی ہوئی کپاس کی روئی	متعلقہ عنوانات	5 فیصد	برآمد پر
6-	پلانٹ اور مشینری جس کو ملک کے	متعلقہ عنوانات	10 فیصد	(i) ایسی پلانٹ اور مشینری کی

<p>رجسٹرڈ صنعتکاروں کی طرف سے برآمد پر برآمد کے وقت قابل ادا سیلز ٹیکس کی تفرقی (فرق پر مبنی) رقم کے مساوی آئندہ تاریخ کا کے چیک کسٹم اتھارٹیز کو جمع کیا جائے گا اور یہ رقم اس مشینری کی برآمد کے بعد، پہلے سیلز ٹیکس کے گوشوارے جن میں مشینری کی برآمد کو ظاہر کیا گیا ہو، جمع کرنے کا ثبوت مہیا کرنے پر واپس کر دی جائی گی۔</p> <p>(ii) کمرشل تجارتی برآمد کنندگان کی طرف سے برآمد پر برآمد کے موقع پر قابل ادا سیلز ٹیکس کی تفرقی (فرق پر مبنی) رقم کے مساوی Good for payment چیک بنک گارنٹی، پے آرڈر یا ٹریژری چالان جن میں ڈیپارٹمنٹ ظاہر کیے گئے ہوں کسٹمز اتھارٹیز کو جمع کیے جائیں گے اور یہ رقم رجسٹرڈ صنعتکاروں یا صنعتی صارفین کو ہونے والی سپلائی کے ثبوت کے طور پر کسٹمز اتھارٹیز کو مہیا کرنے پر واپس کر دی جائے گی یا جو بھی صورت ہوئی ریفرنڈ کر دی جائے گی۔</p> <p>(iii) تجارتی کمرشل برآمد کنندگان کی طرف سے ایسی برآمد شدہ مشینری اور پلانٹ کی سپلائی اگر غیر رجسٹرڈ</p>			<p>اندر نہ بنایا جاتا ہو اور اس کا کوئی مناسب متبادل بھی نہ ہو۔</p>
---	--	--	---

<p>اشخاص یا ایسے اشخاص جو صنعت کار نہیں ہیں کو کی گئی ہو تو ان پر ٹیکس کی معیاری شرح عائد ہوگی اور مذکورہ بالا سامان چھڑوانے یا برآمد کے موقع پر ادا کی گئی ٹیکس کی رقم کے ریفرنڈ کے لیے اس سلسلے میں شواہد کسٹم اتھارٹیز کو مہیا کیے جائیں گے۔</p> <p>(iv) بعد میں برآمد کی جانے والی مشینری یا رجسٹرڈ صنعت کاروں کی طرف سے خریدی گئی مشینری کی غیر رجسٹرڈ اشخاص یا وہ اشخاص جو صنعت کار نہیں ہیں کو سپلائی پر ٹیکس کی معیاری شرح عائد ہوگی اور</p> <p>(v) اس شرط کے تحت آنے والے سامان کی معیاد 120 یوم سے کم نہیں ہوگی۔</p> <p><b>وضاحت:</b></p> <p>اس شرط کے حوالے سے پلانٹ اور مشینری سے مراد ایسی مشینری اور پلانٹ ہے جو اشیاء کی پیداوار یا صنعت کاری کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔</p>				
<p>ایک برانڈ کے نام سے پرچون پیکنگ میں بیچا گیا ہو۔</p>	10 فیصد	0402.9900	ذائقہ دار فلیورڈ دودھ	7-
<p>ایک برانڈ کے نام سے پرچون پیکنگ میں بیچا گیا ہو۔</p>	10 فیصد	0403.1000	دہی	8-
<p>ایک برانڈ کے نام سے پرچون پیکنگ</p>	10 فیصد	0406.1010	پنیر	9-

میں بیچا گیا ہو۔				
ایک برانڈ کے نام سے پرچون پیکنگ میں بیچا گیا ہو۔	10 فیصد	0405.1000	مکھن	-10
ایک برانڈ کے نام سے پرچون پیکنگ میں بیچا گیا ہو۔	10 فیصد	04.02 اور 04.01	کریم	-11
ایک برانڈ کے نام سے پرچون پیکنگ میں بیچا گیا ہو۔	10 فیصد	0405.9000	دہی گھی	-12
ایک برانڈ کے نام سے پرچون پیکنگ میں بیچا گیا ہو۔	10 فیصد	04.04	لسی (Whey)	-13
ایک برانڈ کے نام سے پرچون پیکنگ میں بیچا گیا ہو۔	10 فیصد	0402.1000	دودھ اور کریم جن میں چینی یا کوئی اور میٹھی چیز شامل کی گئی ہو۔	-14
	5 فیصد	2301.2090, 2305.0000, 2306.2000, 2306.3000, 2306.4100, 2306.5000, 2309.9010, 2309.9020, 2309.9090, 2936.2100, 2936.2200, 2936.2300, 2936.2400, 2936.2500, 2936.2600, 2936.2700, 2936.2800, اور 2308.9000 (گوارا کی خوراک) 2303.1000 (مکئی کے گلوٹن کی خوراک غذا) 2303.1000	پولٹری کی خوراک، مویشیوں کی خوراک، ماسوائے PCT عنوان کی سویا بین کے موٹے آٹے 2306.1000 کے تحت آنے والے کپاس کے بیج کی کھلی کے	-15

		<p>(نشاستہ کی تیاری کے دوران بچ جانے والے اجزاء اور اسی طرح ملتے جلتے دوسرے اجزاء)</p> <p>3507.9000</p> <p>(ایزائمز اور دوسرے)</p> <p>2302.1000</p> <p>(مکئی کا بھوسہ)</p> <p>2302.2000</p> <p>(چاول کا بھوسہ)</p> <p>2302.3000</p> <p>(گندم کا بھوسہ)</p> <p>2302.4000</p> <p>(دوسرے اناج)</p> <p>2302.5000</p> <p>(دالوں کے پودوں کا بھوسہ)</p> <p>2306.7000</p> <p>(آئل کیل اور مکئی کے دانوں کا دوسرا ٹھوس خام Residue)</p> <p>2306.49000</p> <p>(تل والے کیل (نان))</p> <p>2306.9000</p> <p>(تلوں کی کاغذ / دوسری غذا)</p> <p>2842.1000</p> <p>(دوہرے یا پیچیدہ سلیکیٹ بشمول ایلومینو سلیکیٹ جن کی کیمیائی طور پر تعریف کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو)۔</p> <p>2301.2010</p> <p>(مچھلی کی خوراک)</p> <p>0505.9000</p> <p>(پولٹری کی ضمنی پیداوار کی خوراک)</p>	
--	--	---	--

		اور صرف کے درجہ درج ذیل اشیاء 2827.6000 (پوٹاشیم آئیوڈائیڈ) 2833.2990 (میگنیز سلفیٹ) 2833.2600 (زنک سلفیٹ) 2817.4000 (زنک آکسائیڈ) 2833.2500 (کاپر سلفیٹ) 2833.2910 (فیرس سلفیٹ) 1915.5000 (پرائیونک ایسڈ، اس کے نمکیات اور تیزاب) 2930.4000 (ڈی ایل پیٹھوٹائن) 2930.4000 ٹیٹھوٹائن ہائیڈرکسی اینالوگ (سیال) 2922.4100 (لائی سین مونوہائیڈرو کلورائیڈ سلفیٹ) 2923.2000 (لیسی تھین (زر دین) 2923.9000 (پیٹافن) 2922.4290 (ارگان نائن)		
--	--	--	--	--

		2934.9910 (فیورازولیدون) 2922.5000 (تھریونائن) 2835.2600 (مونو کیلشیم فاسفیٹ) 2835.2600 کیلشیم فاسفیٹ اور 2835.2600 (مونو ڈائی کیلشیم فاسفیٹ)		
	5 فیصد	8417.8000 8430.2000 اور 8479.8990	کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے لیے جلانے کی بھٹی، گاڑیوں کے ذریعے صفائی کرنے والے خاکروب اور برف صاف کرنے کے بل (Ploughs)	-16
اسی طرح کی شرائط سے مشروط ہیں جیسا کہ کسٹمز ڈیپوٹی کے مقاصد کے لیے ان پر غور کیا گیا ہے اور قابل ادا ٹیکس کی مالیت وہ مالیت ہوگی جس کا تعین مذکور ایکٹ کی پی سی ٹی عنوان (مد) کے تحت کیا جائے گا۔	5 فیصد	99.18	غیر ملکی اصل کی اشیاء کی دوبارہ درآمد جن کو پاکستان سے عارضی طور پر برآمد کیا گیا ہو	-17
اگر لیڈ اور لیڈ بیٹریوں کی منظور شدہ صنعت کاروں کو سپلائی کیا گیا ہو۔	5 فیصد	متعلقہ عنوانات	دوبارہ قابل استعمال بنایا گیا سیسہ	-18
	5 فیصد		استعمال شدہ کاغذ	-19
متبادل توانائی ترقیاتی بورڈ (AEDB) اسلام آباد تجویز کردہ طریقہ کار اور ضمیمہ B- کے فارمیٹ کے مطابق جیسا	5 فیصد	متعلقہ عنوانات	پلانٹ ، مشینری اور آلات بائیو ڈیزل کی پیداوار میں استعمال ہونے والا	-20

کہ چھٹے شیڈول میں دیا گیا ہے یہ تصدیق کرے گا کہ برآمد کردہ اشیاء پر اجیکٹ کے لیے ضروری ہیں۔ ان اشیاء کو درآمد کرنے کے بعد 5 سالوں تک فروخت یا بصورت دیگر ان کی نکاسی نہیں کی جائے گی ماسوائے اس کے کہ ایف بی آر سے پیشگی منظوری لی جائے اور درآمد کے موقع پر قابل ادا کسٹمز ڈیوٹیاں (محصولات) اور قابل عائد ٹیکس ادا کر دیے گئے ہوں۔				
محلل کشید کرنے والی صنعتوں کی طرف سے درآمد پر	16 فیصد	1205.0000 1206.0000	توریے کے بیج، سورج مکھی کے بیج اور کینولا کے بیج	-21
محلل کشید کرنے والی صنعتوں کی طرف سے درآمد پر اس شرط سے مشروط کہ ان پٹ ٹیکس کے کوئی ریفرنڈ قابل منظوری نہیں ہوں گے۔	6 فیصد	1201.1000	سویا بین کا بیج	-22
	5 فیصد	6309.0000	استعمال شدہ اور بوسیدہ کپڑے یا جوتے	-23
	10 فیصد	8701.9220 اور 8701.9320	زرعی ٹریکٹر	-25
	5 فیصد		کاشتکاری اور بوائی کے لیے زمین ہموار کرنے کے آلات	-26
		8432.8010	(i) روٹاویٹر	
		8432.2910	(ii) کلٹی ویٹر (Cultivator)	
		8432.8090	(iii) رجر	
		8432.3090	(iv) سب سونلر	
		8432.8090	(v) روٹری سیلیشر	

		8432.1010	(vi) چھینی ہل	
		8432.1090	(vii) زمین کھودنے والا آلہ (ڈچر)	
		8432.2990	(viii) بارڈر ڈسک	
		8432.2100	(ix) ڈسک کھانچے دار سہاگا (ڈسک ہیرو)	
		8432.2990	(x) ہیرو (Harro)	
		8432.1090	(xi) مولڈ بورڈ ہل Mould Board plow	
		8430.6900	(xii) ٹریکٹر کا عقی یا اگلا بلیڈ	
		8430.6900	(xiii) زمین ہموار کرنے یا سطح برابر کرنے کا آلہ	
		8432.8090	(xiv) روٹری ٹلر (بوائی ہل)	
		8432.1090	(xv) ڈسک ہل	
		8432.8090	(xvi) مٹی اٹھانے والا کھڑچیا	
		8432.8090	(xvii) K.R.K کرندی	
		8701.9020	(xviii) ٹریکٹر کے ساتھ لگا کھدائی کا آلہ (Mounted Trencher)	
		8430.6900	(xix) زمین ہموار کرنے والا آلہ	
		8430.8090	(xx) زمین ہموار کرنے والا لیزر آلہ	
	5 فیصد		بیجائی کرنے یا پودے لگانے والے آلے	-27
		8432.3010	(i) بیج مع کھاد ڈرل (گندم، چاول، جو وغیرہ)	
		8432.3090	(ii) کپاس یا مکئی کاشت کرنے کا آلہ جس کے ساتھ کھاد بکھیرنے والا آلہ لگا ہوا ہو	

		8432.3090	(iii) آلو کاشت کرنے والا آلہ	
		8432.4000	(iv) کھاد لگانے والا آلہ	
		8432.3090	(v) چاول کی کاشت (ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل) کرنے والا آلہ	
		8432.3010	(vi) کینولا یا سورج مکھی کا ڈرل	
		8432.3090	(vii) گنا کاشت کرنے والا آلہ	
	5 فیصد		آپاشی، نکاسی اور زرعی کیمیائی اطلاق کے آلات	-28
		8421.2100	(i) ٹیوب ویل کے فلٹر	
		8421.9990		
		8424.2010	(ii) پشت پر باندھ کر استعمال کیا جانے والا اسپرئیر	
		8424.2010	(iii) گرینولر پسیکیٹر	
		8424.2010	(iv) بوم یا فیلڈ سپرئیر	
		8424.2010	(v) خود کار سپرئیر	
		8424.2010	(vi) آرچرڈ سپرئیر	
	5 فیصد		(i) فصل کی کٹائی، گہائی اور ذخیرہ کاری کے آلات	-29
		8433.5200	(ii) گندم کے تھریشر	
		8433.5200	(iv) مکئی یا مونگ پھلی کے تھریشر یا شیلر	
		8433.5900	(v) مونگ پھلی نکالنے والے آلات	
		8433.5300	(vi) آلو کھودنے یا نکالنے والے اوزار	
		8433.5200	(vii) سورج مکھی کا تھریشر	
		8433.5900	(viii) کھمبا گاڑنے کے لیے گڑھے	

			بنانے والا آلہ	
		8433.4000	(ix) بھوسے کے گٹھے بنانے والی مشین	
		8433.5900	(x) چارے کا جندرا	
		8433.5900	(xi) گندم یا چاول کاٹنے والا آلہ	
		8433.5900	(xii) بھوسا یا چارہ کاٹنے والا آلہ	
		8433.5900	(xiii) کپاس کی چنائی کرنے والا آلہ	
		8433.5200	(xiv) پیاز یا لہسن کی کٹائی کرنے والا آلہ	
		8433.5200	(xv) گنا کی کٹائی کرنے والا آلہ	
		8716.8090	(xvi) ٹریکٹر ٹرالی یا چارے کی ٹھیلا	
		8433.5900	(xvii) کٹائی کی مشین	
		8433.5100	(xviii) کمبائنڈ ہارویسٹر	
		8433.5900	(xix) کاٹنے چھانٹنے والا آلہ (قینچی)	
	5 فیصد		کٹائی کے بعد کے کام نمٹانے کے عمل اور عمل کاری کی متفرق مشینری	-30
		8437.1000	(i) سبزیوں اور پھلوں کو صاف کرنے اور ان کی چھانٹی اور درجہ بندی کے آلہ	
		8433.4000	(ii) چارے اور خوراک کے گٹھے بنانے کے اوزار	
سپلائز کی صورت میں کوئی ان پٹ ٹیکس کریڈٹ قابل قبول نہیں ہوگا۔ ماسوائے اس صوت میں کہ ٹیکس اس سیریل نمبر کے تحت ادا کیا گیا ہو۔	5 فیصد	38.03	حذف شدہ	-31

		1701.9910 1701.9920	سفید شفاف چینی	32
			حذف شدہ	33
پھیرا کی منظوری کی رو سے یہ رعایت 30 جون 2018 تک دستیاب ہوگی۔		8517.6950	1- انٹرنیٹ تک رسائل حاصل کرنے کے لیے سیٹ ٹاپ بکس	34
		8525.5020	2- ٹی وی نشریہ کا ٹرانسمیٹر	
		8528.7110 8528.7220	3- ٹی وی کے ساتھ مستعمل ایک قسم کے سیٹلائٹ سگنل وصول کرنے کے لیے وصولیابی آلہ (سیٹلائٹ ڈش ریسیور)	
		8528.7190 8528.7290	4- دیگر سیٹ ٹاپ بکس	
			حذف شدہ	42 تا 35
	5 فیصد	متعلقہ عنوانات	قدرتی گیس	43
اگر ڈی اے پی کی تیاری کے لیے کھاد کمپنی کی جانب سے درآمد کیا جائے۔	5 فیصد	2809.2010	فاسفورس تیزاب	44
سپلائی اور درآمد			مرغبانی کے شعبے کے لیے درج ذیل مشینری	45
	7 فیصد	8436.1000	i- خوراک کا مدار تیار کرنے کی مشینری	
	7 فیصد	8436.2100 8436.2900	ii- انکیو بیٹرز، بروڈا اور دیگر مرغبانی آلات	
	7 فیصد	متعلقہ عنوانات	iii- انسولیڈ (حاجز) سینڈ وچ پینل	
	7 فیصد	9406.1020 9406.9020	iv- مرغیوں کے شیڈ	
	7 فیصد	8479.6000	v- تجرب پذیر ایئر کولنگ نظام	
	7 فیصد	8479.9010	vi- تجرب پذیر ایئر کولنگ پیڈ	

کوئی نہیں	10 فیصد	8528.6210	ملٹی میڈیا پروجیکٹر	46
خام مال کے طور پر استعمال کے لیے کھاد تیار کنندگان کی جانب سے درآمد کنندہ	425 روپے فی میٹرک ٹن یا مالیت کا 17 فیصد جو بھی زیادہ ہو	27.01	مقامی طور پر پیدا کیا گیا کوئلہ	47
			حذف شدہ	48 اور 49
متعلقہ درآمد	12%	2711.1100	LNG/RLNG	50
اگر گیس کی ترسیل اور تقسیم کار کمپنیوں کو سپلائی کی جائے	12%	2711.1100 اور 2710.2100	RLNG	51
کوئی نہیں	2%	متعلقہ ہیڈنگ	کھادیں (تمام اقسام کی)	52
کسٹمز ایکٹ 1969ء کے پہلے شیڈول کے پارٹ 1 میں دی گئی شرائط ان آلات کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹی کی مد میں 3 فیصد رعایت حاصل کرنے کے لیے لاگو ہوں گی	5%		فلموں کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والے مندرجہ ذیل آلات کی جولائی 2018ء سے 30 جون 2023ء کے دوران درآمد کیے گئے	53
		9007.2000	(i) پروجیکٹر	
		9007.9200	(ii) پروجیکٹر کے پارٹس اور آلات	
		9032.8990	(iii) سینما کے دیگر آلات اور ضروری اشیاء	
		9010.6000	(iv) سکریں	
		9010.9000	(v) فلم کی تیاری سے متعلق آلات اور ضروری اشیاء	
		9004.9000	(vi) 3 ڈی گلاسز	
		8518.2200	(vii) ڈیجیٹل لاؤڈ سپیکر	
		8519.8190	(viii) ڈیجیٹل پرو سیمر	
		8518.2990	(ix) سب - ووفر اور سر اوٹنڈ سپیکر	

		8518.5000	(x) ایکسیلی فائرز	
		7326.9090	(xi) آڈیوریک اور ٹرینیشن بورڈ	
		8537.1090		
		8519.8990	(xii) میوزک ڈسٹری بیوشن سسٹم	
		9401.7100	(xiii) سیٹس	
		9401.7900	(xiv) ریکلائزرز	
		7308.9090	(xv) وال پیپلز اور میٹل پروفائلرز	
		9405.4090	(xvi) سٹیپلائس	
		9405.6000	(xvii) چمکتے ہوئے سائز	
		6809.1100	(xviii) ڈرائی والز	
		3214.9090	(xix) ریڈی گیس	
کوئی نہیں	12%	8506.5000	لیتھیم آرن فاسفیٹ بیٹری (Li-Fi-PO4)	54
کوئی نہیں	5%	متعلقہ ہیڈنگز	مچھلیوں کے بچے / بیج	55
متعلقہ درآمد اور سپلائی، شرط یہ ہے کہ 65 روپے فی کلو کاربٹ وزارت دفاعی پیداوار کی ماتحت تنظیموں کو سپلائی اور درآمد پر لاگو نہیں ہوگا۔	17% اس کے ساتھ 65 روپے فی کلو کے حساب سے	متعلقہ ہیڈنگز	پوٹاشیم کلوریٹ (KClO3)	56
اگر کھادیں بنانے والوں کی طرف سے کھادوں کی تیاری کے لیے درآمد کیا گیا ہو؛ اور	10%	متعلقہ ہیڈنگز	راک فاسفیٹ	57
متعلقہ درآمد اور ایسی درآمدی LPG کی مقامی سپلائی	10 فیصد	2711.1910	LPG	58

## جدول-2

پلانٹ ، مشینری ، سامان اور اوزار بشمول نیچے دیئے گئے ضمیمہ جو اس ضمیمہ کے کالم (3) میں درج HS کوڈوں کے تحت آتا ہے کے کالم (2) میں درج سرمایہ کی اشیاء پر 5 فیصد کی شرح سے سیلز ٹیکس لگے گا [ماسوائے وہ اشیاء جو ضمیمہ کے سیریل نمبر 1، 5 اور 6 میں موجود ہیں، ان پر 10 فیصد کی شرح سے سیلز ٹیکس لگے گا] جو ضمیمہ کے کالم 4 میں درج شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل شرائط سے مشروط ہوں گے۔

(i) درآمد کردہ اشیاء جو ملکی سطح پر تیار ہونے والی اشیاء کی فہرست میں شامل نہیں ہیں جن کا نوٹیفیکیشن وقتاً فوقتاً بورڈ کی جانب سے جاری کردہ کسٹمز جنرل آرڈر کے ذریعے جاری کیا جاتا ہے یا جو بھی صورت ہو انجینئرنگ ترقیاتی بورڈ سے تصدیق شدہ ہوں۔

(ii) چیف ایگزیکٹو یا اس کا نائب جس کو چیف ایگزیکٹو یا درآمدی کمپنی کے سربراہ نے باقاعدہ اختیار دیا ہو، مجوزہ طریقے اور ضمیمہ A- کے مطابق فارمیٹ کے مطابق تصدیق کرے گا کہ درآمد شدہ اشیاء کمپنی کو مطلوب ہیں۔ وہ کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعہ 155D کے تحت حاصل کردہ مخصوص صارف آئی ڈی اور پاسورڈ کے تحت پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں متعلقہ معلومات آن لائن فراہم کرے گا۔ پہلے سے کمپیوٹرائزڈ کلیکٹریٹوں یا کسٹمز اسٹیشنوں میں جہاں پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم دستیاب نہیں ہے، پراجیکٹ ڈائریکٹر یا کلیکٹر کی طرف سے مجاز کوئی دوسرا شخص پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں روزانہ کی بنیادوں پر مطلوبہ معلومات درج کرے گا جبکہ ان کسٹمز اسٹیشنوں میں جو ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوئے، سے حاصل شدہ ڈیٹا کا اندراج ہفتہ وار ہوگا؛ اور

(iii) پلانٹ بنانے کے لیے مشینری اور سامان کی جزوی ترسیل کی صورت میں درآمد کنندہ پہلی جزوی شپمنٹ کی آمد پر مکمل پلانٹ کے لیے مطلوبہ مشینری ، سامان اور اجزاء کی مکمل تفصیل فراہم کرے گا جن کی ٹھیکے کے خاکہ بند منصوبہ اور نقشوں سے باضابطہ تائید ہوتی ہو

وضاحت: اس جدول میں ترکیب اشیاء سرمایہ سے مراد کوئی پلانٹ ، مشینری ، سامان، فالتو سامان اور لوازمات جن کی پاکستان کسٹمز ٹریف کے باب 84، 85 یا کسی دوسرے باب میں درجہ بندی کی گئی ہو، درج ذیل کے لیے مطلوب ہیں۔

(a) کسی بھی اشیاء بشمول بھٹی کے قیام کے لیے مطلوب ری فریکٹری اینٹیں، عمل انگیز، مشین ، پیکنگ مشینری اور سامان ریفریجیشن کا سامان ، بجلی پیدا کرنے کے سیٹ اور سامان، ٹیسٹ کرنے آلات، تحقیق و ترقی کوالٹی کنٹرول ، آلودگی پر قابو پانے انہی کے مماثل کے لیے درکار آلات۔

(b) کان کنی، زراعت، ماہی گیری، مویشی پالنے، گل پروری، باغبانی، لائیو سٹاک، ڈیری اور پولٹری کی صنعت میں استعمال کے لیے۔

منسلکہ

نمبر شمار	تفصیل	PCT عنوان	شرائط
(1)	(2)	(3)	(4)
-1	اناج کے انتظام اور ذخیرہ کرنے کی سہولیات کی ترقی کے لیے مشینری اور سامان	متعلقہ عنوانات	کوئی نہیں
-2	کول چین (Cool Chain) مشینری اور سامان	متعلقہ عنوانات	کوئی نہیں
-3	حذف شدہ		
-4	1- مشینری، سامان، مواد، اشیاء، سرمایہ، خصوصی گاڑیاں (4x4 نان لگژری) یعنی سنگل یا ڈبل کیبن پک اپس، لوازمات، اضافی پرزہ جات، کیمیکلز اور معدنیات کی تلاش کے مرحلے کے دوران مطلوب اشیاء۔ 2- تعمیر کے لیے استعمال ہونے والی مشینری، سامان اور خصوصی گاڑیاں جو تلاش کے مرحلے کے لیے عارضی طور پر درآمد کیے گئے ہوں مسافر گاڑیاں اس سے خارج ہیں۔	متعلقہ عنوانات	1- یہ رعایت ان معدنیات کو تلاش کرنے اور نکالنے والی کمپنیوں یا ان کے مجاز آپریٹرز یا ٹھیکیداروں کے لیے دستیاب ہوں گی۔ جن کے پاس اجازت نامہ، لائسنس، لیزز موجود ہوں اور جن کے حکومت پاکستان یا صوبائی حکومت کے ساتھ معاہدہ ہو۔ 2- عارضی طور پر درآمد کردہ اشیاء کو دستوری شرح پر اس صورت میں کہ اگر پراجیکٹ کی تکمیل پر ایسی اشیاء کو دوبارہ درآمد نہیں کیا جاتا تو سیز

<p>ٹیکس اور کسٹمز ڈیوٹی (محصول) ادا کرنے کے حلف نامہ کے ہمراہ اس نوٹیفکیشن کے تحت واجب الادا رقم اور کسٹمز ڈیوٹی (محصول) اور سلیز ٹیکس کی دستوری شرح کے درمیان تفرقی (فرق پر مبنی) رقم کے لیے آئندہ تاریخ کے چیک کی صورت میں سیکورٹی جمع کرانے کے بعد کلیئر کیا جائے گا۔</p>			
<p>کوئی نہیں</p>	<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>5- ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل شدہ صنعتوں کے لیے مکمل پلانٹ</p>	
<p>کوئی نہیں</p>	<p>متعلقہ عنوانات</p>	<p>6- مشینری ، سامان اور دوسری اشیاء کے سرمایہ جو تیل صاف کرنے (معدنیاتی تیل، ہائیڈرو کریکنگ اور پیٹرو لیم کی دوسری اضافی اہمیت کی حامل مصنوعات) پیٹرو کیمیکل اور پیٹرو کیمیکل کی مصنوعات بشمول فابریز اور بھاری کیمیکل صنعت ، انتھائی لین کے ذخیرہ اور اہتمام کے لیے کرائیو جینک (انجمادی) سہولت کی ابتدائی کی تنصیب ، توازن کاری ، تجدید کاری ، بدل کاری اور پھیلاؤ کے لیے مطلوب ہوں۔</p>	
		<p>7- حذف شدہ</p>	
<p>اگر رجسٹرڈ تیار کنندہ کی جانب سے درآمد کیے گئے ہو جو پاکستان ڈی ایسوسی ایشن کا ممبر ہو۔</p>	<p>8418.6910 8418.6990 8419.5000 8419.3900 8419.8100</p>	<p>8 1- دودھ ٹھنڈا کرنے کے آلات 2- مل دارونگلی نما حرارت بدل کر (ہیٹ ایکس چینجر) پاسیجر عمل کے لیے 3- دودھ کا پراسینگ پلانٹ، دودھ سپرے کے ذریعے خشک کرنے کا پلانٹ دودھ کا پوائنچ لی پلانٹ</p>	

	8421.2900	4-دودھ کے فلٹر	
	باب 84 اور 85	5-ڈیری مصنوعات کی تیاری کے لیے کوئی دیگر مشینری آلہ	
رعایت ان ٹرانسمیشن پراجیکٹس کے لیے ہوگی جو نجی شعبے کے ٹرانسمیشن لائن پالیسی فریم ورک 2015ء اور پراجیکٹس سے متعلق مخصوص ٹرانسمیشن سروسز کے معاہدے اور معیاری عملدرآمد کے معاہدے کے تحت کام کر رہے ہوں گے۔ شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت لاگو ہونے والا سیلز ٹیکس ناقابل تصفیہ اور ناقابل واپسی ہوگا۔"	متعلقہ عنوان	سرمائے کی اشیاء جو مستثنیٰ ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹس کے علاوہ درآمد کی جائیں	9

منسلکہ -A

بنیادی واہم معلومات											
ریگولیشنری اتھارٹی کا نام			ریگولیشنری اتھارٹی نمبر			درآمد کنندہ کا NTN/FTN					
(3)			(2)			(1)					
درآمد کردہ اشیاء (درآمد کا کلکٹریٹ)				ان پٹ اشیاء کی تفصیلات (درآمد کنندہ کمپنی کا چیف ایگزیکٹو پر کرے گا)							
/CRN مشین نمبر کی تاریخ	/CRN مشین نمبر	کلکٹریٹ	درآمد کردہ مقدار	مفاہمتی یادداشت (MOU)	مقدار	WHT	(قابل اطلاق) سیلز ٹیکس کی شرح	(قابل اطلاق) ڈیوٹی (محصول ☆ کی شرح	تصریحات	کوائف	HS کوڈ (ضابطہ)
(15)	(14)	(13)	(12)	(11)	(10)	(9)	(8)	(7)	(6)	(5)	(4)

سرٹیفکیٹ: تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا کوائف اور مقدار پراجیکٹ کی ضروریات کے مطابق ہیں اور یہ مقامی طور پر تیار نہیں ہوتیں۔ یہ بھی تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا آئٹمز دیگر مقاصد کے لیے استعمال نہیں کی جائیں گی۔

چیف ایگزیکٹو یا چیف ایگزیکٹو کی جانب سے

باضابطہ طور پر مجاز کردہ نظام مراتب کے اگلے شخص کے دستخط

نام \_\_\_\_\_

قومی شناختی کارڈ نمبر \_\_\_\_\_

نوٹ: پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے کلیئرنس کی صورت میں مذکورہ بالا معلومات، کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعہ 155D کے تحت حاصل کردہ مخصوص صارف (آئی ڈی ID اور پاس ورڈ) (شناختی و تعارفی لفظ) کے تحت آن لائن فراہم کی جائیں گی۔

**وضاحت:**

چیف ایگزیکٹو سے مراد ہے۔

1- واحد مالک کی صورت میں فرم کا مالک؛ یا

2- شراکتی فرم کی صورت میں، فرم کا شریک جس کا حصہ سب سے زیادہ ہو؛ یا

3- لمیٹڈ کمپنی یا ملٹی نیشنل (کثیر قومی) تنظیم کی صورت میں چیف ایگزیکٹو افسر یا ہیڈنگ ڈائریکٹر؛ یا

4- غیر ملکی کمپنی کی صورت میں پرنسپل افسر۔

منسلکہ - B

بنیادی واہم معلومات											
منظوری نمبر						درآمد کنندہ کا NTN/FTN					
(2)						(1)					
درآمد کردہ اشیاء (درآمد کا کلیکیٹریٹ)				ان پٹ اشیاء کی تفصیلات (ریگولیشنری اتھارٹی کا مجاز افسر کرے گا)							
/CRN مشین نمبر کی تاریخ	/CRN مشین نمبر	کلکٹریٹ	درآمد کردہ مقدار	مفاہمتی یادداشت (MOU)	مقدار	WHT	(قابل اطلاق) سیلز ٹیکس کی شرح	(قابل اطلاق) ڈیوٹی کی شرح	تصریحات	کوائف	HS کوڈ (ضابطہ)
(14)	(13)	(12)	(11)	(10)	(9)	(8)	(7)	(6)	(5)	(4)	(3)

سرٹیفکیٹ: تصدیق کرنے سے قبل ریگولیشنری اتھارٹی کا مذکورہ بالا افسر یہ یقینی بنائے گا کہ اشیاء پر اجیکٹ کی اصل اور حقیقی ضرورت ہیں اور یہ کہ یہ مقامی طور پر تیار نہیں کی جاتیں۔

نوٹ: پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے کلیئر ہونے کی صورت میں درج بالا معلومات کسٹم ایکٹ 1969 کی دفعہ 155D کے تحت حاصل کردہ مخصوص صارف آئی ڈی اور پاسورڈ (شناختی و تعارفی لفظ) کے ذریعے آن لائن فراہم کی جائیں گی۔

دستخط

عہدہ

## نواں شیڈول

[دیکھیں دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (B3)]

### جدول

نمبر شمار	اشیاء کی تفصیل / خصوصیات	درآمد یا مقامی سپلائی پر سیلز ٹیکس	رجسٹریشن کے وقت قابل اطلاق سیلز ٹیکس (سی ایم اوز (CMOs) کی جانب آئی ایم ای آئی (IMEI) نمبر)	CMOs سپلائی پر سیلز ٹیکس کی جانب سے سپلائی کے موقع پر قابل ادائیگی
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)
-1	استعمال کنندہ کی شناخت کے ماڈیول (SIM) کارڈ			250 روپے
-2	سیلولر موبائل فونز یا سیٹلائٹ فونز کی فی سیٹ درآمدی مالیت یا روپوں میں تیار کنندہ (مینوفیکچرر) سپلائی کی صورت میں ہر ایک کیٹیگری کے سامنے ظاہر کردہ شرح کے مطابق ان کی مساوی مالیت کی بنیاد پر وصول کی جائے گی:-			
	A-30 امریکی ڈالر سے زائد نہ ہو	150 روپے	150 روپے	
	B-30 امریکی ڈالر سے زائد لیکن 100 امریکی ڈالر سے زائد نہ ہو	1470 روپے	1470 روپے	
	C-100 امریکی ڈالر سے زائد لیکن 200 امریکی ڈالر سے زائد نہ ہو	1870 روپے	1870 روپے	
	D-200 امریکی ڈالر سے زائد لیکن 350 امریکی ڈالر سے زائد نہ ہو	1930 روپے	1930 روپے	
	E-350 امریکی ڈالر سے زائد لیکن 500	6000 روپے	6000 روپے	

			امریکی ڈالر سے زائد نہ ہو
	10300 روپے	10300 روپے	F-500 امریکی ڈالر سے زائد

### ذمہ داری ، طریقہ کار اور شرائط

(i) جدول کے نمبر شمار 1 کے مقابل درج ذیل اشیاء کی صورت میں ٹیکس عائد کرنے ، وصول کرنے اور ادا کرنے کی ذمہ داری سپلائی کے موقع پر سیلولر موبائل آپریٹر پر عائد ہوگی۔ نمبر شمار 2 کے مقابل درج اشیاء کی صورت میں درآمد کے وقت ٹیکس ادائیگی کی ذمہ داری درآمد کنندہ پر عائد ہوگی اور سپلائیوں پر ٹیکس کی عائد کردہ وصولی اور عائد کرنے کی ذمہ داری سیلولر موبائل آپریٹر پر اس کے سسٹم میں انٹرنیشنل موبائل سازوسامان شناخت (International Mobile Equipment Identity) (IMEI) نمبر کے رجسٹریشن کے موقع پر عائد ہوگی۔

(ii) سیلولر موبائل آپریٹرز کا اندراج اگر پہلے سے نہیں ہوا تو وہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت اپنی رجسٹریشن حاصل کریں۔

(iii) کسی بھی IMEI کا اندراج اس کے سسٹم میں ایک سیلولر موبائل آپریٹر کی طرف سے سیلز ٹیکس لگائے اور وصول کیے بغیر نہیں ہوگا جیسا کہ جدول میں واضح کیا گیا ہے۔

(iv) سیلولر موبائل آپریٹر سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 26 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں مجوزہ طریقہ کار کے مطابق اپنے ماہانہ ٹیکس کے گوشواروں کے ذریعے وصول کردہ سیلز ٹیکس جمع کرائے گا۔

(v) سیلولر موبائل آپریٹر 6 ماہ کی مدت کے لیے IMEI اندراج شدہ کے تمام نمبروں کا مناسب ریکارڈ محفوظ رکھے گا اور ان لینڈ ریونیو کا مجاز افسر جب اور جہاں معائنہ ، آڈٹ یا تصدیق کے لیے ریکارڈ مانگے، اسے پیش کیا جائے گا۔

(vi) ماہانہ کی بنیادوں پر بورڈ کو IMEI کے نمبروں کے اندراج کے حوالے سے ڈیٹا فراہم کرنے کے لیے اور ایک صارف کا ایک آپریٹر سے دوسرے آپریٹر میں منتقلی کی صورت میں ایک ہی IMEI نمبر پر دوہرے ٹیکس سے بچنے کے لیے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی دوسرے سیلولر موبائل آپریٹرز کے ساتھ رجسٹرڈ IMEI کے نمبرز کے حوالے سے ڈیٹا فراہم کرے گا۔

سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990ء

(2) [via جیسا کہ درج بالا جدول کے کالم (3) میں واضح کیا گیا ہے درآمد ہونے کی صورت میں سیلز ٹیکس درآمد کنندہ ادا کرے گا جبکہ ملک کے اندر تیار کردہ سیلور موبائل فون کی صورت میں صنعت کار ادا کرے گا]۔

(vii) اس شیڈول کے مطابق ادا شدہ سیلز ٹیکس کے مقابل ان پٹ ٹیکس کا تسویہ سیلور موبائل آپریٹر یا سیلور موبائل فون کے کسی خریدار کے لیے قابل منظوری نہیں ہوگا۔

(viii) شیڈول کے کالم (4) میں صراحت کردہ ٹیکس اس تاریخ سے عائد، وصول اور ادا ہوگا جو بورڈ طے کرے گا اور کالم (3) میں صراحت کردہ سیلز ٹیکس صراحت کردہ تاریخ سے منسوخ تصور ہوگا۔

(نوٹ): بلا لحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہو نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او 2013/460(I) مورخہ 30 مئی 2013 کے تحت سیلز ٹیکس کی عائد کردگی، ادائیگی، وصولی ہمیشہ قانونی اور درست طور پر عائد کردہ، وصول کردہ اور ادا کردہ تصور ہوگی)۔